# دعوتِ حق

مؤلفہ

سید محبوب الٰہی عرف نوراللہ شاہ

Marfat.com

...محبوب الٰہی شاہ صاحب محفوظ ہیں

جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

# دعوتِ حق

GIFT BOOK

یعنی

خاندان قادریہ چشتیہ نقشبندیہ کے اذکار و اشغال و مراقبا...

اور ... خاندان کے شجرہ شریف مع چند اعمال،

السید پیر محبوب الٰہی صاحب

مرتبہ

...محبوب الٰہی عرف اللہ شاہ صاحب قادری

...نقشبندی دہلوی حال مقیم کوڑے شاہ زیرین

...خاص تحصیل و ضلع منٹگمری۔

پانچ روپے

Marfat.com

بار اوّل

تعداد ۵۰۰

جنوری ۱۹۶۲ء

قیمت پانچ روپے

پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ نے لاہور آرٹ


Marfat.com

# بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب مراتب حمد اُس ذاتِ واحد کیلئے ہے جو سب کا معبود ہے
…وجودِ مطلق ہے۔ اور بڑی شان رکھتا ہے۔ اور نعمت کے کُل مدارج
…نبیِ مُکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے واسطے ہیں۔ جو کہ باعثِ مظہرِ عالم
…ب خدا ہے۔ حق تعالیٰ اُس پر اور اُس کے سب آل واصحاب پر درود وسلام
…ں فرمائے حمد و صلوٰۃ کے بعد احقر ناچیز سراپا گناہ سید پیر محبوب الٰہی عرف
…اللہ شاہ قادری، چشتی، نقشبندی جس کا ایک کمترین خادم اور ادنیٰ مرید
…کروب آستانہ جناب تقدس مآب حقیقت آگاہ کمالات دستگاہ صاحب
…یعت وطریقت دریائے حقیقت ومعرفت ہادیٔ دینِ متین امام السالکین
…ولائے عارفین مکرّم ومعظّم پیر ومرشد قُل ہو اللہ شاہ قادری چشتی نقشبندی
…قدس سرہٗ کا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ میرے بعض یارانِ طریقت اور
…لخصوص بندہ کے مریدان میں سے چند خلفائے طریقت مثلاً پیر تقی شاہ
…ف فیض اللہ شاہ قوم کھگہ و دیگر مولوی رحمت علی عرف کلیم اللہ شاہ
…قریشی ساکن کوڑے شاہ و سوئم غلام رسول عرف شاہ اللہ شاہ قوم
…ہی و چہارم مولوی عبد الغفور صاحب دہلوی حال مقیم کراچی پنجم
…عبد العزیز و عبد الغنی ساکن منٹگمری ہشتم مولوی نور احمد قوم کھوکھر
اور دیگر بہت سے مریدانِ طریقت نے مجھ سے کہا اور اِس امر کے
…ہوئے کہ جو اذکار و اشغال اور مراقبات خاندانِ عالیہ قادریہ
نقشبندیہ کے معمولِ بہا ہیں وہ سب کے سب لکھے جائیں، تا کہ

Marfat.com

اِس کے بعد مفارقت میں کہ ہم سب دُور دراز خاکِ ہندوستان، پاکستان میں پڑے ہُوئے ہیں۔ اَور ہمیشہ حاضر ہونا مشکل ہے۔ اِس لیئے ضروری ہے کہ تمام اذکار و اشغال مراقبات ہرسہ خاندان عالیہ۔ قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ درج کر دیں۔ تاکہ ہمارے کام آئیں اور ہم اِن پر عمل کریں۔

اگرچہ اِس ہیچکارہ نالائق کو اِس قدر لیاقت اَور منزلت کہاں کہ یہ رُتبہ شیخ کامل کا ہے انجام کو پہنچائے۔ لیکن اصرار التماسِ عزیزان و مریدان سے ناچار ہوکر جناب باری میں ملتجی ہوں اور بحکم الٰہی اِس کے لکھنے پر مامور ہوں کہ عادتِ الٰہی یُوں ہی جاری ہے۔ کہ جس سے لوگ ارادت اَور عقیدت رکھتے ہیں۔ ضرور اُس کی زبان اَور قلم سے اُن کو فیضان پہنچتا ہے۔ اگرچہ وہ بیان اَور کتابوں میں بھی ہو۔ اِس لیئے مجھے اپنے پیر و مرشد اَور بزرگان خاندان سے جو کچھ اذکار و اشغال سلسلہ قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ کے پہنچے ہیں۔ تحریر کرتا ہُوں۔ کیا عجب ہے کہ سائلان کی ہمت و دعا اِس کے مطالعہ سے میرے حق میں کام دے۔ اَور وہ اپنے مقصود کو پہنچیں اَور یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت کرتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ اکثر اذکار و اشغال خاندانِ قادریہ اور چشتیہ کے بسبب اتحاد و اتفاق نسبت بزرگان ہر دو خاندان عالیشان کے مخلوط ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ جو شغلِ خاص حضرات قادریہ کا ہے۔ اُس کو چشتیہ کرتے ہیں اَور جو چشتیہ کے ہیں اُس کو قادریہ کرتے ہیں چونکہ دونوں کی مُراد ایک ہے بایں لحاظ ناچیز نے بھی کچھ تفریق نہیں کی۔ دونوں طریقوں کے اشغال تھوڑے لکھدیئے ہیں۔ سالک پر اُس کی تفریق خود معلوم ہو جائیگی۔ اور کو بھول چوک سے پاک نہیں سمجھتا اَور اس کا نام دعوتِ حق رکھا ہے۔ اللہ

Marfat.com

تعالیٰ ہی صاحبِ توفیق ہے۔ جنوری ۱۹۶۲ء

# مُقدّمہ

معلوم کر، اُے سالک! خدا تعالیٰ تیری طریقِ سلوکِ حق میں مدد کرے کہ جب سالک کو راہِ حق تعالیٰ کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ تو پہلے اُس کے دل میں انوارِ ہدایت سے روشنی ڈالی جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ یَهْدِ اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ۔ وہ روشنی اِس کے دل سے تمام کدورتوں اور گمراہیوں کو دُور کر دیتی ہے۔ تو اِس حطامِ دُنیا سے اِس کا دل سرد ہو جاتا ہے۔ اور آخرت کی طلب میں سرگرمی پیدا کرتا ہے۔ اور توبہ کی لگام ہاتھ میں لیکر ندامت کی رکاب میں قدم دھر کر استغفار کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔ یعنے سب باتوں سے تائب ہوتا ہے۔ اور سب گناہوں کو چھوڑ کر قبلہ طاعت و عبادات یعنے حق تعالیٰ کی طرف مُنہ کرتا ہے اُس وقت اُس کے سوائے اِس کے کچھ چارہ نہیں کہ اپنے آپ کو ایسے پیرو مرشد کامل کے قدموں پر ڈالے جو مقتدائے وقت اور جامع شریعت و طریقت ہو۔ اور اُس کی خدمت سے سعادت مندی حاصل کرے۔ اور اُس کے دامنِ دولت کو ہاتھ سے نہ چھوڑے یعنے ایسے مُرشد کو غنیمت جانے اور اس کی خدمت اور حاضری سے غافل نہ رہے۔ اور بیعت کرے تاکہ شیطانی مکائد اور نفسانی مکروہات سے کہ یہ دونوں سالک کے رہزن ہیں اس کی توجہ کی برکت سے محفوظ رہے۔ اور اپنے باطنی امراض کے معالجے میں اُس کے ارشاد کا پابند ہو۔ کیونکہ جب تک اندرونی بیماریاں یعنی حسد، تکبر، کینہ، عجب، ریا، بغض وغیرہ دور نہ ہونگے اور بجائے اِن کے

Marfat.com

اُوصافِ حمیدہ جیسے علم، حِلم، سخاوت، تواضع، ذلّتِ نفس۔ رضا تسلیم وغیرہ اور کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا، کم مِلنا پیدا نہ ہونگے ہرگز وصُول اِلیٰ اللہ کی استعداد میسّر نہ ہوگی۔ اِس واسطے مُرشد کی صحبت اور اُس کی اتباع کی ضرورت لازم پکڑے۔ چُنانچہ کلام مجید میں حق تعالیٰ فرماتا ہے:-

یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۰

اور دُوسری جگہ فرماتا ہے:-

وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ۔

اِن دونوں آیتوں میں اَمر کا صیغہ واقع ہے۔ اور امر مقتضی وجوب ہے۔ اور یہ بات کچھ چھپی ہوئی نہیں ہے کہ سچّے نائب اور سچّے منیب اسی قوم کے لوگ ہیں۔ اور بیعت کرنی اور پیر یا مُرشد کی صُحبت کا اختیار کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کا اور اصحابہ کا فعل ہے۔ جن کے لئے قرآنِ پاک شاہد ہے:-

قَوْلُہٗ تعالیٰ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ الخ

ایضاً دیگر اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ

اِسی لئے حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ اَلشَّیْخُ فِیْ قَوْمِہٖ کَالنَّبِیِّ فِیْ اُمَّتِہٖ۔ ترجمہ:- یعنی شیخ اپنی قوم میں ایسا ہوتا ہے۔ جیسا اپنی اُمّت میں نبیؐ ہوتا ہے۔ اور بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کا طالب ہو۔ اُسے چاہئیے کہ اہلِ تصوّف کی مجلس میں بیٹھا کرے جیسے نبی کی صحبت ضروری ہے۔ ایسے ہی (بسبب نیابت) شیخ کی خدمت بھی ضروری ہے پس اگر شیخ کامل کے حضور میں رہکر اپنے سب کاروبار اور ارادہ

Marfat.com

کر شیخ کے اختیار میں دیگا اور اُس کے حکم کے موافق عمل کرے گا۔ تو خدا کی ذات سے امید قوی ہے کہ وہ بہت جلد کامیاب ہو جائیگا۔

## تنبیہ

فی الحال طریق سلوک مجملاً لکھا جاتا ہے۔ مفصل کیفیت راہِ سلوک کے طے کرتے وقت معلوم ہوگی۔ واضح ہو کہ سلوک کے طریقے بہت سے ہیں۔ کیونکہ طالبانِ حق کی طبیعتیں مختلف ہیں اور شیخ کہ جو دِل کا طبیب ہے مرید کے مرض کے موافق عِلاج کرتا ہے۔ اِسی سبب سے فرمایا ہے کہ اللہ کے طریق کے راستے خلایق کے انفاس کے برابر ہیں لیکن اُن سب طریقوں سے تین طریقے بہت قریب ہیں۔

**پہلا طریقہ۔** اخیار کا ہے۔ کہ اُس میں بہت سے روزے رکھنے اور نمازیں پڑھنے اور تلاوت قرآن شریف میں مشغول ہونا اور حج کرنا اور جہاد میں شامل ہونا ہے اِس راہ کے چلنے والے ایک مدت دراز میں منزلِ مقصود میں پہنچتے ہیں۔

**دُوسرا طریقہ۔** اصحاب مجاہدات اور ریاضات کا ہے کہ عادات ذمیمہ کو اخلاق حمیدہ سے بدلتے ہیں۔ اِن کو ابرار کہتے ہیں۔ اور اِس راہ سے بھی اکثر لوگ مقصود کو پہنچتے ہیں۔

**تیسرا طریقہ** تصوّف کا ہے کہ جو قادریہ یا نوا۔ و چشتیہ اور نقشبندیہ ہر سہ طریق کے لوگ کاربند ہیں۔ کہ یہ لوگ ریاضت سے بھاگتے ہیں۔ اور خلائق کی صحبت سے بچتے ہیں اِن کا کام سوائے وِردِ اور اشتیاق اور شوق ذِکر۔ فکر۔ شکر کے اور کچھ نہیں ہے۔ اِس طریق

Marfat.com

سے اکثر مقصود کو جلدی پہنچتے ہیں۔ اور بہت سے تزکیۂ نفس اور تصفیہ قلب اور تخلیہ رُوح میں مشغول رہتے ہیں۔ اور کشف کرامات پسند نہیں کرتے اور اپنے نقد وقت کو مُوتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی استقامت میں صرف کرتے ہیں یہ طریقہ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے وصول الی اللہ میں زیادہ قرب رکھتا ہے۔ اور وصُول اس طریق کا ہر سہ خاندان قادریہ یا نوا۔ چشتیہ، نقشبندیہ میں دس چیزوں سے ہے اوّل توبہ ہے اور اُس کے معنے یہ ہیں کہ ماسوا اللہ کے مطلوبات چیزوں کو چھوڑ دے جیسے مرنے کے وقت انقطاع ہوتا ہے دوسرے زہد یعنے دُنیا اور ما فیہا سے کچھ غرض نہ رکھے اور سب کو چھوڑ دے جیسے مرنے کے وقت سب کو چھوڑتا ہے

تیسرے توکل اس سے یہ مراد ہے کہ اسباب ظاہری کو ترک کرے جیسا کہ موت کے وقت ترک کرتا ہے۔

چوتھا قناعت یعنی اپنی نفسانی اور شہوانی خواہشوں کو ایسا ترک کرے جیسے موت کے وقت ترک ہو جاتی ہیں۔

پانچویں عزلت۔ یعنی خلایق سے کنارہ کشی اور انقطاع کرنا جیسے موت کے وقت ہوتا ہے۔

چھٹے توجہ یعنی اللہ کے سوا سب طرف سے اپنے اغراض کو اُٹھا کر منہ پھیر لے۔ جیسے موت کے وقت ہوتا ہے۔

ساتویں صبر یعنی مجاہدہ کرے اور نفسانی لذائذ کو ترک کرے جیسے موت کے وقت بلا مجاہدہ چھوڑ جاتا ہے۔

Marfat.com

آٹھویں رضا یعنی اپنے نفس کی رضا کو چھوڑ کر اللہ کی رضا پر راضی رہے اور اس کے حکم ازل پر سر جھکائے جیسے موت کے وقت ہوتا ہے۔

نویں ذکر یعنی اللہ کے ذکر کے سوا سب کو چھوڑ دے جیسے موت کے وقت چھوڑتا ہے۔

دسویں مراقبہ یعنی اپنے سب حول اور حواس اور قوت کو ترک کر دے جیسا کہ موت کے وقت ترک کر دیتا ہے۔

پس طالب کو چاہیئے کہ پہلے حسب ارشاد پیر و مرشد اُن بُری خصلتوں سے جو لوازمہ حیوانی و عنصری سے ہیں اپنے آپ کو بچائے اور اوصاف حمیدہ پیدا کرے اور اپنے دل کو غیر اللہ کی کدورتوں سے پاک و صاف رکھے تاکہ لیاقت وصول الی اللہ کی حاصل ہو ۔

---

بقایا مضمون جو سہواً رہ گیا ہے۔ صفحہ ۔۔۔
طالب کو پلائیں اور اس کے بعد جام شمع در وجد جذب حال کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں جو یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ اس کے بعد مرشد مرید کے استعداد اور قابلیت کے موافق طریق ذکر کا تلقین فرمائے اور سلوک کے آداب سے مطلع فرمائے اور اس کے حال پر کمال توجہ کرے اور تحصیل مسائل فقہ ضروریہ اور درستی عقائد اہل سنت والجماعت کی تاکید کرتا ہے اور شرع شریعت کی تابعداری کی رغبت اور حرص دلائے کہ اس کے مطلوب کا پانا مشکل ہے اور ارشاد فرماتے کہ جو مکاشفہ واردات خلاف شرع

Marfat.com

# فصل بیعت کے طریقے کے بیان میں

پیر کو چاہیئے کہ جس کو بیعت کرے اُس کو اوّل دو رکعت نماز نفل بسنّت کفارہ گناہ پڑھا کر اور سَو مرتبہ استغفار اور سَو مرتبہ درود شریف پڑھا کر پھر طالب کو اپنے رُو برُو مؤدب دو زانو بٹھائے اور یہ خطبہ پڑھنا شروع کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ

اِس کے بعد اپنا ہاتھ مرید کے ہاتھ پر رکھے اور یہ آیت شریف پڑھے

یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا وَّنَفَعَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اور جو عورت مرید ہو تو بجائے ہاتھ کے چادر یا عمامہ یا رومال کا گوشہ اُس کے ہاتھ میں دے اور مرید سے فرماوے کہ کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اِس کے بعد کلمہ طیب

Marfat.com

الٰہ اِلاّ اللّٰہُ محمّدٌ رّسُولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم تین
مرتبہ پڑھائے۔ اِس کے بعد مرید سے فرمائے کہ کہو میں کلمہ شریف کو دل و
زبان سے پڑھ کر اقرار کرتا ہوں۔ کہ میں اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد
مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر ایمان لایا اور سب کفر و شرک کے
گناہوں سے اور جو کچھ اس میں ہے بیزار ہوا اور تمام گناہوں سے توبہ
کر کے فلاں پیر کے ہاتھ پر بیعت کی یہاں مرید اپنے پیر کا نام زبان پر لائے
اور کہے کہ میں نے فلاں سلسلہ کو اختیار کیا مثلاً سیّد پیر محبوب الٰہی کے
ہاتھ پر بیعت کی اور تمام گناہوں سے تائب ہو کر سلسلہ قادریہ غوثیہ
یا نوا کے بزرگوں کے زمرے میں شامل ہو کر اللہ کے مطیعوں کے
گروہ میں داخل ہوا اور دُنیا و ما فیہا کو رضائے مولا پر ترک کیا اور دینِ
اسلام اور ما فیہا سب کو قبول کیا۔ اور عہد کرتا ہوں کہ مطابق ہر حکم
خدا اور رسول کے قرآن و حدیث و مسائل فقہ و عقائد اہل سُنّت والجماعت
کی تابعداری دل و جان سے کرونگا۔ اِس کے بعد کہے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ
رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِس کے بعد کلمہ شہادت پڑھائے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اِس کے بعد ایمان مجمل پڑھائے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ
وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ
تَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ اِس کے بعد پیر کو چاہیے کہ ۳ مرتبہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر ایک مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ
آیت الکرسی پڑھ کر طالب کے قلب پر دم کرے اور آیت یَا حَیُّ حِیْنَ

Marfat.com

لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ پڑھے اس اسم کو جا
دم کرکے نگاہ باطن سے قلب طالب پر اثر ڈالے۔ اور دل پر اسم ذ
اَللّٰهُ اپنے لب سے شہادت کی انگلی سے لکھ کر سہ مرتبہ دستک دے
اس کے بعد جام شیریں پر جام لب بیعت جو ہمارے یہاں خاندا
قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ میں مروّج ہے پڑھے۔ جو یہ ہے:۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ یا الٰہی خیر کر۔ تشنہ کو سیر کر۔ زیر کو ش
کر۔ شیر کو زیر کر۔ سخت کو نرم کر۔ نرم کو گرم کر۔ گرم کو سہیم کر۔ سہیم
کو رحیم کر۔ رحیم کو حلیم کر۔ حلیم کو سلیم کر فَلَا يَنْجُوْ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۔ ملّت حضرت شاہ بخش لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۞ ہفت مرتبہ پڑھ کر پیالہ جام شیریں
پر دم کرکے اوّل پیر خود سہ گھونٹ نوش کرے اس کے بعد خلاف شرع
ظہور میں آئے اس کا اصلاً اعتبار نہ کرے اور احکام شرعی پر مستقیم رہے
اور ممنوعات سے بچے اور حرام اور مشتبہ لقمہ سے اجتناب کرے اور
سب کاموں پر شرع کے احکام کو مقدم رکھے۔ ۲ صفحہ ۹ پر ملاحظہ کریں

# تلقین

مرید ہونے سے پہلے اپنے ارادے کو خوب پکا کرلو اور اچھی طرح
جانچ لو کہ جس کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہو اُس میں کوئی بات شریعت
کے خلاف تو نہیں ہے، لوگوں کی دیکھا دیکھی مرید نہ ہو کیونکہ مرید ہونا
گویا اپنے اختیارات ظاہری و باطنی کو پیر کے ہاتھ بیچ ڈالنا ہے، مریدی
ایک عہد ہے جو پیر کے ہاتھ پر سلسلہ بسلسلہ مشایخ طریقت کے

Marfat.com

ذریعے حضور سرورِ کائنات محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک پر اور آنحضرتؐ کے وسیلے سے بارگاہِ ربّ العالمین کے سامنے باندھا جاتا ہے، اور جو قرآن شریف اور رسولِ مقبول صلعم کے ارشاد کے موافق ہے، جو شخص کسی کا مُرید نہ ہو وُہ اصُولِ شریعت کی پابندی سے نجات حاصل کرسکتا ہے مگر اُس کو تجلّیاتِ ربّانی اور کمالاتِ رُوحانی اور عرفانِ الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔

تم نے کسی بزرگ کو دیکھا نہیں مگر معتبر لوگوں سے اُن کی بزرگی کے حالات سُنے ہیں اور تمہارا عقیدہ اُن پر خوب پختہ ہوگیا ہے اور تم کسی وجہ سے وہاں تک جا نہیں سکتے تو خط کے ذریعے مُرید ہو سکتے ہو، پیر کامل کی ایک معمولی شناخت یہ ہے کہ جب تم اُن کے پاس بیٹھو اور اگر کہیں دُور ہو تو محض اُن کا خیال کرنے سے اپنے تمام دُکھ درد بھُول جاؤ اور دل میں چین سا آجائے تو جانو کہ وہ شخص ولی کامل ہے جب مُرید ہو جاؤ تو ان باتوں کی پابندی کرو:۔

(۱) صُبح دُنیا کا دھندہ شروع کرنے سے پہلے غور کرلیا کرو کہ آج کے کام میں کوئی بات خدا اور رسُولؐ کے خلاف تو نہیں ہے اور جب رات کو سونے کے لیئے لیٹو تو سوچو کہ کتنے کام اچھے اور کتنے بُرے کیئے۔ نیکیوں پہ خُدا کا شکرانہ بھیجو اور بدیوں کی توبہ کرو اور آئندہ بچنے کا عہد باندھو

(۲) جھُوٹ بالکُل چھوڑ دو اور نہ چھُوٹ سکے تو آہستہ آہستہ کم کرو اور خیال رکھو کہ یہ عادت بالکُل جاتی رہے۔

(۳) جھگڑے اور اختلاف کی باتوں سے علیحدہ رہو اور نماز روزے اور شریعت کے تمام حکموں کے موافق عمل کرو۔

Marfat.com

(۴) اپنے پیر کا رات دن میں کم از کم ایک دفعہ تصوّر ضرور کر لیا کرو اور پیر کی روحانیت کا پرتو ہر وقت اپنے قریب سمجھو۔

(۵) اپنے تمام نیک و بد حالات سے پیر کو اطلاع دیتے رہو اور جو اس کا حکم ہو اس کے آگے سر جھکا دو خواہ وہ حکم تمہاری عقل کے خلاف معلوم ہوتا ہو، مگر یہ ضروری نہ سمجھو کہ پیر کی طرف سے جواب بھی ملے۔

(۶) اپنے پیر کو نائبِ رسولؐ سمجھ کر ہمیشہ اُس کا ایسا ادب کرو کہ گویا تمہاری اُس کے سامنے کوئی ہستی نہیں ہے۔

(۷) پیر بھائی کو سگے بھائی سے زیادہ جانو اور ایک جان و دو قالب مانو اور جب جگہ کئی پیر بھائی ایک جگہ ہوں تو اُن کو روزانہ یکجا ہونا نہایت لازمی چیز ہے

(۸) درود شریف کا ورد بڑھاؤ، پچھلی رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھو، دعائیں مانگو اور اپنی اور کائنات کی حالت پر غور و فکر کیا کرو۔

(۹) رات دن میں ایک دفعہ اپنے شجرہ کے مشائخ کے نام پڑھ لیا کرو۔ اور جہاں تک مُمکن ہو ان کے مزارات کی زیارت کرنے جاؤ اور اُس روحانی فیض کے طالب ہو جو وہاں سے حاصل ہوتا ہے،

(۱۰) خلافِ شریعت پیروں سے، مجذوبوں سے اور فقیروں پر مضحکہ کرتے والے مخالفوں کی صحبت سے بچو اور اپنے عقائد کے خلاف کوئی تحریر نہ پڑھو نہ گھر میں رکھو۔

(۱۱) پیر سے دُنیا کے کام نہ لو نہ اُس سے دُنیاوی قصّوں کی سعی سفارش چاہو اُس کا کام دُعا کرنا اور اچھّا مشورہ دینا ہے۔

(۱۲) مُرید ہونے کے بعد ایسے عابد سچّے اور نیک بن جاؤ کہ تمہارا انجام بھی بخیر ہو اور تمہارے پیروں کا نام بھی روشن ہو، ایسا نہ ہو کہ

Marfat.com

پیروں کے نام کو تمہارے اعمال سے بٹہ لگے۔
محنت کر کے روزی کماؤ، دغا بازی سے پرایا مال نہ لو، بیکار وقت ضائع نہ کرو، روزی کمانے میں کسی محنت اور کسی پیشہ سے نہ شرماؤ، ماں باپ اور بیوی بچوں کا حق ادا کرو، بیوی کے سوا کسی غیر عورت کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ، دُنیا چھوڑنے اور خالی بیٹھے رہنے کا ارادہ بھی گناہ ہے، جب تک زندگی ہے ہاتھ پاؤں سے خدا کا، اپنا اور بندوں کا کام کرو، وہم اور شک کو چھوڑ دو۔ اسلام صاف اور آسان دین ہے، اُس کے کاموں میں حجت بازی سے مشکل نہ ڈالو، عورت خاوند کی اطاعت و خوشی کو سب کاموں سے مقدم جانے اور اپنے شوہر کے سوا کسی غیر مرد کا خیال بھی دل میں نہ لائے، عورتیں پیروں سے بھی پردہ کریں، بچوں کو کلمہ اور نماز روزے کے مسئلے سب سے پہلے زبانی یاد کراؤ، اسراف اور فضول خرچی نہ کرو، آمدنی سے خرچ نہ بڑھاؤ، روز حساب کر لیا کرو کہ آمدنی سے کتنا خرچ زیادہ ہؤا۔ قرض کبھی نہ لو چاہے فاقہ ہو جائے، شادی غمی نیاز نذر قرض سے کرنی بہت بُری ہے، اس سے عذاب نازل ہوتا ہے، نئی روشنی کے تکلفات سے پرہیز کر کے سادہ زندگی بسر کرو۔ بھائی مسلمان، پڑوسی، یتیم، بیمار، مسافر کی خبر گیری و خدمت کو فرض سمجھو، کسی غیر مسلم کے مذہب کو بُرا نہ کہو، پاک لباس، پاک جسم، پاک مکان، پاک پانی، پاک کھانے کا خیال رکھو، ہر چیز کی صفائی اسلام نے لازم کی ہے، بیماری میں علاج بھی کرو صرف دعا تعویذ پر نہ رہو۔ گالیاں نہ بکو۔ گندے الفاظ زبان سے نہ بولو۔ کوئی نشہ استعمال نہ کرو۔ مزاج کو نرم اور

Marfat.com

چہرہ کو ہنس مکھ رکھو۔ گھر میں اور باہر خندہ پیشانی سے بولو چالو۔ عورتیں عرسوں اور میلوں میں نہ جائیں، تعزیہ داری اور ماتم سے بچو۔ نیاز و خیرات اچھی چیز ہے، اچھی غزلیں نیک گانے والے سے اچھے مقام پر سُن سکتے ہو، اس کے خلاف نہیں ۔

---

# سندِ قبولِ بیعت

یا اللہ! تو گواہ ہو کہ ..........

.......... نے تیری طلب اور تیری اطاعت اور اپنی نجات اور اپنی ترقی روحانی کے لئے میرے ہاتھ پر بیعت کی اور میں نے اس کو تیرے حکم اور تیرے مقبول بندوں کے دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت میں بیعت رضوان کی سی برکت ہو، اور بیعت کرنے والا اس سند کی تمام تعلیم و تلقین پر عمل کرے۔ آمین۔

یا اللہ! تیرہ بندہ

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - -

تاریخ　　　　　　سنہ ۱۳ھ

---

## خط کے ذریعہ مُرید ہونے کا قاعدہ

یہ ہے کہ جس شخص سے مُرید ہونا ہو اُس کو خط لکھو کہ میں فلاں خاندان میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہتا ہوں۔

Marfat.com

لہٰذا میں اپنے سچّے عقیدے اور پختہ ارادہ سے آپ کا مُرید ہو گیا اور جو جو احکام مُرید کے لئے ضروری ہیں، اُن کی تعمیل کا عہد کرتا ہوں۔ آپ بھی میری بیعت کو قبول کیجئے۔

راقم فلاں

ازمقام فلاں

# ضروری معلومات

پہلے مُرید کو یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ تصوّف کی تعلیم کا خلاصہ کیا ہے اور تصوّف کی مشہور اصطلاحات کا کیا مطلب ہے؟

یاد رکھو کہ سب سے پہلے اللہ کی ذات و صفات کو سمجھنا چاہئے کہ یہ تصوّف اور مذہب اسلام کی بنیاد ہے۔

**ذات** ایک ہستیٔ مطلق ہے جس کو واجب الوجود کے نام سے یاد کرتے ہیں وہ بغیر اجزا کے کُل ہے وہ سب کو محیط ہے لیکن خود احاطہ سے باہر ہے، وہ کسی علم میں نہیں سما سکتی، وہ کسی قید میں نہیں آ سکتی، اُس میں زوال و تغیّر نہیں ہے۔

سب چیزیں اُسی سے موجود ہیں، مگر وہ کسی سے موجود نہیں ہے اور زمین و آسمان میں اُس کے سوا اور کچھ بھی اُس کے غیر نہیں پایا جاتا، اس واسطے بس وہ ایک ہی ہے اور کوئی اُس کا شریک نہیں، نہ وہ کسی سے پیدا ہوئی اور نہ کوئی اُس سے پیدا ہوا۔

مگر اُس کی شناخت بغیر ناموں اور صفتوں اور اُن کے مظاہر کے محال ہے اس واسطے صفات و اسماء کا عرفان مقدّم ہے۔

Marfat.com

**صفات** ۔ جب وہ ہستیِ مطلق مرتبۂ ظہور میں کسی خاص تجلی کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے تو اسی شانِ ظہور کو صفت کہتے ہیں مثلاً جب مخلوق ظاہر ہوئی تو معلوم ہوا کہ ذات کی صفت خالقی نے تجلی کا جلوہ دکھایا۔

ذات کی بیشمار صفات ہیں مگر وہ سب ذات سے جُدا اور غیر نہیں ہیں، گو ہر صفت دوسری صفت سے اور ذات تمام صفات سے جُدا علیحدہ معلوم ہونے لگتی ہے حقیقت میں سب ایک ہی ہیں جُدا بالکل نہیں، مثلاً پھول کی خوشبو اس کی صفت ہے جو چمن کی ہوا کو معطر کر رہی ہے، مگر وہ پھول کی ذات سے جُدا نہیں کہی جاسکتی

او درمن ومن در وے چوں بو بگلاب اندر

جس طرح ذات قدیم ولازوال ہے اسی طرح اُس کی صفات بھی قدیم ازلی و بے زوال ہیں نہ ذات کا ادراک حقیقی ممکن نہ صفات کا۔

ذات میں وحدت ہے اور صفات میں گوناگوں کثرت۔ مگر چونکہ صفات ذات سے جُدا نہیں اس لئے ان کی کثرت بھی صرف دید وشنیدگی ہے، ورنہ وحدت ہی وحدت ہے۔

**ہمہ اوست** اسی کو کہتے ہیں کہ سب کچھ وہی ایک ذات ہے اُس کے سوا اور غیر کچھ بھی نہیں ہے اور یہ جو کچھ نظر آتا ہے ذات یکتا کے غیر نہیں ہے، جیسا کہ قرآن شریف میں ہے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ (اور وہ اللہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے) اور دوسری آیت میں ہے وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ (اور وہ اللہ تمہارے ساتھ ہے، تم کہیں بھی ہو) اور تیسری آیت میں ہے اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

Marfat.com

جس طرف بھی دیکھو اللہ کی ذات اُدھر ہی موجود ہے)۔

**تعینات و تنزلات** ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں الفاظ تعینات اور تنزّلات اکثر بولے جاتے ہیں، ان کا مطلب یہ ہے کہ موجودات میں یہ جس قدر شکلیں اور صورتیں نظر آتی ہیں یہ ذات کی صفات اور اُن کی تجلیات کے جلوے ہیں مگر اُن کی اصلیت بغیر ذات و صفات کے پرتو کے کچھ بھی نہیں ہے۔

مثلاً ایک ڈورے میں چند گرہیں لگی ہوئی ہیں، ان گرہوں کو ڈورا نہیں کہتے ہیں بلکہ ان کی شکل و صورت کے سبب گرہ کے نام سے یاد کرتے ہیں، حالانکہ گرہ کے اندر سوائے ڈورے کے اور کچھ بھی موجود نہیں ہے۔

پس اِس گرہ کو تعیّن کہیں گے، جب گرہ لگ گئی تو گرہ ہے اور کھل گئی تو ڈورا ہے، گرہ کو ڈورا نہیں کہتے اور ڈورے کو گرہ نہیں کہہ سکتے۔

اسی طرح تمام موجودات کی شکلوں اور صورتوں کو تعینات کی نظر سے دیکھنا چاہیے، کہ اگرچہ وہ ذاتِ الٰہی سے جُدا اور غیر نہیں ہیں، مگر جبتک ان کی صورتیں قائم ہیں اور تعینات کی قید میں ہیں اُن کو ذاتِ الٰہی نہیں کہہ سکتے، اور یہ کہنا یا سمجھنا شرک ہے۔

پس جب ایک اصلیت و حقیقت سے مختلف قسم کی صورتیں نمودار ہوتی ہیں تو ان شکلوں کو تعینات کہتے ہیں اور جب کسی اعلیٰ حقیقت کی شکلیں ادنےٰ درجوں میں تقسیم ہونے لگتی ہیں، تو اُن کو تنزّلات کے نام سے یاد کرتے ہیں، یعنی اس حقیقت کا ظہور اشکالِ تنزل میں ہو رہا ہے۔

مثلاً ہوا ایک اعلیٰ حقیقت ہے، حرارتِ آفتاب زمین کی رطوبت کو بخارے کی شکل میں زمین سے فضائے آسمانی میں لے جاتی ہے، اور

Marfat.com

پھر یانی ہوا زمین پر برساتی ہے اور وہ پانی کھیتوں میں بھی جاتا ہے اور گندی موریوں اور نالیوں میں بھی، پس ہوا کی حقیقت اعلیٰ نے جب شکل تعین یعنی ابخرے کی صورت اختیار کی تو پانی بنا اُس کا تنزّل ہے اور پھر برسنا اور زمین پر رواں دواں پھرنا دوسرے تنزلات ہیں۔

یہ سب مجازی مثالیں ہیں اس ذات حقیقی کی کہ وہ بھی تعینات و تنزلات میں اسی طرح اپنی صفات کی تجلّیات دِکھایا کرتی ہے، اور انہی تعیّنات و تنزلات سے اس کائنات کا یہ تمام کارخانہ گہما گہمی سے چلتا نظر آتا ہے۔

اسی سلسلے میں ضرورت ہے کہ لاہوت و جبروت و ملکوت و ناسوت کی حقیقت بھی تھوڑی سی بیان کردی جائے، کیونکہ یہ الفاظ اکثر صوفیوں کی بول چال اور اُن کی کتابوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

**ناسوت**:- پہلے ناسوت ہے جو ہمارے اس موجُود و محسوس نظر آنے والے عالم کا نام ہے اور اس عالم ظاہر کی زبان و اصطلاح میں جو کچھ کہا جائے اُس کو ناسوت کی زبان کہنا چاہیئے۔

**ملکوُت**:- ناسوت کا باطن ملکوت ہے یعنی عالم ظاہر کے بطون کو ملکوُت کہتے ہیں، جو عالم ناسُوت کے قریب و متصل ہے ناسُوت کے عالم سے جب عروج ہوتا ہے تو پہلے ملکوت کا منظر سامنے آتا ہے، ذکر و فکر کے ذرائع جو ناسوت میں استعمال کیئے جائیں، پہلے ملکوُت میں پہنچاتے ہیں اور انسان اپنی حمد و ذکر کا بطوُن مشاہدہ کرتا ہے۔

**جبروت**:- اس کے بعد ملکوُت کے بطوُن کا ظہور ہوتا ہے اور اس کو جبروت کہتے ہیں، گویا یہ ناسُوت کا تیسرا درجہ اور ملکوت کا باطن ہے

Marfat.com

یہاں اپنے وجود کی پوری اور خود بخود شناسائی ہوتی ہے اور ناسوت و ملکوت کے درجے اس عرفان کے ماتحت دکھائی دینے لگتے ہیں۔

**لاہوت**:۔ پھر جبروت کا باطن نمودار ہوتا ہے، جس کا نام لاہوت ہے۔ یہاں اپنی حقیقت تعیّن کی صرف حس باقی رہتی ہے ورنہ ذات الوہیت کے سوا کچھ موجود نہیں رہتا۔

**ہاہوت**:۔ لاہوت کا بطون ہاہوت ہے، یہ وہ درجہ ہے جہاں نہ اپنی خبر رہتی ہے نہ خبر کا حس رہتا ہے نہ ہمہ کا نشان نظر آتا ہے نہ اوست کی ضرورت باقی رہتی ہے۔

اس کی حقیقت جاننے کو نہ لفظ کام دیتا ہے نہ کوئی فہم۔ بس یہی کہدینا کافی ہے کہ وہ مقامِ ھُو ہے۔

یا مثلاً انسان کا جسم ظاہر ناسوت ہے اور اس کے حواس باطن ملکوت ہیں، اور ان حواس کا جسمانی قوائے ادراک سے معلوم کرنا جبروت ہے اور خود ادراک و علم کی ذات جبکہ اس کا تعلق کسی محسوس سے نہ رہے اور صرف شان ادراک و علم ہی باقی ہو تو وہ لاہوت ہے، اور جب ادراک و احساس اپنی ہستی سے بھی بے خبر ہو جائیں اور اس بیخبری کا حس بھی ان میں باقی نہ رہے تو وہ ہاہوت ہے۔

**رُوح**:۔ قرآن شریف کی زبان میں روح امر رب ہے، حدیث میں آیا ہے کہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا حالانکہ خدا کی کوئی صُورت نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ صورت رُوح سے مراد ہے کہ ذات الٰہی جان ہے اور رُوح اس کی صُورت ہے، پس نہ ذات کی کوئی شکل ہے اور نہ اس کے امر رُوح کی کوئی صورت ہے جسطرح

ذات مخفی ہے رُوح بھی پوشیدہ ہے اور جس طرح ذات کی دید و فہمید خاکی بشری صورت سے ممکن نہیں اسی طرح اُس کے امر رُوح کی دید و فہمید بھی ناممکن ہے۔

رُوح ایک ہی چیز ہے، اُس کی تقسیم محال ہے، مختلف اجسام میں جو ارواح ہوتی ہیں یہ سب رُوح اعظم کا پر تو ہیں جس طرح سُورج ایک ہے اور اُس کی شعاعیں بیشمار ہیں کہ صاف مقام پر آتی ہیں تو تمام آفتاب کی شکل اُن کے اندر نظر آجاتی ہے، حالانکہ سُورج خود وہاں نہیں ہوتا اور میلی کثیف چیزوں پر آفتاب کی شعاعوں کی جھلک پڑتی ہے تو وہ اپنی جسمانی کثافت سے نُور تو قبول نہیں کر سکتیں مگر حیات و نشوونما کی قوت اُن میں بھی اُنہی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے۔

پس رُوح ذات کا آئینہ ہے جس میں اِس کے حسن و جمال کی شکل نظر آتی ہے۔

**قلب**۔ جس طرح رُوح ذات کا آئینہ ہے، قلب اسماء و صفات کا آئینہ ہے جو تجلّی ذات کی روح میں مجمل ہے وہ قلب میں درخشاں ہوکر مفصّل ہوجاتی ہے۔

**نفس**:۔ رُوح و قلب عالمِ امر سے ہیں مگر نفس عالمِ خلق سے تعلق رکھتا ہے، ذات کی صفات اور اسماء کی تجلّیاں رُوح و قلب کے واسطے سے نفس تک آتی ہیں، مگر یہ چونکہ عالمِ خلق سے تعلق رکھتا ہے اس واسطے اِس میں وہ لطافت نہیں ہے جو روح و قلب میں ہے، اس واسطے اس میں بغیر تربیت ناسوتی کے ان تجلیات کی قبولیت پیدا نہیں ہوتی، بلکہ نفس اپنی فطرت کے تقاضے سے ان تجلیوں سے گریز



Marfat.com

کرنا چاہتا ہے، اور حواسِ جسمانی کو ایسے احکام دیتا ہے جن سے کثافت میں ترقی ہو اور قلب اور روح کے آئینوں میں تجلّیاں نہ چمک سکیں

انسان مجاہدات و عبادات کے ذریعے سے نفس کو ترقی دیتا ہے تو پہلے اس میں ایک کیفیت ملامت کی پیدا ہوتی ہے یعنی وہ خود اپنے آپ کو تجلیات کی عدم قبولیت پر نفرین کرتا ہے، مگر اپنے جذبات کی مغلوبیت کے سبب اصلاح نہیں کر سکتا، اس کو نفسِ لوّامہ کہتے ہیں اور جب مجاہدات کی قوت نفس کو اور جلا دیتی ہے تو وہ ترقی کر کے بالکل آئینہ بن جاتا ہے، اور اس میں روح و قلب کی تجلّیاں مکمل طور سے چمکنے لگتی ہیں، اور کوئی حجاب کثافت کا نفس میں باقی نہیں رہتا، اس وقت اس کا نام نفسِ مطمئنّہ ہو جاتا ہے اور اسی کو نفس کا مرنا نفس کا قابو میں کر لینا کہتے ہیں ؛

# سلسلوں کا اختلاف کیوں ہے؟

صوفیوں کے بے شمار سلسلہ اور خانوادے ہیں اور ہر ایک سلسلہ کا طریقۂ ذکر و شغل جدا گانہ ہے، یہ دیکھ کر خیال پیدا ہوتا ہے کہ جب تصوّف کا راستہ اور اصول ایک ہے تو پھر اس کے مقلدین میں یہ اختلاف کیوں ہے۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ اختلاف صرف دیکھنے کا ہے حقیقت میں کچھ اختلاف نہیں ہے، کیونکہ سلسلوں کے ناموں کی تفریق محض ان کے بانیوں کے نام کی وجہ سے ہے، ورنہ اصول تعلیم سب کا تقریباً یکساں ہے، اور اذکار و اشغال میں تو بہت ہی تھوڑا تفاوت آپس میں پایا جاتا ہے۔

Marfat.com

صوفیوں کے صرف دو مسئلوں میں کہیں کہیں اختلاف پایا جاتا ہے، ایک تو مسئلۂ وحدت وجود ہے، اور دوسرا مسئلہ سماع ہے کہ اس میں بعض سلسلے وحدتِ وجود کے بدلے وحدت شہود کو مانتے ہیں یعنی ہمہ اوست کے بدلے ہمہ از اوست کے قائل ہیں اور اکثر سلسلے ہمہ اوست کو تسلیم کرتے ہیں، اور سماع یعنی گانا سننے کو چشتیہ سلسلہ تو بہت ضروری اور لازمی چیز سمجھتا ہے مگر بعض سلسلوں کو اس مسئلہ میں سکوت و تامّل ہے، وہ کہتے ہیں کہ سماع اہل کے لئے حلال ہے اور غیر اہل کے لئے حرام ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ "نہ انکار میکنم نہ ایں کار میکنم" جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ تصوّف کا اختلاف بھی نہایت مہذّب اور باادب ہوتا ہے۔

درویشوں کی تعلیم میں جو کچھ فرق و اختلاف ہے وہ ایک طبیب کی تجاویز کے مثل سمجھنا چاہیئے کہ وہ مریض کی حالت کے موافق طریق علاج بدلتا رہتا ہے۔

**طریقۂ اوّل اذکار و اشغال و مراقبات خاندانِ قادریہ محبوبیہ باڈوا کا:۔**

طریقہ یہ ہے کہ اوّل ایک تسبیح استغفار کی پڑھے جو یہ ہے:۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر درود شریف ایک صد مرتبہ پڑھے جو یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پھر حضورِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھے:۔

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ

ی طرح تین ۳ مرتبہ صلوٰۃ بحضورِ قلب پڑھے۔ اور یہ تصور کرے کہ میرے ام کو حضرت رسولِ اکرم ﷺ سن رہے ہیں۔ اس کے بعد جس سلسلہ میں طالب بیعت ہو یا قادریہ سلسلہ کے بزرگان کو اپنے پیر سے لیکر تا رحمۃ للعالمین کی تمام ارواح متبرکہ کو اپنے شاملِ حال تصور کرکے اول اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ی الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پھر چاروں قل سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنے سلسلہ کے تمام بزرگوں کی ارواح متبرکہ کو بخشے پھر شجرہ شریف بطریقہ واسطہ کے پڑھے۔ پھر دعا بدرگاہِ رب العزت ے مانگے کہ یا الٰہی ان بزرگوں کے طفیل میرے قلب کو اپنے نور سے منور کر اور ی محبت عطا کر اور میرے تمام لطائف کو جاری کر۔ اس طرح کی دعا مانگے کے بعد چار رکعت نماز صفائی قلب نیت صلوٰۃ القلب پڑھے۔ اور ہر ت میں بعد فاتحہ شریف کے ۳ بار سورہ اخلاص پڑھے لیکن تمام نماز ل سے پڑھے۔ زبان سے نہ پڑھے۔ کیونکہ قلب کی نماز قلب کی زبان سے ی جاتی ہے۔ اس کے بعد بطریقہ جلسہ دو زانو بیٹھ کر دل کو جمیع ماسوائے سے محفوظ کرکے اللہ تعالیٰ کی حضوری میں حاضر کرے اور ہفت ۷ مرتبہ یا پڑھے۔

ھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ اللّٰہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ

Marfat.com

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِس کے بعد بطریقۂ محاسبہ اور مجاہدہ کے ذکر میں فکر و ملا
اور واسطہ کے ساتھ بہت توجّہ اور قوّت و شدّت بجہریّہ یا خفیہ سے کہ ج
سے اُس کو ذوق و شوق اور انبساط پیدا ہو ذکر کرے کہ جس سے بے خو
ہو اُس میں مشغول ہو۔

پس جاننا چاہیئے کہ خاندانِ عالیہ قادریہ اور چشتیہ میں طالب
اوّل کلمہ طیّب زبانی جہرِ متوسط کے ساتھ اِس طرح تلقین فرماتے
کلمہ لَآ اِلٰہَ کو مدّ و شدّ کے ساتھ بدن میں سے کھینچ کر یعنے مقامِ نا
سے کھینچ کر اِلَّا اللّٰہ کی ضرب دِل پر لگائے اسی طرح خلوت میں بیٹھ
رات دِن ورزش کرے جس قدر چاہے تکرار کرے اور ہر سینکڑے پر مُحَ
رَّسُوْلُ اللّٰہ ایک بار کہے اور بہتر یہ ہے کہ ایک جلسہ میں ایک
ایک سو گیارہ دفعہ کہے جب اِس میں مزاوات پیدا کریگا تو چند ر
کے عرصہ میں لذّت اور محویّت اور بے خودی حاصل ہوگی۔

اِس کے بعد جب طالب کو ذِکر سے کچھ لذّت اور محویّت معلوم ہو
لگے تو پھر یُوں کریں کہ ایک مکان تنگ و تاریک خلوت میں رُو بقبل
مودّب دو زانو بیٹھ کر دونوں آنکھیں بند کر کے ناف کے نیچے سے
کو قوّت کے ساتھ کھینچ کر باہر لائے۔ اور داہنے شانے تک پہنچا کر
اِلٰہَ کو ام الدماغ میں سے باہر نکالے۔ اور اِلَّا اللّٰہ کی نہایت
سے دِل پر ضرب لگائے۔ اور لَآ اِلٰہَ سے غیر اللہ کی معبودیّت
مقصودیّت و موجودیّت کی نفی کا ملاحظہ کرے۔ تاکہ نظر سے غیر کا
منتفی ہو جائے۔ اور کلمہ اِلَّا اللّٰہُ سے اثبات وجودِ مطلق کا خیا
کرے۔

Marfat.com

# ذکر چہار ضربی

اِس کے بعد ذکر چہار ضربی نفی اثبات میں مشغول ہو۔ جس کا طریقہ ہے کہ ایک مکان تنگ و تاریک میں مربّع بیٹھ کر اگرچہ مربّع بیٹھنا بدعت ہے اور متکبّروں کی نشست ہے۔ سوائے حالت ذکر کے ہر وقت مربّع نشست ممنوع ہے کیونکہ آنحضرتؐ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے اسی مقام میں مُربّع بیٹھ کر ذکر کرتے۔ یہاں تک کہ آفتاب نکل آتا۔ اور پیٹھ سیدھی رکھے۔ آنکھیں بند کرے اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھے۔ اور داہنے پاؤں کی انگوٹھے اور اُس اُنگل سے جو اُس سے ملی ہے بائیں پاؤں کی رگ کے گوشت کو زور سے پکڑے تاکہ قلب کے اندر حرارت پیدا ہو جائے۔ جو تصفیہ کا باعث ہے' اور اِس حرارت کے باعث سے وہ چربی جو دل کے گرد اگرد ہے اور جس کو خنّاس کا محل اور قرار گاہ کہتے ہیں پگھل جاتی ہے۔ اور وسوسے اور خطرات کم ہو جاتے ہیں۔ اُس کے بعد یک دل یک زبان ہو کر بمقتضائے طبیعت اور وقت کے جہر سے یا آہستہ سے ذکر فکر میں مشغول ہو۔ اور اِس بیت کی شرائط کی رعایت کرے۔ بیت یہ ہے:-

برزخ ذات و صفات و مدّ و شدّ و تحت و فوق
می نماید طالباں را کُل نفس ذوق و شوق

برزخ سے مراد شیخ کی صورت یعنی پیر کا تصوّر ہے۔ اور ذات سے مراد وجود مطلق سبحانہٗ تعالیٰ کا ہے۔ اور صفات سے مراد ساتوں امام ہیں۔ یعنی حیات۔ علم۔ قدرت۔ اِرادہ۔ سمیع۔ بصیر۔ کلام اور مدّ سے مراد یہ ہے۔ کہ کلمہ لَآ اِلٰہ

Marfat.com

اِلَّا اللہ کی تشدید ہے۔ اور تحت سے مراد آغاز کلمہ لا کا بائیں زانو
شروع سے اور پہنچانا کلمہ اِلٰہ کا دائیں شانے تک اور پھر یہاں پر دم
راست کر کے فضائے دل پر زور سے کلمہ اِلّا اللہ کیساتھ مارنا اور فوق
مراد ہے۔ اِس ضرب کا نام نفی و اثبات چہار ضربی ہے اور بیت
شرطوں کو ذکر سے پایہ میں بھی رعایت رکھنا چاہیئے۔ مگر وہاں پر کچھ
مقصود ہے۔ اور یہاں پر جو بیان ہو چکا ہے۔

# ہدایت

جاننا چاہیئے کہ خطرے چار قسم کے ہیں اوّل خطرہ شیطانی جو تکبر
غضب اور عداوت اور حسد وغیرہ کا باعث ہے۔ اور دوسرا خطرہ نفسا
جس سے خواہش طعام اور شہوت فرض اور حرص ذخیرہ اور ہوس زینت وغ
پیدا ہوتی ہے اور تیسرا خطرہ مُلکی جس سے ثواب کے امور جیسے طاعات ا
عبادات اور اس کے مثل پیدا ہوتے ہیں اور خطرہ چوتھا رحمانی ہے جس
سے اخلاص اور محبت اور شوق اور اُس کی مثل پیدا ہوتا ہے۔

پس بائیں زانو کا سر شیطانی خطرے کے دفعہ کا محل ہے کیونکہ بائیں جا
مقام شیطان کا ہے اور دائیں زانو کا سر خطرہ نفسانی کا موضع ہے کیونکہ
بھکانے میں ہمیشہ نفس اور شیطان کے درمیان شرکت کے لئے مقابلہ ر
ہے اور دائیں کندھا خطرہ مُلکی کے دفعہ کا مقام ہے جو داہنا کاتب ہے ا
دل کی فضا خطرہ رحمانی کے رہنے کا مقام ہے۔ اور چونکہ اِن خطرات کی
تفصیل بیاقی میں مرید پراگندہ خاطر اور پریشان حال ہو جائیگا اس واسطے
جوامر کُلی کہ اِن مراتب کے جامعہ ہوں ہوں۔ تعلیم کرے پس اوّل میں

Marfat.com

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی لا معبود اِلَّا اللّٰہُ تعلیم کرے اُس کے بعد لا مقصود پھر لا مطلوب پھر لا موجود تعلیم کرے اس سے سارے خطرات مٹ جائیں گے اور میرے نزدیک پہلے پہل اِس کے آخر کا سکھلانا اچھا معلوم ہوتا ہے کیونکہ محنت کی تخفیف اور سفر کم کرنا اچھی بات ہے اور اگر مرید عجمی ہے تو اُس کی زبان میں تعلیم کرے۔

## ذکرِ دو ضربی

ذکرِ دو ضربی یہ ہے کہ دم بدم داہنے کندھے پر لا اِلٰہَ کی ایک ضرب اور دل کی فضا پر اِلَّا اللّٰہُ کی دوسری ضرب ہے اور تین یا پانچ یا سات یا نو بار کہکر ایک بار محمّد رسول اللّٰہ کہے۔ اور چونکہ یہ نسبت ذکرِ چہار ضربی کے اِس میں بساطت ہے اس وجہ سے اس میں تفرقہ نہیں ہے۔

**ہدایتِ دیگر** نفی اور اثبات کے بعد اثبات اور اثبات کے بعد اسم ذات کہنا چاہیئے اور اِلَّا اللّٰہُ سے اللّٰہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے اِلَّا اللّٰہ زیادہ کہنا چاہیئے۔

اِس کے بعد ہر دو خاندان قادریہ وچشتیہ ذکرِ نفی اثبات کے بعد ذکر پاس انفاس طالبوں کو تلقین کرتے ہیں۔

ذکر پاس انفاس کا طریقہ یہ ہے کہ سانس باہر آتے وقت لَا اِلٰہَ اور اندر جاتے وقت دل سے اِلَّا اللّٰہُ کہے اسی طرح ہر سانس کیساتھ کرتا رہے اور ہر وقت بست وکشاد میں نظر ناف پر رکھے اور اِتنا ذکر کرے کہ جس سے دم خواب اور بیداری میں ذاکر ہو جائے۔ اِس ذکر سے ذاکر کی عمر دوگنی ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

## دیگر طریقہ پاس انفاس اسم ذات کے طریقے سے۔

کبھی پاس انفاس لفظ اسم اَللّٰہ سے کیا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے اسم ذات اللّٰہ کے ہ کو پیش پڑھے اس طرح کہ اس میں (واؤ) پیدا ہو اور سانس کھینچتے وقت اللّٰہ سانس سے کہے گویا دل کی زبان سے کہے اور سانس نکلتے وقت ھُو سانس سے کہے وہی معنی خیال کرکے اور پاس انفاس میں چاہیئے کہ لا الٰہ کا ذکر کریں یا اَللّٰہ کا اگر ناک کی راہ سے آواز پیدا ہو تو اس کو ناک کا آرہ کہتے ہیں کیونکہ اس سے بہت شورش اور سوزش اور دماغ میں بہت حرارت اور خشکی پیدا ہوتی ہے اس لئے ناک اور دماغ پر روغن بادام استعمال کرتے رہیں اور اس ذکر کو کامل کریں ذکر کے کامل ہونے کی پہچان یہ ہے کہ بے خبری کی حالت میں بھی سانس ذاکر رہے اگر کسی سادے شخص کو جس کے دل پر اذکار اور افکار کا اثر نہیں پڑتا ہو تو پیر کو چاہیئے کہ اس کو اپنے سامنے دو زانو بٹھا کر کہے کہ ٹھوڑی کو سینے پر رکھ کر اور کمر کو پیٹ کی جانب اور سینہ ابھار کر بیٹھے اور آنکھیں بند کرلے اور اس کے نفس کو مرشد دریافت کرتا رہے جب مرید اپنا سانس اندر کھینچے تو مرشد اپنے سانس کو اس کے سانس پر چھوڑے اور جب اس کا سانس باہر نکلے تو مرشد اپنا سانس اندر کھینچے اس طرح چند منٹ کرتا رہے جب کرتے کرتے چند منٹ گذر جائیں گے تو یکایک مرید میں شورش پیدا ہو جائے گی اور مرشد کا جو مقام غالب ہوگا خواہ ذکر لا الٰہ الا اللّٰہ کا ہو یا کہ اسم ذات کا ہو وہ مرید کی زبان اور سانس سے جاری ہوگا جس سے اس قدر غلبہ ہوگا کہ ذکر کی گرمی سے مرید کے کان اور ناک سے بعض اوقات خون جاری ہو جاتا ہے لیکن پیر کو چاہیئے کہ زیادہ توجہ نہ دے ہاں رفتہ رفتہ توجہ بڑھاتے ہوئے زیادہ توجہ دے سکتا ہے اس ذکر کو ذکر سینہ بہ سینہ کہتے ہیں کیونکہ اس کو بلاواسطہ

Marfat.com

زبان کے سکھاتے ہیں لیکن اگرچہ سیکھنے والا ذکر میں مشغول ہو خصوصاً اس مراقبہ میں جس میں حبس نفس کرتے ہیں تو شیخ کی تدبیر کچھ کارگر نہ ہوگی کیونکہ اس نے حبس دم کر لیا ہے بلکہ اسکی بیخودی کا اثر مرشد پر پڑ جائیگا جس سے وہ اپنی تدبیر سے بیکار ہو جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی واقعہ ایک مجلس میں مجھ پر گذرا ہے پس جن شخصوں پر ذکر کی حالت غائب نہ ہو ان کو اوّل طریقہ اسم ذات با ضربات کی تعلیم کریں جس کا طریقہ یہ ہے) ذکر اسم ذات یک ضربی میں لفظ مبارک اللہ کی مدّ و شد کے ساتھ زور سے دل پر ضرب لگائے پھر توقف کرے جب سانس ٹھہر جائے پھر ضرب لگائے اسی طرح ورزش کرے اور دو ضربی میں یک ضرب داہنے گھٹنے پر اور دوسری دل پر لگائے اور سہ ضربی میں یک ضرب داہنے گھٹنے پر اور دوسری بائیں گھٹنے پر اور تیسری ضرب دل پر لگائے اور چار ضربی میں اوّل و دوم داہنے بائیں گھٹنے پر تیسری ضرب آگے اور چوتھی دل پر لگائیں۔ لیکن یک ضربی اور دو ضربی میں دو زانو بیٹھے اور سہ ضربی اور چار ضربی میں مربع بیٹھے۔

اس کے بعد ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ اسم ذات کا خفیہ طریقہ طالبوں کو تلقین کرتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے:۔

کہ سہ مرتبہ اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معی کہے پھر رو بقبلہ دو زانو با طریقہ جلسہ نماز کے بیٹھ کر کمر سیدھی کرکے سر کو قلب کی طرف بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلے پر ہے سر جھکا کر آنکھیں بند کرکے سر پہ کپڑا ڈال کر زبان کو تالو میں چپکا کر اپنے دل کو پریشان خیالات اور ادھر ادھر کی باتوں سے خالی کرکے ماسوائے اللہ کے اور کوئی خیال نہ آئے اور جس بزرگ سے اُسے ذکر کی تلقین حاصل ہوئی ہے اُس کی صورت کو روبرو رکھ کر اللہ تعالیٰ کی حضوری میں حاضر ہو کر کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اوّل لطیفہ قلب نور زرد ولایت آدم ع

Marfat.com

زیر قدم آدم صفی اللہ اور تو مشرب ہیں متوجہ طرف قلب دے قلب متوجہ طرف احدیت دے جس پر ہم ایمان لائے ہیں فیض آتا ہے اُس ایک ذات اللہ سے جو تمام صفات کمال کی جامع ہے اور ہر قسم کے نقصان و زوال سے پاک ہے وارد فیض اوپر لطیفہ قلب میرے ذکر اسم ذات اللہ اللہ اَللّٰہ کہے اور اس خیال میں ایسا غرق ہو یعنی یہ خیال کرے کہ میرا دل اَللّٰہ اللہ اللہ کہتا ہے مگر میں نہیں سُنتا اور اُس کے سننے کی کوشش کرے اور اپنی ساری ہمت اُسی جانب مصروف رکھے تھوڑے دنوں کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ کچھ نہ کچھ اُس کو حرکت معلوم ہونے لگے گی جس سے اُس کو دل کی حرکت یا نفس کی حرکت یا وسواس کا گمان ہو گا بس جب اس درجے تک پہنچ جائے تو ہمت بلند کرے تاکہ حرکت زیادہ ظاہر ہو اور حرکتِ نفس اور وسواس کا شبہ دفع ہو جائے اور تحقیقاً ثابت ہو جائے کہ دل کا ٹکڑا متحرک ہے اور اللہ اَللّٰہ کہتا ہے جب اس درجہ تک پہنچے تو ہمیشہ اپنی ہمت کو اور بڑھاوے کہ ہر وقت خلا ء و ملا میں باوضو و زبان بند ہونے کے دل کی آواز سنتا ہے اور اس حال میں دل ذاکر ہو جاتا ہے مگر اس دولت کے حاصل ہونے میں ہر شخص کا حال مختلف ہوتا ہے کیونکہ بعض کو جلدی اور بعض کو دیر کے بعد اور بعضوں کو معمولی توجہ میں اور بعضوں کو زیادہ کوشش کے بعد حاصل ہوتا ہے وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

**ترجمہ:** یعنی خدا کی رحمت سے نا اُمید مت ہو کیونکہ نا اُمید اُسکی رحمت سے کافروں کا کام ہے بس طالب کو چاہیئے کہ تمام اوقات اس

Marfat.com

مداومت کرے تاکہ ذکر الٰہی کے ساتھ قلب ذاکر اور نور جاری ہو جائے
انشاء اللہ تعالیٰ چند روز کی کوشش سے کامیاب ہو جائیگا۔
فائدہ:۔ جاننا چاہیئے کہ قلب صنوبری قلب حقیقی کا جو عالم امر سے آشیانہ
ہے اور اس کو حقیقت جامعیہ بھی کہتے ہیں اور جب مرید اپنے قلب کی
طرف متوجہ ہوتا ہے تو عادت اللہ جاری ہے کہ مبداء فیض سے بواسطہ
قلب حقیقی کے اُس میں فیض پہنچتا ہے اور جب لطیفہ قلب کی پوری مشق
ہو جائے اور فنائے قلبی حاصل ہو جائے پھر آگے قدم بڑھائے اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ طالب کو لطیفہ تجلیات و انوار ظاہر ہوتے ہیں تو چاہیئے کہ
ثنی الا مکان اپنے آپ کو اُن میں محو نہ کرے بلکہ اللہ تعالیٰ کو منزہ اور پاک
ہونے کا دل میں یقین کرے اس کے بعد پھر آگے قدم بڑھائے۔ اس
کے بعد ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ میں جب طالب ریاضت اور مجاہدات
کرکے پورا تصفیہ حاصل کر لیتے ہیں اور انتہا کو پہنچتے ہیں تب مُرشد اس ذکر
کو تعلیم کرتے ہیں جس میں سے ایک ذکر ذکرِ میت ہے اور جب ذاتی اور
صفاتی مشاہدہ میں کمی ہو۔ تب یَا مُحِیّ یَا مُحِیّ یَا مُحِیّ یَا ھُوْ یَا ھُوْ
یَا ھُوْ کی تعلیم کرتے ہیں۔ اُس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں
اسی طرح دوزانو بیٹھے مگر دونوں قدم سرین سے باہر نکالے رہیں اور
دونوں سرین زمین پر رکھے اور داہنے ہاتھ سے بایاں بازو اور بائیں
ہاتھ سے دایاں بازو کو خوب مضبوط پکڑے اور پانچ ضرب سے ان کلمات
کہے پہلے ضرب داہنے قدم اور داہنے زانو کے درمیان میں لگائے اور
دوسری ضرب آسمان کی طرف اور تیسری ضرب بائیں قدم اور بائیں زانو
درمیان میں اور چوتھی ضرب جگر پر اور پانچویں ضرب فضائے دل پر

Marfat.com

نگلے لیکن ضربیں خوب زور اور قوت سے ماریں اور خیال کرے کہ ھُو
مُراد احدیتِ مطلقہ ہے کہ جس کا مثل کوئی نہیں ہے اور اِس ذکر کے ایام میں دُو
کا استعمال رکھے اگر زعفران بھی مِلا دے تو بہتر ہے اور عطریات کا استعمال اکثر رکھے
اور کبھی تین ہی کلمہ پر اس ذکر کو اختصار کرتے ہیں اور ھُو ھُو ھُو یا مُحی
کہتے ہیں اور اُن کی نسبت بھی مثل سابق کے ہے مگر اتنا فرق ہے کہ ھُو ھُو
کی ضرب آسمان کی طرف اور یا مُحی کی ضرب دِل پر کرتے ہیں۔

# ذکرِ قربان

اس ذکر سے صفائی باطن اور خرقِ عادات کا ظہور ہوتا ہے طالب کو
چاہیئے کہ پہلے ان چار چیزوں کا التزام کرے اوّل تنگ حجرہ دوسرے بھوکا رہنا
تیسرے پلنگ پر نہ سونا اور غذائے لطیف کا استعمال کرنا مثل دودھ چاول
چوتھے دل کا غیر اللہ سے خالی رکھنا پھر اس طریقے سے مربع بیٹھے کہ دونو پاؤں
کی ایڑیاں خصیتین کے نیچے اور داہنا پاؤں بائیں پاؤں پر رکھے پھر مقعد
کو بند کر کے سانس اُوپر کو کھینچ کے ناف کے گرداگرد لا کر ٹھوڑی کو سینے سے
مِلا کر منہ بند کر کے زبان کو تالو میں سخت گردش دے اور باطن میں یَا بَاسِطُ
کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ذاکر ہو گا تو چند روز میں منزلِ
مقصود کو پہنچ جائیگا اور صفائی باطن اور خوارقِ عادات کا ظہور دیکھیگا۔
اور عالمِ ارواح سے مُلاقی ہو گا اور ہاتھ پاؤں سب درجہ بسیط میں آجائیں گے
یعنی دیکھنے والے کو ہر عضو جُدا گانہ نظر آئیگا اس کے علاوہ اس ذکر میں
ایک خاص کیفیت اور سرِ عظیم مخفی ہے جو کہ عمل سے خود روشن ہو گا بیان
کرنے سے قاصر ہوں۔

Marfat.com

# فصل دوسری اشغال ہردو خاندان قادریہ چشتیہ کے بیان میں

اس کے بعد ہر دو خاندان عالیہ قادریہ چشتیہ میں شغل کی تلقین فرماتے ہیں۔

## برزخ اکبر کا شغل

یہ کئی طرح پر ہوتا ہے اول یہ کہ حبس دم کر کے نظر دونوں ابروؤں کے درمیان میں رکھے دوسرا نظر ہوا میں رکھے تیسری دائیں آنکھ کھلی اور بائیں بند رکھے اور ناک کے دونوں نتھنے پر وجود مطلق کے نور بے کیف کا جو تمام تقیدات سے پاک ہے ملاحظہ کرے تاکہ وہ نور ظاہر اور فنائے حقیقی حاصل ہو مگر شرط یہ ہے کہ ہر عمل میں پلک نہ جھپکے اور یقین کرے کہ میں جو کچھ دیکھتا ہوں اور پاتا ہوں یہی میرا مقصود ہے انشاءاللہ تعالےٰ مقصود حاصل ہوگا۔

## نوٹ

سلسلہ قادریہ چشتیہ کے درویش لطائفوں کو ان مقاموں پر بیان کرتے ہیں۔ اور نقشبندیوں کے لطائف کے مقام اور ہیں۔ اور قادری چشتی کے لوگ صرف ایک ہی ذکر سے تمام لطائف نہ کر لیتے ہیں اور نقشبند بہ جدا جدا ہر لطائف نہ کرتے ہیں۔

## حلیہ عکس نقشہ ازلی

اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

Marfat.com

# حلیہ عکس نقشہ ازلی

## مظہر کمالیتِ حق

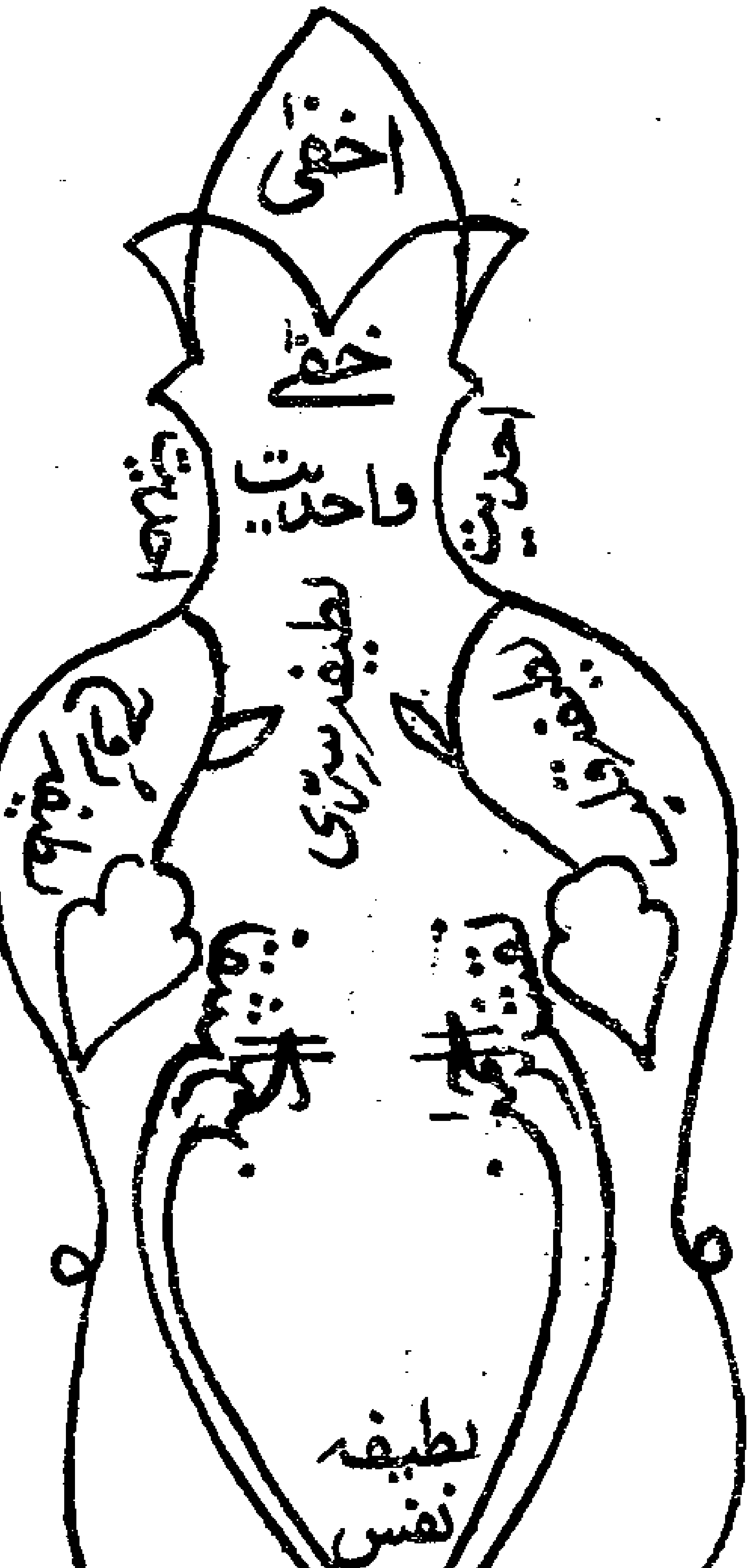


Marfat.com

# شغل دورۂ قادریہ

جس سے تمام لطائف کا یک وقت دورہ کیا جاتا ہے اور کچھ دنوں کی مشق سے تمام لطائف کھل کر مشاہدۂ جمالِ الٰہی سے بہرہ مند ہوگا اس کا طریقہ یہ ہے کہ ادب سے قبلہ کی طرف دوزانو بیٹھ کر دونو آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے لگا کر حضورِ قلب سے تصور کرے وہ بھی زبانِ دل سے اَللّٰہُ سَمِیۡعٌ بملاحظہ نور خط نورانی ناف سے نکالکر وسط سینہ تک کے لطیفہ سر کا مقام ہے پہنچائے اور اَللّٰہُ بَصِیۡرٌ کو ام الدماغ سے نکال کر تمام لطائف کو گردش دیتے ہوئے دماغ میں پونچائے اور اَللّٰہُ عَلِیۡمٌ کو پھر ام الدماغ سے نکال کر عرش تک پہونچائے اور پھر اللّٰہُ عَلِیۡمٌ کو عرش سے دماغ تک اور اَللّٰہُ بَصِیۡرٌ کو دماغ سے سینہ تک اور پھر اَللّٰہُ سَمِیۡعٌ کو سینہ سے ناف تک لائے یہ ایک دورہ ہوا اسی طرح پھر ناف سے شروع کرے اور درجہ بدرجہ اسی طریقہ پر بطریق عروج و نزول شاغل رہے اور بعض بزرگوں نے ان کلموں میں اَللّٰہُ قَدِیۡرٌ کو بھی شامل کیا ہے اس قدیر پر اَللّٰہُ قَدِیۡرٌ کو چوتھے آسمان پر پہونچائے اور اَللّٰہُ عَلِیۡمٌ کو عرش تک اور اُس جگہ ٹھہرے اس شغل کے ثمرے اور کیفیتیں بیان سے باہر ہیں جو کریگا وہی جانے گا اور مفصّل ترکیب اپنے پیر سے معلوم کرے کیونکہ بغیر تلقین و توجہ کے یہ شغل مشکل ہے اور بعضے بزرگ اس ذکر کو اس طرح کرتے ہیں کہ بطریقہ مراقبہ اور مشاہدہ اور معائنہ کا کرے تو نماز کی بیٹھک بیٹھے اور عَلِیۡمٌ سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ کو شیخ کی صورت کے ساتھ ملاحظہ کرے اور ہر حال کا التزام کرے جب اس میں مستقیم ہو تو اُسی ہیئت پر بیٹھے اور دل کی جانب مائل کرے اور آنکھ بند کرے اور باطنی آنکھ سے دل کی طرف دیکھے اور خدا

Marfat.com

کے دیکھنے کا تصور کرے پھر جب اس میں مستقیم ہو تو اُسی بیٹھک پر بیٹھے مگر آسمان کی طرف نظر کرے اور صاحب نزع کی طرح آنکھ بند کر کے تصور کرے کہ روح قالب سے نکل کر آسمان کے اوپر پہنچے اور حق تعالیٰ کو دیکھنے لگے اگر کوئی اس پر مستقیم ہو جائے تو ایک سبز دھاگا ظاہر ہو گا جس کا ایک سرا نو آسمان کے اوپر اور دوسرا سرا اُس کے دل میں ہو گا یہ فکر کا اعلیٰ درجہ ہے اس شغل کو مشائخ علیہ الرحمۃ چھپائے رکھتے ہیں اس میں شیخ کی صورت کا ملاحظہ درست نہیں اور پہلے طریقے کو مراقبہ اور دوسرے کو مشاہدہ اور تیسرے کو معائنہ کہتے ہیں یہ حضرت شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی نے حضرت سلطان نظام الدین سے نقل کیا ہے اور آپ فرماتے ہیں کہ اس شغل کے کرنے والوں کو جو قرب اور حالات ظاہر ہوتے ہیں ان کی تفصیل کرنا خلاف ادب ہے اور زبان قاصر ہے صرف اتنا بتانا ضروری ہے کہ قرب کی دو قسمیں ہیں ایک قرب نوافل دوسرا قرب فرائض

## قرب نوافل یہ ہے

کہ سالک سے صفات بشریہ زائل ہو جائیں اور صفات حق ظاہر ہوں جیسے قُم بِاِذنِ اللّٰہ کہکر مردہ کا جلانا اور مارنا اور اپنے بدن سے سننا اور دیکھنا اور دور کی بات کا سننا اور دیکھنا علیٰ ہذا القیاس اور صفتیں ظہور میں آئیں اور صفات بندہ کا صفات میں فنا ہونا اسی کو کہتے ہیں یہ ثمر مراتب نوافل کا ہے اور قرب فرائض یہ ہے کہ بندہ تمام موجودات کے شعور سے بالکلیہ فنا ہو جائے اسی طرح سالک کی نظر میں وجود خالق کے سوا کوئی شئے باقی نہ رہے اور ذات الٰہی میں بندہ کے فنا ہونے کے یہی معنے ہیں اور یہ ثمر قرب فرائض کا ہے

## شغل سلطان نصیر کا طریقہ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی سے منقول ہے اس کے ثمرے بہت ہیں خصوصاً

Marfat.com

نظرہ بندی ہیں عجیب و غریب ہے طریق اس کا یہ ہے کہ صبح شام کے وقت رو بقبلہ دوزانو بیٹھے اور پورے طور سے خاطر جمع کر کے دونوں آنکھوں کی نظر یا ایک آنکھ کی نظر بند کر کے دوسری آنکھ کی نظر ناک کے نتھنے پر ڈالے اور بغیر پلک جھپکائے چراغ کے نور یا ستارہ کے نور کی طرح غیر معین نور کا ملاحظہ کرے اور ایسا مستغرق ہووے کہ محو ہو جائے ابتداءً ان دونوں میں درد اور پانی بہے گا چند روز کے عرصہ میں جب مزاولت بڑھ جائیگی درد جاتا رہے گا اور نظر ٹھہر جائے گی اور شاغل کو تمام چہرہ اپنا سامنے نظر آئیگا جیسا کہ آئینہ میں نظر آتا ہے اور نور سے منور ہوگا اور نور بے کیف و لطیف ظاہر ہوگا اور مذاق اور کیفیت اس کی استعداد کے موافق حاصل ہوگی۔

## شغل سلطاناً محموداً کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ جیسے سلطاناً نصیرا کے شغل میں ناک کے نتھنے پر نظر رکھتے ہیں ایسے ہی اس میں دونوں بھوؤں کے درمیان میں نظر رکھتے ہیں اس شغل میں شاغل کو اپنا سر نظر آنے لگتا ہے جب سر نظر آتا ہے تو عالم بالا کی کیفیت سے مطلع ہوتا ہے۔

## شغل سلطان الاذکار کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ سالک تنگ اور اندھیرے حجرے میں جہاں غل غپاڑے کی آواز نہ آتی ہو داخل ہو کر درود و استغفار و اعوذ و بسم اللہ پڑھ کے تین مرتبہ حضور قلب سے اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا ؕ اس کے بعد بیٹھ کر یا

لیٹ کر یا کھڑے ہو کر جس صورت میں ہو اپنے بدن کو گرا دے اور مردہ سمجھے اور سر سے پاؤں تک ہمت کے ساتھ بال بال سے متوجہ ہو جائے جب دم اوپر کھینچے لفظ اللہ کا اور اندر چھوڑے لفظ ھُو کا خیال کرے اور جانے کہ سانس آنے جانے کے وقت بال بال کی جڑ سے اللہ ھُو نکل رہا ہے۔ اور اس ذکر میں ایسا مشغول ہو کہ اپنے آپ سے شعور جاتا رہے اور ھوالحی القیوم کے معنے کا لحاظ کرے چند روز میں ہر بُنِ موئے بدن ذاکر ہو جائے گا اور تجلّی ظاہر ہونگی شاغل ہونا ضروری ہے۔

## ذکر سُلطان الاذکار کا دوسرا طریقہ

چاہئے کہ حواس خمسہ کو رُوئی سے یا انگلی سے بند کر کے دم کو ناف کے نیچے سے کھینچ کرام الدماغ میں بند کرلے اور دل مدور میں لے جا کر ذکر قلبی اسمِ ذات کے ساتھ قلب صنوبری سے استماع آواز احدیت کے ضمن میں اس نقطۂ درخشندہ کے تصور میں جو دل مدور میں ام الدماغ میں واقعہ ہے اور اُس کو لطیفہ اخفٰی بھی کہتے ہیں شغل رکھے یہاں تک کہ یہ نقطہ اسقدر پھیل جائے کہ سارا بدن روشن ہو جائے اور اُس کے بعد تمام فرش سے عرش تک نورِ محض ہو۔ اور اُس نور میں پاکیزہ صورتیں حق اور ملائکہ کی نظر آئیں۔ اور جب یہ ذکر کمال کو پہونچ جاتا ہے تو سالک اپنی حقیقت کا جو افراد عالم میں متصرف ہے مشاہدہ کرلیتا ہے اس مقام میں سالک کو چاہئے اپنی صفات کو صفاتِ حق سمجھے وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ۔

## طریق شغل سرمدی کا

جس کو انہد اور سُلطان الاذکار بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

طریقہ معینہ کے موافق آنکھ کان انگلیوں سے بند کر کے حواس خمسہ کو جمع کر کے
ر کرے کہ دماغ میں اوپر سے پانی گرنے کی آواز آرہی ہے اور ہمت سے
ں کے سننے میں متوجہ ہو جیسا کہ کسی نے کہا ہے بیت :-

ہشدار گوش دل بہ پیام سروش دار — راہ عشق وسوسہ اہرمن بسی است

اور ایک لحظہ اس سے غافل نہ رہے رفتہ رفتہ وہ آواز یہاں تک
ت پکڑے گی کہ بغیر آنکھ ناک بند کئے بھی آتی جائیگی اور لوگوں کا غل غپاڑہ
ں کو مزاحم نہ ہوگا۔ اور اس مشغول میں جس قدر ذوق وشوق بڑھتا ہے
اطر تحریر سے باہر ہے اور جب ذکر تمام بدن میں سرایت کر جاتا ہے
ام بدن میں ایسی آواز آنے لگتی ہے جیسی گنبد میں سے آتی ہے اس آواز
صوت حسن وہمس کہتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے :-
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور
تے ہیں کہ یہی آواز تھی کہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
رخت سے اپنے تمام بدن سے سنی تھی اور ان پر نزول وحی کی دلیل اور اولیا
ی اسی آواز کے ساتھ الہام سے مشرف ہوتے ہیں اور عارفوں نے بھی اسی
ے خدا کو پایا ہے اور ہمیشہ روز بروز ذکر کی آواز غالب ہوتی چلی جاتی ہے
ور کبھی گھنٹہ جیسی بھی آواز آنے لگتی ہے چنانچہ حضرت حافظ شیرازی اسی
رف اشارہ کرتے ہیں۔ بیت :-

س نداند کہ منزل گہ آں یار کجا ست — ایں قدر ہست کہ بانگ جرسے می آید

اور کبھی کبھی دوسری طرح کی آواز آتی ہے اور جب اس کا غلبہ کمال کو
نچ جاتا ہے تو سلطان الاذکار ہو جاتا ہے اور رعد اور صاعقہ کی آواز
وتی ہے اور تمام بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور محویت اور

Marfat.com

بیخودی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی کبھی بجلی اور ستارہ اور چاند اور سورج کی طرح انوار ظاہر ہوتے ہیں مگر سالک کو چاہیئے کہ اِن انوار کی طرف التفات نہ کرے اِس لیئے کہ بڑا مقصد نورِ ذات بے جہت اور بے کیف ہے

## شغل بساط کا طریق

جاننا چاہیئے کہ ام الدماغ میں ایک نقطہ آفتاب کی طرح چمکتا ہے اُس کو دل دور مدور کہتے ہیں اور صوفیا اخفی بھی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شغل بلا واسطہ حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم سے حضرت خواجہ معین الدین قدس سرہٗ کو پہنچا تھا اور اُن کو اُس کی برکت سے معراج باطنی حاصل ہوئی اسی سبب سے کہتے ہیں کہ اَلْعِلْمُ نُقْطَۃٌ یعنی علم صرف ایک ہی نقطہ ہے جو کہ صوفیا اکرام بنام دلِ مدور سے موسوم کرتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ بطریقِ خلوت بیٹھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے بیٹھنے کی یہی تھی اور احتبا ہاتھ سے نہ کرے احتبا ایک قسم کی نشست ہے کہ گھٹنوں کو کھڑے رکھ کر بیٹھنا اور چادر لپیٹ لینا بالکل رسی یا چادر سے دونوں ہاتھ کی کہنیوں کو دونوں رانوں کے سروں پر رکھ کر ہر دو انگوٹھوں سے کان کے دونوں سوراخ بند کرے۔ چنانچہ ان سے سانس باہر نہ جاسکے اور دونوں شہادت کی انگلیوں سے دونوں آنکھوں کو بند کرے اس طریقہ سے کہ پلک کو نیچے لا کر دونوں انگلیوں کو جمائے رکھے کہ انگلی آنکھ پر نہ آئے اور دونوں ہاتھ کی خنصر اور بنصر انگلیوں کو دونوں لبوں پہ رکھ کر سانس کا راستہ بند کر دے اور بیچ کی ہر دو انگلیوں کو ناک کے دونوں نتھنوں پر اس طرح رکھے کہ اوّل سوراخ کو اچھی طرح پکڑ کر سانس کی راہ بند کرے اور بائیں طرف کے سوراخ

لا چھوڑ کر زبان کو تالو میں چپکا کر سانس کو ام الدماغ میں بند کرکے ھُو
کو آفتاب کی صورت سرمئی رنگ سرخی مائل آنکھ کی پتلی کی طرح تصور کرے
لفظ مذکور پھیل کر تمام بدن پر محیط ہو گیا ہے گویا سالک کے بدن کو محو کر کے
اگرہ ھُو کا وجود بے جہت و بے کیف کے عین ذات ہے اس کی جگہ قائم
گیا ہے اس کے بعد بائیں سوراخ کو بھی مضبوط پکڑ کر حبس نفس میں بیٹھے
شغل کے شروع سے لیکر کمال کثرت تک بدوں تکلیف کے جس قدر ہو
سانس کو روکے اور سانس لینے کے وقت وہ انگل کہ بائیں نتھنے پر تھی
ہٹائے اور سانس کو آہستہ سے نکالکر اللہ کے ساتھ چھوڑے کیونکہ جلد
چھوڑنے میں نفس کو تکلیف پہنچتی ہے پس اس طریقہ سے جس قدر ہو سکے
عمل کرے اس شغل کے بعض عالموں نے یہاں تک مشق کی ہے کہ چار پہر
چار دم میں گذار دیتے ہیں۔

رفت اوزمیاں ہمیں خود ماند خدا

ردیت تجلی ذات اور لاہوت محمدی اسی فنا کے مرتبہ کا نام ہے
اس شغل میں اگر زرد نور نظر آئے تو وہ نور نفس اور عالم ناسوت کا
ہے اور اگر سرخ نظر آئے تو عالم ملکوت کا اور اگر سبز نظر آئے تو عالم جبروت
اور اگر محض سیاہ نظر آئے تو عالم لاہوت کا ہے اور حضرت غوث
الثقلین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم چھ سال
غار حرا میں اس شغل میں مشغول رہے ہیں اور میں اس غار میں بارہ
تک اس شغل میں رہا ہوں پس جس نے اس شغل کو کیا اس نے اپنے
مقصد کا گیند پا لیا ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

Marfat.com

# مراقبات

جاننا چاہیئے کہ جب طالب انوار ذکر جہریہ وخفیہ سے منوّر ہوجاتا
ہے۔ اور ذکر اُس کے رگ و ریشے میں سما جاتا ہے اور محویّت اور جمعیت
حاصل ہوجاتی ہے۔ تب ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ کے بزرگ مراقبہ تلقین
فرماتے ہیں کیونکہ قادریہ و چشتیہ کا منشا یہ ہوتا ہے۔ کہ طالب جلد از جلد مقصد
منزل کو پہنچ جائے۔ اس لئے باقی ذکر اذکار کو ترک کرکے مراقبہ شروع کرا
ہیں۔

فصل تیسری مراقبہ قادریہ چشتیہ ہر دو خاندان مراقبہ ایک مشق ہے
اور رقیب سے مراد نگہبان ہے۔ پس دِل کو ماسوائے اللہ کی یاد اور غیر
کے خیال سے نگہ رکھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے جس آیت کا یا جس کلمہ کا مراقبہ
منظور ہو۔ اُس کو زبان سے کہے۔ اور اپنے آپ کو ذلیل و حقیر سمجھ کر ادب سے
قبلہ کی طرف مُنہ کرکے دو زانو ہو بیٹھے اور ماسوائے اللہ سے دِل کو خالی کرکے
اُس معنے کی تصوّر میں خوب غور کرے۔ یہاں تک کہ اس میں مُستغرق ہوجائے
اور اصل مراقبہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی حدیث شریف :-
اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ
فَاِنَّهٗ يَرَاكَ اور یہ کلام اللہ شریف یعنے كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ کا ہے کہ تمام مراقبوں کا
ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو مُردہ اور بوسیدہ اور خاک تصوّر کرے
اور آسمان کو پھٹا ہؤا اور تمام عالم کو درہم برہم جیسا کہ قیامت کے روز ہو
جائیگا۔ ملاحظہ کرے۔ اور ذاتِ مُطلق کو موجود اور باقی جانے تا وقتیکہ محویّت

اور بے خودی نہ حاصل ہو۔ اس شغل میں مشغول رہے۔ بعدازاں دیگر مراقبات میں مصروف ہو۔

## دوسرا مراقبہ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نور ہے زمین وآسمان کا یعنے انوارِ الٰہی کو جو ہر مکان وزمان میں موجود ہے جیسا کہ اس کی ذات کا وجود ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو۔ اور ایسا ہی اس آیت کا مراقبہ کریں۔

## آیت کا مراقبہ

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ فَاِنَّہٗ مُلٰقِیْکُمْ۔

اَیْضًا۔ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ

اس کے علاوہ اور کلمات مراقبہ کے بہت سے ہیں جو کہ اپنے پیر سے حاصل کریں اور جب مراقبوں کے ثمر سے مترتب ہونے لگتے ہیں۔ اور کیفیتیں اور انوار ظاہر ہوتے ہیں۔ تو پھر مراقبہ توحید ارشاد فرماتے ہیں۔ اور مراقبہ توحید چند قسم کا ہوتا ہے۔

اوّل مراقبہ توحید افعالی اس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام عالم کے حرکات وسکنات کو حرکات وسکنات حق کی جانے اور فاعلانِ ظاہری کو بمنزلہ آلات اور حق کو فاعلِ مطلق تصوّر کرے جب پوری طرح اس حالت پر مداومت کریگا ثمرات عجیبہ اور اخلاق پسندیدہ ظاہر ہونگے۔ اور برائی بھلائی یکساں نظر آئے گی۔

## نظم

مردانِ قفس ہوا شکستند	از نیک وبد زمانہ رستند
بحرفناہ چو غوطہ خورند	بجز حق ہمہ را وداع کردند

Marfat.com

# دُوسرا مراقبہ توحیدِ صفاتی

وہ یہ ہے کہ اپنے اور تمام موجُودات کی صفات کو صفاتِ حق کا پَرتو سمجھے اور اُس میں مستغرق ہو۔ اِس کے ثمر سے بھی بیان نہیں ہو سکتے مجمل یہ ہے کہ اِس مراقبہ کا عامل اپنے آپ کو کثرت فی العالم کا مصور جانتا ہے صُورت اُس کی یہ ہے۔ کہ اپنے بدن کو فراخ اور چوڑا پاتا ہے۔ اِس مرتبہ میں فرش سے عرش تک تمام عالم کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے اور تمام عالم کو اپنے میں دیکھتا ہے۔ اور تمام جہان کی کیفیت اُس پر کھُل جاتی ہے۔ اور یہ کشف اس کا واقعی ہوتا ہے۔ لیکن اِس میں توقف نہ کرے اور اِس سے اُن انوار کا قصد کرے کہ جو ذات کے حجاب ہیں۔ اور بعض دفعہ جو طرح طرح کے انوار ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ بھی ذات بحت کے حجاب ہیں۔ اِن سے بھی ترقی چاہئے۔ اور انوار کے حجاب بہت سخت ہیں۔ اللہ کی درگاہ میں عجز و انکساری سے دُعا کرے اور نظر خیال کے ساتھ اُسے عبور کرے۔ اُس کے آخر میں حجاب جمالی لطیف اور بے رنگ ہے۔ اُس کو بے رنگی کہتے ہیں۔ اور کبھی اِس جگہ بھی توقف ہوتا ہے اور بعض مقصود اصلی سمجھ کر توقف کرتے ہیں۔ اور اگر امدادِ الٰہی اور جذبہ غیبی شاملِ حال ہے۔ تو تمام حجاب تہ ہو جائیں گے۔ اور معرفت ذات بحت بے مانند کے مرتبہ پر پہنچے گا۔ اور اُس جگہ عجائب و غرائب حالات پیش آئیں گے۔ اور اس کو سیر فی اللہ کہتے ہیں۔ اور اس کی کوئی اِنتہا اور اِس مقام کو سلوکِ معرفت کا منتہی فرماتے ہیں۔

# تیسرا مراقبہ توحیدِ ذاتی

توحید ذاتی کے مراقبہ کو کہ تمام ذات کو حق جانے اور ماسواء کو غیر موجود

Marfat.com

سے محققانِ حال نے منع فرمایا ہے کہ اس کا سمجھنا بدوں وجدان کے نہیں ہو سکتا۔ اجمالی طور پر سمجھ لینا چاہیئے کہ ہمیشہ اس حال میں رہے۔ عنایتِ الٰہی سے رفتہ رفتہ پورے طور پر کشف ہونے لگیگا۔ اور ابتدائے حال میں تلاش اور تحقیق نہ کرے۔

## (فائدہ)

جاننا چاہیئے کہ مراقبہ میں نہایت مشق اور مداومت کرے تاکہ دل کا بتکلف متوجہ کرنا جاتا رہے بلکہ یہ بات حاصل ہو کہ مراقبہ سے دل پھیرنا غیر ممکن ہو جائے اور اُس سے حالت اور حضوری اور محویت اور اپنی اور عالم کی نفی اور حق کا اثبات ظاہر ہو اور ایک لحظہ بھی موقوف ہونے میں ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ پس جب سالک اس درجہ پر پہنچے گا۔ تو عظمتِ الٰہی و غلبہ نور سے بیہوش ہو جائے گا۔ اور جب ہوش میں آئے تو اپنے آپ کو عاجز و حقیر دیکھے اور ترقی کا طالب ہو۔ اس کے بعد نورِ جمالی ظہور کرے گا۔ اس نور کے غلبہ سے سالک کے حواس خمسہ بے کار ہو جائیں گے اور اُس نور کو بہ سبب غلبہ چشم باطن چشم ظاہر سے مشاہدہ کرے گا۔ اگر وہ نورِ تجلی سالک کے دل میں قرار پکڑے تو سالک کا ارادہ اور فعلِ الٰہی کے موافق ہو جائیگا۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ جو کچھ دیکھے گا۔ حق سے دیکھے گا۔ اور جو کچھ سنیگا حق سے سنے گا۔ اور جو کچھ جانے گا۔ وہ بھی حق سے جانے گا۔ اور تمام اشیاء میں ہستئ حق کو پائے گا۔ اور اُسی کی طرف دوڑے گا۔ یہ مرتبہ قربِ نوافل اور مقام مشاہدہ کا ہے۔ اور اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ اس مرتبہ میں سالک کی نظر معرفت اوّل صنع سے صانع کی طرف جاتی ہے۔ جب سالک اس مرتبہ پر جاتا ہے اور اس میں کمال حاصل کرتا ہے۔ تو اُس کو سالک مجذوب کہتے

Marfat.com

ہیں اور اِس حال کا مصداق ہوتا ہے۔

بِیْ یَسْمَعُ وَبِیْ یُبْصِرُ وَبِیْ یَنْطِقُ وَبِیْ یَبْطِشُ وَبِیْ یَمْشِیْ وَبِیْ یَعْقِلُ مَا رَأَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَأَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ۔

## بیت

علمِ حق در علمِ صوفی گم شود　　این سخن کے باور مردم شود

اور اِس مرتبہ میں سالک کے دِل پہ کبھی کبھی اُس تجلّی کے انوار مثل اجسام کے ظہور کرتے ہیں۔ پس اُس نور کو نورِ حق جانے اگر اِس حال پہ سالک قرار پائے۔ اور قیام کرے اُس دُوسرے مرتبہ میں سالک کے نظر معرفت صانع سے صنع میں آئے گی اور تجلّی ذاتی سالک کے دِل پہ وارد ہوگی کہ اُس تجلّی میں اُس نُور کو بے مثل بے مانند دیکھے گا۔ اور ہستیِ حق کو حق جانے گا۔ اور حق کو بغیر حجاب اشیاء کے مشاہدہ کرے گا اور فعل اُور صفت کہ اِس سے یا اور موجوات سے ظہور میں آئے گی یقیناً جانیگا اور ملاحظہ کریگا کہ خلقت کے یہ افعال وصفات بعینہٖ باری تعالیٰ کے افعال وصفات ہیں کہ عالم سے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ مقام قُربِ فرائض کا ہے۔ جب سالک اِس مرتبہ پہ پہنچا ہے تو اِس میں کمال ہوجانے کے بعد اُس کو مجذوب سالک کہتے ہیں۔ کہ صفات اور ہستیٔ ذاتِ حق کو تمام چیزوں میں جلوہ گر دیکھتا ہے۔ مَا رَأَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَأَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ اور مشاہدہ کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ اگر اِس مرتبہ سے ترقی در ترقی حاصل اُور فضلِ الٰہی سے تجلّیات ذات یا تمام صفات وارد ہوں سالک بتمام اُن تجلّیات ذات میں مستغرق ہو۔ اِس تیسرے مرتبہ میں ہمہ تن صانع ہوجائیگا۔ اور کوئی صنعت نہ رہیگی اِس جگہ اَلَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ کا ظہور ہوگا اور

Marfat.com

من عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ کا بھید کھل جائیگا۔ اور ہستی حق کے سوا
بیچ میں کچھ نہ رہیگا پس فنا ہو جائیگا۔ اور کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَهٗ کا ظہور
ہوگا۔ اور حق محض باقی رہ جائیگا۔ اس جگہ ہمیشہ اَلْاٰنَ کَمَا کَانَ کا ملاحظہ کرے
کہ روح کو جو حق کا نور ذاتی ہے۔ آنکھوں سے بے پردہ دیکھے گا چنانچہ قول
رَاَیْتُ رَبِّیْ بِرَبِّیْ۔ اس معنے کا شاہدہ ہے کہ سالک ذات باری کے
نور ذات کے ساتھ معائنہ کرتا ہے۔ اور خود کو درمیان میں نہیں پاتا اور اسی
کو فنا کہتے ہیں۔

## مراتب فناہ کا بیان

جاننا چاہئے کہ فناہ کے چند درجے ہیں۔ اور ہر درجہ کی ایک حد
معین ہے۔ جیسے ذکر کے پانچ درجے ذکر جسم۔ ذکر نفس۔ ذکر دل۔
ذکر روح۔ ذکر سر کہ جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے۔ فناہ کے بھی پانچ درجے
ہیں اوّل ذکر ربانی کہ غلبہ سے جس کو ذکر جسم کہتے ہیں۔ صفات ذمیمہ جو
نفس امارہ کی صفتیں ہیں۔ صفات حمیدہ میں کہ شرع شریف کے امر میں
فناہ ہوتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ ذکر فکر کے غلبہ میں جس کو ذکر نفس کہتے
ہیں۔ خواہشات نفسانی کہ نفس لوامہ کی صفتیں ہیں۔ خواہش ربانی میں فناہ
ہوتی ہیں۔ تاکہ سالک احکام طریقت پر مضبوط ہو۔ اور مکاشفہ اور الہام کا
طریق کہ نفس ملہم کا مقام ہے۔ مکشوف ہوئے۔ تیسرے وہ ہے کہ ذکر
قلبی کے غلبہ میں۔ جس کو مراقبہ کہتے ہیں۔ موجودات کے افعال واوصاف
وجود مطلق کے افعال واوصاف میں فناہ ہوں تاکہ ہر شئے کی حقیقت
اور افعال حق کا ملاحظہ اور اطمینان قلبی کے نفس مطمئنہ کا مقام ہے

Marfat.com

حاصل ہو چوتھے یہ ہے کہ ذکرِ روح کے غلبہ میں جس کو مشاہدہ کہتے ہیں کثرت وحدتِ حق میں فناہ ہو۔ یہاں تک کہ اس کے مشاہدہ میں سوائے ذاتِ محض کے کچھ نہ رہے۔ یہ مرتبہ مشاہدہ کا ہے۔ پانچویں یہ ہے کہ ذکرِ سرّی کے غلبہ میں جس کو لذتِ اذکار اور نفور از خلق اور معائنہ کہتے ہیں سالک کی ذات خود ذاتِ مطلق میں فناہ ہو جائے۔ یہ معائنہ ہے۔ اور اسی کو فناہِ سالک کہتے ہیں۔ کہ اپنے آپ کو کسی وجہ سے اپنے آپ میں نہ پائے کیونکہ اگر پایا۔ تو فناہیت بھی فناہ ہو جائے گی۔ اور فناہ الفناہ کا مصداق بنے گا۔ اس مرتبہ میں سالک رائے حق یا علم حقیقت کچھ بھی باقی نہیں۔ لِیْ مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ اسی مقام کا مخبر ہے وَمَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الحق کا یہیں ظہور ہوتا ہے۔ **بیت**:-

تو دریں گم شو کہ توحید ایں بود گم شدن گم کن کہ تفرید ایں بود

سالک اس مرتبہ میں سیر اِلَی اللّٰہ کہ جو اس کا مقصود ہے۔ اور سیر فی اللہ جو اس کا قصور ہے تمام کر کے مطلب اصلی سے واصل ہو کر جمیع موجودات کو اپنے ظہور سے جانتا ہے۔ یعنی سالک کی ہستی بالکلیہ نہیں رہتی اس مقام پر حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تا غائب بودم او را می جستم و خود را می یافتم اکنوں سی سال است کہ خود را می جویم و او را می یابم۔

اگر اس مرتبہ میں ایک دفعہ کی تجلّی بھی سالک کے دل پر پڑ جائے تو ولی کامل ہو جائے مگر یہ مرتبہ کبھی کبھی ظاہر ہوتا ہے۔ بعضوں کے نزدیک ایک ہفتہ تین گھڑی یا دو گھڑی کے لیے ایک دفعہ یا دو دفعہ ظاہر ہوتا ہے۔ یا ہر روز ایک مرتبہ گھڑی دو گھڑی یا تین گھڑی تک یہ فنائیت باقی

Marfat.com

رہتی ہے یا دو تین روز یا کم یا زیادہ اور یہ عارفوں کے حال سے متعلق ہے ہر ایک کا فہم اور ادراک اس جگہ نہیں پہنچ سکتا۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ سالک کو اس فناء سے بقاء دیوے تو اپنے نور ذاتی سے اُس کو باقی کرتا ہے۔ اس مرتبہ کو جمع الجمع کہتے ہیں یہ بڑی حیرت کا مقام ہے۔ اور اسے آخری مقام کہتے ہیں۔

## (فائدہ)

بقا باللہ رجوع الی اللہ ہدایت کا نام ہے یعنی ہدایت میں مِنْ حَيْثُ التَّعَيُّنَاتِ تفرقہ اور ادراک کا مرتبہ ہے۔ اس میں مبتدی کی نظر مظاہر پر غیر ظاہر پڑتی ہے۔ اور یہ مقام نہایت غفلت کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعد اپنی فناء بے خودی اور تعینات تشخصات کی قیدوں سے نکلنے کے اور پھر باعتبار تعینات کے رجوع کرتا ہے اس وقت میں اوّل ذات مطلق پر کہ ظاہر ہے۔ نظر پڑتی ہے۔ اس کے بعد اس ذات کے نور سے مظاہر تعینات اور تشخصات کو دیکھتا ہے کہ باعتبار تعینات کی دونوں مرتبہ آپس میں شریک ہیں۔ مگر فرق ظاہر ہے پس عارف تمام احوال و اوقات میں ہستی حق کو ملاحظہ کرتا ہے اور کوئی شئے اُس کے لئے رویت حق سے حاجب اور رویت حق رویت اشیاء سے مانع نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ عارف اپنی حقیقت انسانی کو کہ الوہیت ہے۔ پہنچ گیا ہے۔ جیسے الوہیت کو وجوب و امکان مساوی ہیں ایسے ہی عارف کامل کے لئے حق خلقت سے اور خلقت حق سے حاجب نہیں۔ وَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَاَيْتُ اللّٰهَ فِيْهِ خلق کو معدوم محض اور حق کو موجود مطلق دیکھتا ہے۔ اور علم حق سے

Marfat.com

اپنے آپ کو مطلق قید میں آیا ہوا سمجھتا ہے۔ اور تقیدات سے اپنے آپ کو مطلق قید میں آیا ہوا سمجھتا ہے۔ اور تقیدات سے اپنے آپ کو عبد پہچان کر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتا ہے۔ اس مرتبہ میں کہ عبدیت کا مرتبہ ہے۔ خلیفہ حق ہو کر بندگانِ حق کو حق تک پہنچاتا ہے۔ اور ظاہر میں عبد اور باطن میں حق ہو جاتا ہے اس مقام کو برزخ البرازخ کہتے ہیں اس میں وجوب اور امکان برابر ہیں۔ لیکن ایک دوسرے پر غالب نہیں ہوتے مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اور یہ جفظ مراتب مقام اہلِ تمکین کا تلوین میں ہے۔ عارف اس مرتبہ پر پہنچکر عالم میں متصرف ہو جاتا ہے وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کا ظہور ہوتا ہے اور صاحب اختیار ہو جاتا ہے۔ پھر جس تجلی حق کو اپنے اوپر چاہتا ہے ظاہر کر سکتا ہے اور جس صفت کے ساتھ چاہتا ہے۔ متصف ہو کر اس صفت کا اثر ظاہر کر سکتا ہے۔ اس مرتبہ میں حال سالک کے تابع ہوتا ہے کیونکہ وہ متصف بصفات حق و متخلق باخلاق اللہ ہے اور اس نے جمال اَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاھِرَۃً وَّبَاطِنَۃً کو دیکھا ہے اور نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ہو گیا ہے اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ بیت

ہیچکس ایں راہ را پایاں نیافت | ہیچکس ایں درد را درماں نیافت
ہر چہ برئے میرسی بر دے بایستن | ای برادر بے نہایت درگہیست

(فائدہ)

پس طالب کو چاہیئے کہ ذکر زبانی اور دلی میں جَھْرَۃً وَّخُفْیَۃً خَلْوَۃً وَّجَلْوَۃً رات دن ایسا مشغول رہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے ذکر کو بالکل فراموش اور محو کر دے بفضل تعالیٰ ذاکر کے دل پر اتنے انوار اور اسرار جلوہ گر ہونگے کہ بیان سے

Marfat.com

رہیں اور اُن انوار کے روشن ہونے میں لذت جمالی اور تجلی حق حاصل ہو گی اور
اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

(فائدہ)

مگر اس جگہ ہوشیار اور مراقب رہنا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ خود غیر مقصود کی طرف
مائل ہو۔ اور لذت اُٹھا کر لوٹتے میں پڑے۔ اور غیر معشوقیت سے جل جائے۔ اگرچہ
جلالی و جمالی سب انوار الٰہی ہیں۔ مگر حفظِ مراتب اور فرقِ مقام واجب ہے اور
محمودہ اور مذمومہ میں ضرور فرق چاہیئے ورنہ کفر اور زندقہ کا خوف ہے نَعُوذُ
بِاللّٰہِ مِنْھَا لہٰذا علامات و آثار۔ انوار محمودہ اور غیر محمودہ کے جاننے چاہئیں

## کیفیت

انوار و آثار محمودہ اور غیر محمودہ کا بیان یہ ہے:۔

جاننا چاہیئے کہ جب سالک کا قلب ذکرِ حق میں جاری ہو جاتا ہے۔ اور
ذکر تمام اعضاء میں سرایت کر جاتا ہے۔ تو کدورت ماسوائے پاک و صاف ہو جاتا
ہے۔ اور رُوحانیت سے ربط اور نسبت حاصل ہو جاتی ہے۔ انوارِ الٰہی نازل
ہونے شروع ہو جاتے ہیں کبھی اپنے اندر نظر آتے ہیں۔ کبھی باہر پس جو انوار
اپنے دل یا سینہ یا سر یا دائیں یا بائیں ہاتھوں میں اور کبھی سارے بدن میں
پاتا ہے یہ سب محمودہ ہیں۔ اور جو نور اپنے سے خارج کبھی دائیں بائیں اور
کبھی سر کی طرف اور کبھی آگے ظاہر ہوتے ہیں یہ بھی بہتر ہیں۔ مگر ان کی طرف
رُخ نہ کرنا چاہیئے جاننا چاہیئے کہ نور اگر داہنے شانے کے متصل ہے کسی رنگ
میں نہ ہو۔ تو یہ نور ملائکہ کا ہے اور اگر نور سفید ہے تو کراماً کاتبین کا ہے۔
اور اگر آدمی سبز پوش خوبصورت یا اور کسی پاکیزہ صورت میں ظاہر ہوں تو وہ
فرشتے ہیں کہ ذاکر کی حفاظت کے لئے حاضر ہیں اور اگر نور داہنے شانے سے غیر

Marfat.com

متصل ہے یا آنکھ کے برابر ہے تو وہ نورِ مرشد کا ہے کہ یہ راستہ کا رفیق ہے۔ اگر آگے ہے تو وہ نورِ محمدی ہادیٔ صراط المستقیم ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور اگر نور بائیں شانے کے متصل ظاہر ہو۔ جس رنگ کا ہوگا۔ وہ نور شیطان کا ہے اور بعض دُنیا کا نور بھی کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس جو صورت یا آواز بائیں طرف یا پیچھے سے ہوگی۔ وہ بھی شیطان کا ہوگا۔ لَاحَولَ اسے دفعہ کریں اور معوذتین پڑھ کر پھونکیں۔ اور التفات نہ کرے۔ اور اگر نور سے یا پیچھے سے آئے تو وہ نور اُن فرشتوں کا ہے جو اس کے محافظ ہیں۔ اور نور بلا جہت ظاہر ہو اور دل میں دہشت پیدا ہو۔ اور اس کے زائل ہونے کے بعد کچھ حضوریت باطن نہ رہے۔ وہ نور شیطان کا ہے لَاحَولَ پڑھنا چاہیئے اور اگر بلا جہت ظاہر ہو اور اس کے زوال کے بعد حضوری اور لذت برابر حاصل ہو اور اشتیاق اور طلب غالب ہو تو وہی نورِ مطلق مطلوب ہے۔ رَزَقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ۔ اور اگر نور سینہ یا ناف کے اوپر سے ظاہر ہو۔ رنگ آگ و دھوآں کا سا رکھے وہ خناس وسوسہ ڈالنے والے کا ہے اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھنا چاہیئے۔ اور اگر نور سینے کے اندر یا دل کے اوپر سے ظاہر ہو تو وہ نورِ صفائی دل کا ہے۔ اور اگر نور دل سے سُرخ یا سفید یا زرد آمیز ظاہر ہو تو وہ نورِ دل کا ہے اور اگر خالص سفید ہے تو وہ نورِ روح ہے کہ طالب کے دل میں تجلی کر کے ظاہر ہوا ہے۔ اور اگر نور سر کی جانب سے ظاہر ہو تو بھی رُوح کا نور ہے۔ اور اگر نور آفتاب کی صورت سے دکھائی دے تو وہ بھی روح کا نور ہے۔ اور بعض اس کو نورِ ذات کہتے ہیں پس اگر یہ اوپر سے ہے تو ذات ہے۔ اور اگر مقابل یعنے سامنے سے ہے تو روح کا نور ہے اور اگر چاند کی صورت ظاہر ہو تو دل کا نور ہے بعضوں کے نزدیک مقابل

Marfat.com

نورِ محمدی ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور جو نور سلطاناً محموداً اور سلطاناً نصیراً کی طرف ظاہر ہو تو وہ بھی نورِ ذات ہے۔ مگر طالب کو چاہیئے۔ کہ ان انوار میں سے بجز مطلوب کے کسی نور میں مشغول نہ ہو اور خوشی اور لذت حاصل نہ کرے۔ بلکہ ذاتِ الٰہی میں ترقی کرے۔ کیونکہ تجلیاتِ الٰہی کی کوئی انتہا نہیں ہے اور اگر سیاہی حاصل جیسے اور اس کے گرد نورانی خطِ باریک اور مکدر ظاہر ہو تو وہ نورِ نفی کا ہے اس کی طرف متوجہ ہو گا۔ تو البتہ نفی حاصل ہو گی اور یہی مطلوب ہے کہ ماسوائے صورت سے صفائی اور تجلی آثار اور افعال اور صفاتی ہیں جن کا رنگ سفید اور سبز اور سرخ ہے محویت اور فنائے مطلق حاصل ہو اور جب ہوش میں آئیگا وہ وجد اور عشق اور شوق اور بے قراری میں ترقی پائیگا اور تجلی سے عروج سے آگے دوسری قسم کی تجلیات سے محفوظ ہو گا۔ اور یہ کیفیت اور حال بیان سے باہر ہے جس پر گذرے وہی جانے اور سیر عروجی کے پورا ہونے کے بعد تجلی ذاتی عارف کے دل پر جلوہ گر ہو گی اور تجلی ذاتی کا نور سیاہ آنکھ کی پتلی کے موافق ہے اور اسی میں عارف کی فناہ ہے۔

جاننا چاہیئے کہ ان تجلیات کی ابتداء میں عالمِ ناسوتی کے انوار و اوصاف کی مناسبت سے سالک کے دل پر طرح طرح پر ظاہر ہوتے ہیں اور سالک بھی ان انوار کی طرح نورِ مجسم بن کر ان انوار میں سیر کرتا ہے۔ پس سالک کو چاہیئے کہ ان سے لذت نہ اٹھائے اور ان میں مشغول نہ ہو اور اس کو صنعتِ حق جان کر اس پر سے لا کھینچ کر نہایت شوق سے صانع کی طرف جو در اصل اس سے مقصود ہے متوجہ ہو پس امدادِ الٰہی سے مرشد کی توجہ کیساتھ سالک آسمان پر پہنچے گا۔ اور ان عجائبات وغرائبات آسمانی کا ملاحظہ کریگا۔ اور انبیاء و اولیاء اور فرشتوں کی ارواح سے ملاقات کرکے اور ان کے طرح طرح کے اجسام دیکھیگا اور فرشتوں

Marfat.com

کیساتھ اُن کی طرح آسمان پر چڑھ کر اُس کے عجائبات کا معائنہ کریگا پس مرید
کو چاہیئے کہ اس میں بھی متوجہ نہ ہو اور درد بیقراری عشق کیساتھ ترقی کرنا چاہئے
پھر امداد الٰہی اور مرشد کی توجہ سے عرش کرسی پر پہنچے گا۔ اور کرسی کو عرش کے
نور سے بھرا ہوا اور عرش کو آفتاب کے مانند روشن پائے گا۔ اور اُس جگہ کے
عجائبات دیکھ کر آنکھوں کو روشن کریگا۔ پس سالک کو چاہیئے کہ اس کے تماشا
سے لذت نہ اٹھاوے اور سب کو لا کے تحت میں اور شوق اور درد عشق کے
ساتھ ترقی چاہیئے اس مرتبہ میں مرید کا نفس صفت عنصریہ چھوڑ کر صفت اطلاق
پیدا کرلیگا۔ مگر پھر بھی اُس پر مطمئن نہ رہنا چاہیئے کہ ابھی منزل کا خطرہ باقی
اور گوناگوں اوصاف حق سے اللہ کے عشق کی آگ مرید کے دل میں غلبہ کریگی
اور اُس کے عقل و ہوش کو جلا دیگی جب ہوش میں آئیگا اور اشتیاق میں بیقراری
سے بیباکانہ کلمے دل سے نکلیں گے اور نہ جانے گا کہ میں کیا کہتا ہوں اس حال
میں غلبہ عشق کی وجہ سے جمیع تعلقات ماسوائے سے مجرد ہو جائیگا اور طلب
اور اشتیاق اور بے قراری بڑھے گی۔ اگر امداد الٰہی شامل حال اور مرشد کی توجہ
رہی تو مریدان تجلیات جہتی اور کیفیتی سے عروج کرکے تجلی حقیقی بے کیف
کم حاصل کرے گا۔ اور اُس میں محو اور مستغرق اور اپنے سے بے خبر ہو جائیگا
اور بجز حق کے کچھ نہ دیکھے گا۔ اور یقیناً جان لے گا کہ حق ہے جب پھر ہوش میں
آئیگا تو اپنی فناہ کی وجہ سے وصال محبوب کا درد و اشتیاق اپنے اندر پائیگا اور
بے ہوشی کی حالت میں حق کو اپنے تقلید میں پاکر کلمات منصورانہ زبان پر
لائے گا۔ اور نہ جانے گا کہ میں کیا کہتا ہوں۔ اور یہ تجلیات افعالی و صفاتی
تھیں اس کے بعد امداد الٰہی کے ساتھ مرشد کی توجہ سے باوجود درد عشق و بیقراری
کے مرید پر مطلوب حقیقی کی تجلی ذاتی روشن ہوگی۔ اس مقام میں مرید اپنی ہستی

Marfat.com

فناء ہو جائیگا کہ فنا ہیت کا بھی علم نہ رہیگا۔ اور فناء الفناء پیش آئیگی اور اِس
نہایت کے بعد مُرید کو بقائیت حقیقی حاصل ہو گی۔ اور حفظِ مراتب کا خیال رکھے
اور حسبِ مذکور خلافِ حق میسّر ہو گی ۔

# اَسْبَاق مَعہ سِلسِلہ عَالیہ وَعَملیات

## خاندان عالیہ نقشبندیہ مجددیہ محبوبیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ عِرْفَانِہٖ وَجَعَلَھُمْ
مِنْ عِبَادِہِ الْمُخْلِصِیْنَ بِاِحْسَانِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِ اَنْبِیَاءِہٖ وَسَنَدِ
اَوْلِیَاءِہٖ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَاَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ
وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

## فصل اوّل بیان میں اشغال واذکار مراقبات طریقہ شریفہ نقشبندیہ مجددیہ رزقنا اللہ ثمراتہا کے :-

(طریق اوّل) ذکر اسم ذات اور نفی اثبات ہیں ۔

**لطیفۂ قلب** :- ذکر اسم ذات اس طرح کرے کہ زبان تالو سے لگا کر اپنے
دل کو پریشان خیالات اور اِدھر اُدھر کی باتوں سے خالی کر کے جس بزرگ نے
ذکر کی تلقین کی ہے اس کی صورت رُو برُو رکھ کر زبانِ دل کے ساتھ کہ جس
کا بائیں پستان کے نیچے دو انگلی کے فاصلے پر ہے اسم مبارک اللہ اللہ
اس کے معنی کا لحاظ رکھے کہ وہ ایک ذات ہے کہ تمام اوصاف کاملہ

لطیفۂ قلب کا رنگ زرد ہے ۱۲

Marfat.com

کیساتھ موصوف ہے اور ہر قسم کے نقصانات سے پاک ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں)

تمام اوقات میں اس ذکر پر مداومت اور ہمیشگی کرے تاکہ دِل ذکرِ الٰہی کے ساتھ نور جاری ہو جائے۔

(سبق دوم) اس کے بعد لطیفۂ رُوح ہے کہ جس کی جگہ دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلہ پر ہے اسی طرح ذکر کرے۔

(سبق سوم) لطیفۂ سِر ہے کہ جس کا مقام بائیں پستان کے برابر سینے کیطرف دو انگشت کے فاصلے پر ہے ذکر کرے۔

(سبق چوتھا) اس کے بعد لطیفۂ خفی ہے کہ جس کا مقام دائیں پستان کے برابر وسط سینے کی جانب مائل دو انگشت کے فاصلہ پر ہے ذکر کرے۔

(سبق پانچواں) اس کے بعد لطیفۂ اخفیٰ ہے کہ جس کا مقام وسط سینہ ہے ذکر کرے اس حد تک کہ پانچوں لطیفے ذکرِ الٰہی کیساتھ جاری ہو جائیں۔

(سبق چھٹا) اس کے بعد لطیفۂ نفس ہے کہ جس کا محل انسان کی پیشانی کا وسط ہے۔ ذکر کرے۔

(سبق ساتواں) اس کے بعد لطیفۂ قالبیہ ہے کہ جس کو سلطان الاذکار کہتے ہیں جس کا تعلق تمام بدن ہے ذکر کرے اس طرح کہ بال بال سے ذکرِ الٰہی جاری ہو جائے۔ جاننا چاہیئے کہ سلطان الاذکار کا محل کبھی وسطِ سر یعنی دماغ کے اُوپر مقرر کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام بدن سے ذکرِ الٰہی جاری ہو جاتا ہے۔

**طریق ذکرِ نفی و اثبات** یہ ہے کہ اوّلاً اپنے سانس کو اپنی ناف کے نیچے روک رکھے اور محض اپنے خیال سے کلمہ لاؔ کو ناف سے اپنے دماغ تک پہنچائے او

---

۱؎ لطیفۂ روح کا نور سرخ ہے ۱۲ ۲؎ لطیفۂ سِر کا نور سرخ ہے ۱۲ ۳؎ لطیفۂ خفی کا نور سیاہ ہے ۱۲ لطی

Marfat.com

اِلٰہَ کو دماغ سے دائیں کندھے تک نیچے کی جانب لائے اور لفظ اِلَّا اللّٰہ دل پر ضرب لگائے۔ اس طرح کہ ذکر کی تاثیر دوسرے لطائف تک بھی پہنچے۔ اور محمدٌ رسول اللّٰہ کا لفظ سانس لینے کے وقت خیال سے کہے اور اس ذکر میں شرط یہ ہے کہ معنی کا لحاظ رکھے اس طرح کہ بجز ذات پاک کے اور کوئی مقصود و معبود نہیں۔ اور نفی لا کے وقت میں اپنی اور جمیع موجودات کی ہستی کی نفی کرے۔ اور اثبات یعنی اِلَّا اللّٰہُ کے وقت میں اثبات ذات باری تعالیٰ کا لحاظ رکھے نیز ہر ذکر میں شرط یہ ہے کہ چند بار بزبان خیال یہ التجا کرے کہ الٰہی میرا مقصود تو ہی ہے تو مجھے اپنی رضا و محبت اور اپنی معرفت عطا فرما۔ علاوہ ازیں اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ ذات باری تعالیٰ کی طرف رکھنی ضروری ہے کہ بغیر ان دو باتوں کے حصول نسبت محال ہے اور اس توجہ کا نام وقوف قلبی ہے۔ نیز چاہئے کہ اپنے دل کو خاطر اور خیالات سے محفوظ رکھے تاکہ خیالات غلبہ نہ کر جائیں اسے نگہداشت کہتے ہیں۔

**فوائد ذکر ونفی واثبات باین** طور۔ ذکر کے اندر سانس کے بند کرنے میں یہ فوائد ہیں۔ حرارت قلب و ذوق و رقت و نفی خواطر و ترقی محبت اور ممکن ہے موجب حصول کشف بن جائے اور ذکر نفی و اثبات میں عدد طاق کا لحاظ رکھنا لازم ہے اس کا نام وقوف عددی ہے۔ اور یہ طریقہ حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی علیہ الرحمۃ کو تعلیم فرمایا تھا۔

تو اگر ایک سانس میں اکیس بار تک پہنچانے کے بعد بھی فائدہ نہ ہو تو عمل رائگاں سمجھ کر از سر نو شروع کرے اور اس کے شرائط کا اچھی طرح لحاظ رکھے۔ واللّٰہ اَعلَمُ وَعِلمُہٗ اَتَمّ۔

Marfat.com

جاننا چاہیئے کہ تہلیل لسانی یعنی زبان سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنے کا بھی معمول ہے مگر اس میں سانس بند نہ کیا جائے اس کی ادنیٰ مقدار گیارہ تسبیح ہے اور اعلیٰ پانچہزار اگر سالک اس سے بھی بڑھ جائے تو بڑا فائدہ اٹھائے گا۔

# نیّات مراقبات

مراقبہ احدیت کی نیت یوں کرے کہ وہ ذات جس میں تمام صفات کمال جمع ہیں اور ہر قسم کے نقصان و زوال سے پاک ہے اس کی جانب سے میرے لطیفۂ قلب میں فیض آرہا ہے۔

## مراقبات مشارب

(اوّل مراقبہ لطیفۂ قلب) اپنے لطیفۂ قلب کو حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ قلب کے مقابل سمجھ کر زبانِ خیال سے التجا کرے۔ کہ الٰہی ان تجلیات افعالیہ کا فیض کہ جن کو تونے آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ قلب سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفۂ قلب میں ڈالا ہے اس خاکسار کے لطیفۂ قلب میں بحرمت پیرانِ کبار القاء فرما۔

مراقبہ لطیفۂ رُوح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ رُوح کے بالمقابل تصور کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی ان صفات ثبوتیہ کے تجلیات کا فیض جو تونے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفۂ رُوح سے حضرت نُوح و حضرت ابراہیم علیہم السلام کے لطیفۂ رُوح میں ڈالا ہے بحرمت پیرانِ کبار ناچیز کے لطیفۂ رُوح میں القا فرما۔

مراقبہ سر۔ اپنے لطیفۂ سر کو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ سر کے مقابل خیال کر کے عرض کرے کہ اُن شئُونِ ذاتیہ کے تجلیات کا فیض جو تونے

Marfat.com

حضرت سید المرسلین کے لطیفۂ سر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ سر میں القا فرمایا ہے بحرمت پیران کبار اس عاجز کے لطیفۂ سر میں القا فرما۔

**مراقبہ لطیفۂ خفی۔** اپنے لطیفۂ خفی کو مقابلہ میں لطیفۂ خفی آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے رکھ کر زبان خیال سے عرض کرے کہ الٰہی اُن صفات سلبیہ کے تجلیات کا فیض جو تو نے آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی میں القا فرمایا ہے بحرمت پیران کبار میرے لطیفۂ خفی میں القاء فرما۔

**مراقبہ لطیفۂ اخفیٰ۔** اپنے لطیفۂ اخفیٰ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ کے مقابل تصور کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی تجلیات شان جامع کا فیض جو تو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ میں القاء فرمایا ہے بحرمت پیران کبار اسے میرے لطیفۂ اخفیٰ میں القا فرما۔

## تنبیہ

جاننا چاہیئے کہ مراقبہ میں اُس لطیفہ کو جو مورد فیض ہے ملحوظ رکھ کر سلسلہ عالیہ کے مشایخ کرام کے اسی لطیفہ کو حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم تک اُن شیشوں کی مانند جو آپس میں ایک دوسرے کے مقابل فرض کرکے اُس فیض مخصوص کو اس خاص لطیفہ میں بطریق عکس گمان کرے تاکہ بمقتضائے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ (کہ میں اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوں) کے مقصد پورا ہو وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ (یہ بات اللہ پر کوئی مشکل نہیں ہے)۔

Marfat.com

# مراقبۂ معیت

مضمون آیۂ کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ (کہ جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے) ملحوظ رکھ کر پیچئے دِل سے تصوّر کرے کہ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو میرے ساتھ اور موجودات کے ہر ذرہ کے ساتھ ہے اُس شان سے جو اس کی مراد ہے فیض شروع ہونے کی جگہ ولایت صغریٰ کا دائرہ ہے جو اولیاءِ عظام کی ولایت ہے اور اسماء و صفات کا ظل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ قلب ہے۔

**ولایت کبریٰ**۔ اور یہ تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے پہلے دائرہ کی نیت مضمون آیۂ کریمہ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (کہ ہم تم سے تمہاری رگ جان سے بھی نزدیک تر ہیں) ملحوظ رکھ کر باطن میں اُسے جانے کہ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو نزدیک تر ہے مجھ سے میری رگ جان سے اس شان کیساتھ جو حق سبحانہٗ کی مراد ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس اور میرے عالم امر کے پانچوں لطیفے ہیں فیض کا شروع ہونا ولایت کبریٰ کے دائرہ اولیٰ سے ہے جو انبیاء عظام علیہم السلام کی ولایت ہے اور ولایت صغریٰ کے دائرہ کی اصل ہے

**دائرۂ ثانیہ ولایت کبریٰ**۔ مضمون آیۂ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ (کہ وہ اُن سے محبت رکھتا ہے اور وہ اُس سے محبت رکھتا ہے) کو تصوّر کر کے دل میں خیال گذارے کہ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو مجھے دوست رکھتی اور میں اسے دوست رکھتا ہوں فیض کا منشاء ولایت کبریٰ کا دائرہ ثانیہ ہے جو انبیاء عظام کی ولایت اور دائرہ اولیٰ کا اصل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔

**...ت دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ** مضمون آیۂ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ کا ...وظ رکھ کر خیال کرے کہ اس ذات سے فیض آ رہا ہے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اُسے دوست رکھتا ہوں۔ فیض کا شروع ہونا ولایت کبریٰ ... تیسرے دائرہ سے ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت اور دائرے ... ومرے کا اصل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔

**...یت قوس** مضمون آیۂ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ ملحوظ رکھ کر خیال کرے ... اُس ذات سے فیض آ رہا ہے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اُسے ... دوست رکھتا ہوں۔ فیض کا شروع ہونا ولایت کبریٰ کے قوس سے ہے ... جو کہ دائرے تیسرے کے لئے اصل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔

**...راقبہ اسم الظاہر** اُس ذات سے فیض آ رہا ہے جس کا نام الظاہر ہے مورد ... فیض میرا لطیفۂ نفس و میرے عالم امر کے پانچوں لطیفے ہیں۔

**...راقبہ اسم الباطن** اُس ذات سے فیض آ رہا ہے کہ جس کا نام الباطن ... ہے منشاء فیض ولایت عُلیا کا دائرہ ہے جو ملائکہ اعلیٰ کی ولایت ہے ... مورد فیض میرے تینوں عناصر ہیں سوائے عنصر خاک کے۔

**...راقبہ کمالات نبوت** اُس ذات واجب سے فیض آ رہا ہے جو کمالات ... ت کا منشاء ہے۔ مورد فیض میرے لطیفہ عنصر خاک ہے۔

**مراقبہ کمالات رسالت** اُس ذات واجب سے فیض آ رہا ہے جو کمالات ... سالت کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

**...اقبہ کمالات اولوالعزم۔** اُس ذات واجب سے فیض آ رہا ہے جو ... اولوالعزم کے کمالات کا منشاء ہے فیض آنے کی جگہ میری شکل وحدانی ہے۔

**...اقبہ حقیقت کعبہ ربانی۔** اُس ذات واجب سے فیض آ رہا ہے۔ کہ جسکی

Marfat.com

طرف سب ممکنات سجدہ کرتی ہیں۔ اور وُہی سب کا مسجود اللہ ہے منشاء فیض حقیقت کعبہ ربانی ہے اور فیض آنے کی جگہ میری ہیئت وحدانی ہے۔

**مراقبہ حقیقت قرآن مجید** ۔ اُس ذات بیمثل سے فیض آرہا ہے جو ہر فراخی کا مبداء ہے فیض کا منشاء حقیقت قرآن مجید اور فیض آنے کی جگہ میری ہیئت وحدانی ہے:۔

**مراقبہ حقیقت صلوٰۃ** فیض آتا ہے کمال وسعت بیچون حضرت ذات سے جس کا مبداء حقیقت صلوٰۃ ہے جگہ فیض آنے کی ہیئت وحدانی میری

**مراقبہ معبودیت صرفہ** ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو معبودیت محض کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

**مراقبہ حقیقت ابراہیمی** ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت ابراہیم کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

**مراقبہ حقیقت موسوی** ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت موسوی کا منشاء ہے مورد فیض میری شکل وحدانی ہے۔

**مراقبہ حقیقت محمدی** ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت محمدی کا منشا ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

**مراقبہ حقیقت احمدی** ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت احمدی کا منشاء ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

**مراقبہ حب صرف** ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حب صرف کا منشاء ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

**مراقبہ دائرہ لاتعین** ۔ اُس ذات واجب سے فیض آرہا ہے جو دائرہ لاتعین کا منشاء ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

---

Marfat.com

# شجرہ شریف نسب نامہ مصنف کتاب ہذا سید پیر محبوب الہٰی عرف نور اللہ شاہ حسینی بخاری

پیر محبوب الہٰی عرف نور اللہ شاہ بن سید عثمان علی شاہ عرف مولابخش بن سید محمد علی شاہ۔

سید خیر علی شاہ غوث الوقت بن سید جلال میاں بن سید شاہ ابراہیم بن سید دادا میاں بن سید شہزادہ میاں بن سید مقبول علی شاہ بن سید محمد علی شاہ بن حضرت سید عبدالرحمٰن شاہ بن سید شاہ عبداللہ بن سید جلال میاں بن سید عبدالرحیم بن سید شاہ الہادی بن سید شاہ عبداللہ بن سید جلال شاہ بن سید عبدالرحیم قلب الوقت بن سید حاجی محمد بن سید شاہ محسن میاں بن سید نظام الدین بن سید فضل اللہ شاہ بن سید قطب الدین بن سید حضرت ابراہیم شاہ بن سید رکن الدین بن سید محمد غوث بن سید اسمٰعیل بن سید فضل اللہ شاہ بن سید حضرت امیرالدین بن سید محمود شاہ بن سید زین العابدین بن سید اسماعیل شاہ بن سید فضل الدین شاہ بن سید محمود نور الدین سجادہ نشین بن سید حسین اصغر جلال الدین ثانی عرف مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید سلطان احمد کبیر الدین بن سید حسین شیر شاہ جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید علی مؤید بن سید جعفر ثالث بن سید محمد صفی الدین بن سید محمود بخاری بن سید احمد کبیر شفائی بن سید عبداللہ شاہ بن سید اصغر بن سید جعفر تواب ثانی قطب بخاری بن سید امام علی نقی بن سید محمد تقی بن سید امام علی رضا۔ بن امام موسیٰ کاظم بن سید امام جعفر صادق بن سید امام محمد باقر بن سید امام زین العابدین بن سید امام حسینؑ

Marfat.com

شہید کربلا ابن سید امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن عبد المناف
ابوطالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصیٰ
اسی طرح یہ شجرہ نسب نامہ پدر در پدر حضرت آدم علیہ السلام تک
پہنچتا ہے۔ یہاں صرف کتاب کے طول پکڑنے کی وجہ سے مختصر لکھ دیا
ہے۔ دوبارہ ایڈیشن میں مکمل تا آدمؑ تک لکھ دیا جائے گا۔

---

## شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندان قادریہ محبوبیہ غوثیہ

الٰہی بحرمت سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ قادریہ غوثیہ
الٰہی بحرمت سید محمود علی عرف قل ہو اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت فضل معصوم علی عرف صلے علیٰ شاہ غیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت تبارک اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت بسم اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت گلاب علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت یتیم شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت اولوالیقین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت تقی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید مظفر شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت اولا حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت وہاب شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید حاجی قاسم سغری شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت شیخ قادر اولیاء اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حلیم شاہ بھنڈاری شہنشاہ صوفی سلطان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شخیبان شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید سیف اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ موسیٰ بیراگ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
الٰہی بحرمت حضرت سید حسن شاہ ہو شہنشاہ صوفی سلطان دوزخ کی آگ حرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالجبار شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت نور اللہ نورالحق عین اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیرانِ پیر غوث الصمدانی عبدالقادر محبوب سبحانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید خواجہ ابوسعید مبارک مخذومی مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن علی ہنکاری اہلِ قریش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالفرح بن یوسف طرطوسی سالار خانوادہ ہفتم رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ واحد عزیز یمنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابابکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حبیب عجمی سردار عجم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولا علی مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
بحق جبرائیلؑ بحق میکائیلؑ بحق اسرافیلؑ بحق عزرائیلؑ بحق الحمک لحمی بحق دمک دمی بحق چینک جیشی بحق اسمک اسمی بحق جسمک جسمی بحق تخت رب العالمین کے دیکھنے والے والقرآن العظیم وکن من السّاجدین فقرہ علیہم بِهِمُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا طَرِیْقٌ مُّسْتَقِیْمٌ وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ بِحُرْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

## شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندان چشتیہ صابریہ محبوبیہ

الٰہی بحرمت سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ چشتیہ صابریہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر محمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر غلام احمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر شبیر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر شاہ محی الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولوی فتح العلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر مظفر علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ جمال علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت شاہ مظہر میر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ حیات شیخ رہبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ جمال رحبیوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ اعظم قطب ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ احمد غریب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سعید احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت نظام الدین بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت جلال الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ قدوس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عارف احمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت جلال الدین کبیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ شمس الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت صابر علاؤالدین پیران کلیر شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ بابا فریدالدین گنج شکر پاکپتن شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید قطب الدین بختیار کاکی دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معین الدین اجمیری چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت حاجی شریف زندانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت قطب الدین مودود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف ناصر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو احمد ابدال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سالار چشتیان ابو اسحاق شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علوی دھنوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امین الدین ابی ہبیرات البصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سدید الدین حذیفۃ المرعشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولا علی مشکل کشا شیرِ خدا امام المتقین رضی اللہ تعالیٰ ع
الٰہی بحرمت حضرت سید الکائنات رسول الثقلین حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم۔

## شجرہ شریف سلسلہ خلافت نقشبندیہ مجددیہ محبوبیہ

الٰہی بحرمت پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ نقشبندیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر کرم حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر فضل علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد سراج الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد عثمان الدامانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت احمد سعید مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابی سعید احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبد اللہ شاہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مظہر جان جاناں دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد محسن دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد سیف الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد معصوم میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبد الباقی باللہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد امکنگی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت درویش محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد زاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت یعقوب چرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت علاؤ الدین عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد بہاء الدین بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت امیر کلال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت بابا سماسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عزیز علی رامیتنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

Marfat.com

الٰہی بحرمتِ حضرت محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو قاسم جرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو یزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت امام قاسم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ۔

---

## شجرہ شریف سلسلہ قادریہ محبوبیہ خانوادہ ہفتم گروہ طرطوسیہ باثوا

یا الٰہ العالمین یا انت خیر الراحمین
رحم فرما اپنی ذات کبریا کے واسطے

صدقہ محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ
مقتدائے پیشوا و رہنما کے واسطے

مرشد قلی ہو اللہ شاہ صلی علی کے طفیل
تبارک اللہ شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و بنیم شاہ اولا بقیش
شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

Marfat.com

سین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کیواسطے
ہر نخشیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہ و عبد الجبار رہنما کیواسطے
یخ جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کیواسطے
عبد اور بو الحسن یعنی علی اور بو الفرح — عبد واحد شیخ شبلی با صفا کیواسطے
رت جنید بغداد و سری سقطی عرفان بحر — معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدا کیواسطے
کامل حبیب عجمی شناسائے سر حق — خواجگان حسن بصری پیشوا کیواسطے
لد حسن و حسین زوج بتول حضرت علی — مشکل کشائے مرتضیٰ شیر خدا کیواسطے
عث ایجاد عالم شہنشاہ کون و مکاں — یٰسین مزمل محمد مصطفےٰ کیواسطے
ۃ اللعالمین محشر شفیع المذنبین — سید الثقلین فخر اولیاء کیواسطے
ر حمد و نعت کے صلوٰۃ بھیجوں میدم — آل اور اصحاب احمد مجتبےٰ کیواسطے
ت نزع با ایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا — اور کلمہ طیب ہو زباں پر آخری شفا کیواسطے
یں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا — مرشدان دین پاک مصطفےٰ کیواسطے
دعاء مملوئے عصیاں کی یہ مستجاب — اولیاء اصحاب جملہ انبیاء کیواسطے

## التجا بدرگاہ خدا

دل برکت سے ان ناموں کی ہر جائز دعا — یارب اپنی رحمت بے انتہا کیواسطے
ر دل رکھ دائما ذاکر بذکر اسم ذات — اے خدا جملہ مقدس اصفیا کیواسطے
دل سے دور با دربائے عصیاں غرق ہوں — دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کیواسطے
دا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا — اپنے اکمل جود اور فضل و سخا کیواسطے
ر دشمن کو مجھ پہ اے خدا رحم بنا — اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کیواسطے

Marfat.com

یا الٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دُور رکھ
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کیوا
قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
اے خدا حضرت محمد مصطفٰے کیوا

آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وّاٰلہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن۔

# چند خلفائے طریقت کے نام

جن جن مریدوں نے باقاعدہ علمِ سلوک خاندانِ قادریہ چشتیہ نقش
کے تمام ذکر فکر شغل مراقبہ وغیرہ حاصل کر چکے اور خلافت کے حق دار
اس لئے ان شخصوں کے نام درج کئے جاتے ہیں :-

(۱) پیر تقی شاہ عرف فیض اللہ شاہ کھگہ موضع کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگ
(۲) مولوی رحمت علی عرف کلیم اللہ شاہ کھوکھر قریشی کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگ
(۳) مولوی غلام رسول عرف ثناء اللہ شاہ کھوکھر چکی مظفر شاہ ضلع منٹگم
(۴) مولوی نور احمد صاحب کھوکھر موضع آرٹی داخلی کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگ
(۵) حافظ عبد الغنی انصاری شہر منٹگمری۔
(۶) حافظ عبد العزیز انصاری شہر منٹگمری
(۷) سید نذیر احمد شاہ بخاری شہر کراچی۔
(۸) مولوی عبد الغفار صدر بازار کراچی۔
(۹) سید گل محمد شاہ صدر بازار کراچی
(۱۰) سید مصور شاہ ولد لال شاہ وگادی مہر شہانہ ضلع لائل پور
(۱۱) سید صفدر حسین شاہ مہر شہانہ ضلع لائل پور

Marfat.com

سید پیر محمد علی شاہ ولد شیر شاہ چک نمبر ۵۶ موداں والہ ضلع منٹگمری

سید اقبال حسین شاہ ولد عنایت علی شاہ چک ۵۵ جی۔ڈی ضلع منٹگمری

سید غلام سرور شاہ بخاری چک ۷۳/۵ ایل ضلع منٹگمری

شاہ محمد ولد مولا بخش قریشی اچھرہ لاہور

ذوالفقار علی عرف حبیب اللہ چک ۶۲ جنوبی کے ضلع لائل پور

حکیم محمد بخش ولد ملک سلطان علی چک ۱۳۴/۹-ایل ضلع منٹگمری

سید پیر مشتاق حسین ولد لطیف شاہ چک ۵/۴-آر ضلع منٹگمری

عاشق حسین ولد خواجہ دل ٹھٹھہ کھوکھراں والہ متصل کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگمری

۲۰) محمد رمضان ولد میاں اللہ جوایا کھوکھر سکنہ نور شاہ ضلع منٹگمری

۲۱) پیر حقنواز صاحبزادہ عبدالحکیم صاحب ضلع ملتان۔

۲۲) سید منظور حسین شاہ ٹھٹہ پُر بانا ضلع منٹگمری۔

۲۳) میاں سلطان جنڈیری ٹبی ضلع منٹگمری۔ (جنوری ۱۹۶۲)

---

(۲۴) فقیر حقیر کے چار بیٹے محمد شاہ صائم، عابد علی شاہ، محمد حیدر یا۔ ابو صالح چمن و ابو سعید گلشن ہیں۔ ان کو بھی مکمل اجازت ہے

(اپریل ۲۰۰۱ء)

Marfat.com

# تصفیۂ قلب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قلب کی صفائی اور باطن کی دُرستی کی ضرورت۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔ ان اللّٰہ لا ینظر الی اجسامکم ولا الی صورکم ولکن ینظر الیٰ قلوبکم رواہ مسلم۔ ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شبہ حق تعالیٰ نہیں دیکھتے یعنی توجہ نہیں کرتے فقط تمہارے جسموں کی طرف اور نہیں دیکھتے فقط تمہاری صورتوں کی طرف۔ ولیکن دیکھتے ہیں تمہارے دلوں کی طرف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال کو قبول نہیں کرتے جو فقط ظاہری ہیں اچھے معلوم ہوتے ہوں اور اخلاص اور توجہ قلبی سے خالی ہوں۔ مثلاً کوئی نماز کرے اور بظاہر تو عبادت میں مشغول ہو مگر دل میں غفلت چھا رہی ہے اور دِل میں تمیز نہیں ہوتی کہ خدا کے سامنے کھڑا ہے یا کوئی اور کام کر رہا ہے تو ایسے اعمال مقبول نہیں ہوتے اور یہ غرض نہیں ہے کہ ظاہری اعمال کا بالکل اعتبار ہی نہیں۔ بلکہ اعتبار ہے لیکن اس شرط سے کہ توجہ اور اخلاص قلبی بھی اُس کے ساتھ ہو۔ جیسا کہ حدیث و قرآن سے ثابت ہے کیونکہ قلب خاص محل نظر الٰہی ہے۔ اور جس طرح اس کو ظاہری طبی تشریح میں سلطان البدن ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اسی طرح رُوحانی اور باطنی تشریح میں بھی ملک الجوارح ہونے کا فخر میسر ہے۔ جب تک اس کی حالت دُرست نہ ہوگی۔ کوئی صورت فلاح اور نجات کی حاصل نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کوئی ظاہر میں مسلمان ہو دل سے نہ ہو تو اُس کے اسلام کا خداوند کریم کے نزدیک کچھ بھی

Marfat.com

شمار نہیں اور علیٰ ہذا القیاس کوئی محض دکھانے یا ایسی ہی اور کسی غرض فاسد کے لئے نماز صدقہ وغیرہ عبادت کرے تو وہ کسی درجہ میں بھی شمار نہیں پس معلوم ہؤا کہ فلاحیت دارین اور مقبول عند اللہ تعالیٰ کا مدار اصلاحِ قلب ہے۔ لوگوں نے آج کل اس میں بہت بڑی کوتاہی کر رکھی ہے۔ فقط ظاہری اعمال تو کچھ تھوڑے بہت کرتے بھی ہیں اور ان کا علم بھی حاصل کرتے ہیں مگر باطنی اصلاح اور قلب کی درستی و اصلاح کی کچھ بھی فکر نہیں گویا کہ یوں خیال کرتے ہیں کہ اصلاحِ باطن اور ریا حقد و حسد وغیرہ کا علاج اور اس سے محفوظ ہونا کچھ ضروری نہیں۔ فقط ظاہری اعمال کو واجب سمجھتے ہیں۔ اور ان کو نجات کے لئے کافی خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اصلی مقصود اصلاحِ قلب ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ اور اعمال ظاہری ذریعہ ہیں قلب کے درست ہونے کا اور ظاہر اور باطن میں کچھ ایسا قدرتی علاقہ ہے کہ بغیر ظاہری حالت درست کیے ہوئے باطنی حالت درست نہیں ہوتی اور جب تک ظاہری اعمال پر دوام نہ ہو۔ اصلاح باطنی دائم نہیں رہتی اور جب باطنی حالت درست ہو جاتی ہے تو ظاہری اعمال خوب اچھی طرح ادا ہوتے ہیں اور یہاں سے کوئی بے عقل یہ شبہ نہ کرے کہ ظاہری اعمال کی فقط اس وقت تک حاجت ہے جب تک کہ قلب کی حالت درست نہیں ہوتی۔ اور جب قلب درست ہو گیا تو پھر ظاہری اعمال کی کچھ حاجت نہیں۔ خواہ کریں یا نہ کریں اس لئے کہ یہ عقیدہ کفر ہے اور وجہ اس کے باطل ہونے کی یہ ہے کہ جب قلب درست ہوگا تو وہ حتی المقدور ہر وقت طاعت الٰہی میں مصروف رہیگا اور یہی علامت ہے اس کے درست ہونے کی۔ کیونکہ مقصود اصلاحِ قلب سے یہی ہے کہ طاعت الٰہی ہو اور اس کا شکر کیا جاوے۔ اور پروردگار کی نافرمانی اور

Marfat.com

ناشکری نہ ہو۔ اور نماز روزہ وغیرہ کا طاعتِ الٰہی میں داخل ہونا بہت ظاہر ہے تو جب یہ طاعات چھوڑ دی گئیں تو پھر قلب کہاں درست رہا۔ اگر درست رہتا تو شب و روز مثل اولیاء کرام اور انبیاء علیہم السلام کے طاعتِ الٰہی میں ضرور مصروف رہتا۔ کیا نعوذ باللہ کسی بے عقل اور احمق کو یہ وسوسہ ہو سکتا ہے کہ کسی کا قلب جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے بھی زیادہ صاف اور صالح ہے جس کو عبادتِ ظاہر کی حاجت نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم تو باوجود اکمل الکاملین اور افضل المرسلین ہونے کے اس قدر ظاہری اعمال میں مصروف ہوتے تھے۔ جس سے دیکھنے والوں کو بھی رحم آتا تھا۔ اور تا حیات یہی حالت رہی اور آپ کی یہ کیفیت حدیث کی کتابوں میں خوب اچھی طرح مذکور اور مشہور ہے خوب سمجھ لو۔ لہٰذا مسلمانو! خوب سمجھ لو کہ جس طرح اعمال ظاہر یہ مثل صوم و صلوٰۃ وغیرہ کا ادا کرنا اور ان کے ادا کرنے کا جاننا واجب ہے۔ اسی طرح اعمال باطنیہ جیسے صوم و صلوٰۃ وغیرہ کا ریاء و نمود وغیرہ سے محفوظ رکھنا یا کینہ حسد و غضب وغیرہ سے قلب کو صاف رکھنا اور ان اعمال کے ادا کرنے کا طریقہ جاننا بھی واجب ہے۔ جن میں بعض اعمال تو محض قلب سے تعلق رکھتے ہیں جیسے گناہ کا قصد کرنا۔ کینہ یا حسد کرنا اور خلوص پیدا کرنا اور بعض میں قلب اور دیگر اعضاء بھی شریک ہیں۔ جیسے صوم و صلوٰۃ حج و صدقہ وغیرہ لہٰذا مسلمانوں کو لازم ہے کہ ظاہر و باطن کی کامل طور سے اصلاح کرے کہ یہی ذریعہ نجات کا ہے۔ اور فقط ظاہری اعمال کو بغیر درستی باطن کے نجات کے لیے کافی نہ سمجھے دیکھو اگر کوئی شخص بہت سی نمازیں پڑھے اور نیت یہ ہو کہ لوگ بزرگ سمجھیں اور تعریف کریں تو کیا وہ عذاب سے بچ جائے گا۔ حالانکہ نماز تو ایسی چیز ہے کہ اگر کوئی اس کو باقاعدہ اور اخلاص سے محض اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کے واسطے ادا کرے تو اس عذاب سے بھی بچ جاوے جو ترک نماز پر ہوتا ہے اور ثواب بھی حاصل ہو مگر افسوس کہ اس شخص نے بوجہ مرض ریا، اور حب شہرت کے اس نماز کو برباد کر دیا۔ پس اس کو چاہیئے کہ اپنے ان امراض کا علاج کرے ورنہ عنقریب سخت ہلاکت میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ مرض بڑھتا رہیگا اور علاج ہو گا نہیں ظاہر ہے کہ انجام ہلاکت ہو گا۔

بھائیو! کیا اگر تم بیمار ہو اور تمہارا جسم مریض ہو تو کیا یہ گوارا کرو گے کہ مرض میں مبتلا رہو۔ اور باوجود قدرت کے علاج نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ مرض تم کو ہلاک کر دے ہرگز نہیں گوارا کر سکتے۔ حالانکہ اس مرض سے جو تکلیف ہو گی وہ جسمانی ہو گی اور پھر وہ بھی چند روزہ دنیا ہی میں ہے۔ پس جب یہ بھی گوارا نہیں تو روحانی امراض میں مبتلا رہنا جس کی وجہ سے ایسی جگہ تکلیف ہو جہاں ہمیشہ رہنا ہے گوارا کرنا عقل سلیم کے بالکل خلاف ہے۔ لہذا ہر انسان کو لازم ہے کہ جسم و قلب و ظاہر و باطن کی خوب اصلاح کرے۔ اور عقل سلیم سے کام لیکر فلاحیت دارین کو اپنا قبلۂ مقصود سمجھے۔ خوب کہا ہے ؎

کیا وہ دنیا جسمیں ہو کوشش نہ دیں کیواسطے　　واسطے واں کے بھی کچھ یا سب یہیں کیواسطے

حدیث میں ہے عن النعمان بن بشیر مرفوعاً فی حدیث طویل الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ واذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب (متفق علیہ) یعنی فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو اس بات سے کہ بدن میں ایک جزو (اور وہ ایک بوٹی) ہے۔ جب وہ درست ہوتا ہے تو تمام بدن درست ہوتا ہے۔ اور جب وہ جزو فاسد ہو جاتا ہے تو تمام بدن فاسد اور خراب ہو جاتا ہے اور آگاہ رہو کہ وہ جزو دل ہے۔ اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ

Marfat.com

اعضاء کی درستی اور اطاعتِ خداوندی کا بجالانا موقوف ہے۔ قلب کی درستی پر۔ کیونکہ قلب سلطان البدن ہے۔ اور رعیت کی اصلاح موقوف ہوتی ہے سلطان کے صالح ہونے پر۔ سو اعضاء نیک کام جب ہی کریں گے جبکہ قلب صالح ہو۔ لہٰذا اصلاحِ قلب میں کوشش کرنا واجب قرار پایا اس طور کہ طاعت خداوندی واجب ہے۔ خواہ وہ طاعت فقط قلب سے تعلق رکھتی ہو یا اس میں قلب کے ساتھ اعضاء و جوارح کا بھی دخل ہو اور اطاعت کا صحیح اور مقبول ہونا موقوف ہے صلاحیت قلب پر۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اصلاح قلب واجب ہے۔ خوب سمجھ لو دیکھئے شریعت نے ایسی حالت میں جبکہ انسان کی بھوک کی خواہش ہو اور اس حالت میں نماز پڑھنے سے طبیعت پریشان ہو۔ تو حکم دیا ہے ایسی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے بلکہ پہلے کھانا کھالو پھر نماز پڑھو بشرطیکہ نماز کا وقت فوت نہ ہو جاوے تو اس میں حکمت یہ ہے کہ مقصودِ عبادت سے حق تعالیٰ کے سامنے حاضری اور اظہار عبدیت ہے اس طرح کہ ظاہر و باطن اس کے کام میں مشغول ہوں اور غیر اللہ کی طرف حتی الامکان توجہ نہ رہے اور جب بھوک لگی ہو تو گو ظاہر بدن نماز میں مشغول ہوگا۔ لیکن قلب پریشان ہوگا اور یہی دل چاہیگا کہ جلدی سے نماز سے فارغ ہو جاویں تاکہ جلد کھانا مل جاوے۔ پس حق تعالیٰ کے سامنے جس طرح حاضری چاہیے تھی اس میں بہت بڑا خلل واقع ہوگا۔ اس واسطے ایسی حالت میں نماز کو مکروہ کہا گیا۔ پس معلوم ہوا کہ اصل محل نظر خداوندی قلب ہے اور شریعت مقدسہ میں اس کی اصلاح کا بہت بڑا انتظام کیا گیا ہے۔ بزرگانِ دین نے اصلاحِ قلب کے لیے برسوں مجاہدے اور ریاضتیں کی ہیں۔ اس مختصر رسالہ میں بوجہ خوفِ طوالت زیادہ مضمون نہیں لکھا گیا۔ ورنہ کتابیں کی کتابیں اس فن کی موجود ہیں

Marfat.com

ب سمجھ لو ے

یحت بجائے خود کردیم روزگارے دریں بسر بردیم
بایدبگوش رغبت کس بر رسولاں بلاغ باشد و بس

# محاسبہ نفس

بندی کے ساتھ تھوڑا سا وقت صبح کو اور تھوڑا سا وقت شام کو یا سونے
وقت مقرر کر لو۔ اس وقت میں اکیلے بیٹھ کر اور اپنے دل کو جہاں تک ہو
کے سارے خیالوں سے خالی کر کے اپنے جی سے یُوں باتیں کیا کرو اور نفس سے
یُوں کہا کرو کہ اے نفس خُوب سمجھ لے کہ تیری مثال دُنیا میں ایک سوداگر کی سی
ہے۔ پُونجی تیری عمر ہے اور نفع اس کا یہ ہے کہ ہمیشہ کی بھلائی یعنی آخرت کی نجات
حاصل کرے اور یہ دولت حاصل کر لی تو سوداگری میں نفع ہُوا۔ اور اگر اس عمر
یُونہی کھو دیا اور بھلائی اور نجات حاصل نہ کی تو اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا
پایا کہ پُونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہُوا۔ اور یہ پُونجی ایسی قیمتی ہے کہ اس کی ایک
ایک گھڑی بلکہ ایک ایک سانس بے انتہا قیمت رکھتا ہے۔ اور کوئی خزانہ کتنا ہی
ہو اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اوّل تو خزانہ اگر جاتا رہے تو کوشش
سے اس کی جگہ دُوسرا خزانہ مِل سکتا ہے اور یہ عمر جتنی گزر جاتی ہے۔ اس کا
ایک پل بھی لوٹ کر نہیں آسکتا نہ دُوسری عمر آسکتی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس عمر سے
بڑی دولت کما سکتے ہیں یعنی ہمیشہ کے لیے بہشت اور خدا تعالیٰ کی خوشی
اور اتنی بڑی دولت کسی خزانہ سے کوئی نہیں کما سکتا۔ اس واسطے یہ
بہت ہی قدر اور قیمت کی ہوئی۔ اور اے نفس اللہ تعالیٰ کا احسان مان کہ
تیری موت نہیں آئی جس سے یہ عمر ختم ہو جاتی۔ خدا تعالیٰ نے آج کا دن زندگی

Marfat.com

کا اونکال دیا ہے۔ اور اگر تو مرنے لگے تو ہزاروں دل و جان سے آواز کرے کہ مجھ
ایک دن کی اور عمر مل جاوے تو اس ایک دن میں سارے گناہوں سے سچی اور
پکی توبہ کروں اور پکا وعدہ اللہ تعالیٰ سے کروں کہ پھر ان گناہوں کے پاس نہ پھٹکوں
اور وہ سارا دن خدا تعالیٰ کی یاد اور تابعداری میں گزاروں جب مرنے کے وقت
تیرا یہ حال اور یہ خیال ہوتا تو اپنے دل میں تو یوں ہی سمجھ ہے۔ گویا میری موت
کا وقت آگیا تھا۔ اور میرے مانگنے سے اللہ تعالیٰ نے یہ دن اور دیدیا ہے۔ اور
اس دن کے بعد معلوم نہیں اور دن نصیب ہو گا یا نہیں۔ سو اس دن کو
اسی طرح گزارنا چاہئے۔ جیسا کہ عمر کا اخیر دن معلوم ہو جاتا اور اس کو گزارتا
یعنی سب گناہوں سے پکی توبہ کرے اور اس دن میں کوئی چھوٹی یا بڑی نافرمانی
نہ کرے اور تمام دن اللہ تعالیٰ کے دھیان اور اُس کے خوف میں گذارے
اور کوئی حکم خدا کا نہ چھوڑے۔ جب وُہ سارا دن اسی طرح گذر جائے پھر اگلے
دن یُوں ہی سوچے کہ شاید عمر میں کا یہی ایک دن باقی رہا ہو اور اے نفس
اس دھوکہ میں نہ آنا کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیں گے۔ کیونکہ اوّل تو تجھ کو کیسے
معلوم ہؤا کہ معاف ہی کر دیں گے اور سزا نہ دیں گے۔ بھلا اگر سزا ہونے لگے
تو اُس وقت کیا کریگا۔ اور اس وقت کتنا پچھتانا پڑے گا۔ اور اگر ہم نے مانا
کہ معاف ہی ہو گیا تب تو نیک کام کرنے والوں کو جو انعام اور مرتبہ ملے گا
وُہ تجھ کو نصیب نہ ہو گا۔ پھر جب تُو اپنی آنکھ سے اوروں کو ملنا اور اپنا محروم
ہونا دیکھے گا کس قدر حسرت اور افسوس ہو گا۔ اِس پر اگر نفس سوال کرے کہ بتاؤ
پھر میں کیا کروں اور کس طرح کوشش کروں تو تم اُس کو جواب دو کہ تو یہ کام کر
جو چیز تجھ سے مر کر چھوٹنے والی یعنی دُنیا اور بُری عادتیں تو اس کو بھی چھوڑ
اور جس سے تجھ کو سابقہ پڑنے والا ہے۔ اور بدوں اس کے تیرا گذر نہیں ہے

ی اللہ تعالیٰ اور اس کو راضی کرنے کی باتیں اُس کو ابھی سے لے بیٹھ اور اس کی یاد
تابعداری میں لگ جا۔ اور اپنے نفس سے کہو کہ اے نفس تیری مثال بیمار کی
سی ہے۔ اور بیمار کو پرہیز کرنا پڑتا ہے اور گناہ کرنا بدپرہیزی ہے۔ اس واسطے اس
سے پرہیز کرنا ضروری ہوا اور یہ پرہیز اللہ تعالیٰ نے ساری عمر کے لئے بتلا رکھا ہے
بھلا سوچ تو سہی اگر دنیا کا کوئی ادنیٰ سا حکیم کسی سخت بیماری میں تجھ کو یہ بتلا دے
کہ فلانی مزیدار چیز کھانے سے جب کبھی کھائے گا۔ اس بیماری کو سخت نقصان
پہونچیگا اور تو سخت تکلیف میں مُبتلا ہو جائے گا۔ اور فلانی کڑوی بدمزہ چیز
کھاتے رہو گے تو اچھے رہو گے اور تکلیف کم رہیگی تو یقینی بات ہے کہ اپنی جان جو
پیاری ہے اس لئے اُس حکیم کے کہنے سے کیسی ہی مزیدار چیز ہو اس کو ساری عمر
کے لئے چھوڑ دے گا۔ اور وہ کیسی ہی بدمزہ اور ناگوار ہو آنکھ بند کرکے روز
کے روز نگل جایا کرے گا۔ تو ہم نے مانا کہ گناہ بڑے مزیدار ہیں اور نیک کام
بہت ناگوار ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ان مزیدار چیزوں کا نقصان بتایا ہے
اور ناگوار کاموں کو فائدہ مند فرمایا ہے۔ پھر نقصان اور فائدہ بھی کیسا ہمیشہ
ہمیشہ کا جس کا نام دوزخ اور جنت ہے۔ تو اے نفس تعجب اور افسوس کی
بات ہے کہ جان کی محبت میں ادنیٰ حکیم کے تو کہنے کا یقین کرے اور اس کا
پابند ہو جائے اور اپنے ایمان کی محبت میں اللہ تعالیٰ کے کہنے پر دل کو نہ جمائے
اور گناہوں کو چھوڑنے کی ہمت نہ کرے اور نیک کاموں سے پھر بھی جی چرائے
تو کیسا مسلمان ہے۔ توبہ توبہ اللہ تعالیٰ کے فرمانے کو ایک چھوٹے سے حکیم کے
کہنے کے برابر بھی نہ سمجھے اور کیسا بے عقل ہے کہ جنت کے ہمیشہ ہمیشہ آرام کی دنیا
کے تھوڑے دنوں کے آرام کے برابر بھی قدر نہ کرے۔ اور دوزخ کی اتنی سخت
اور دراز تکلیف سے دنیا کی تھوڑے دنوں کی تکلیف کے برابر بھی بچنے کی کوشش

Marfat.com

نہ کرے۔ اور نفس سے یوں کہو کہ اے نفس دُنیا سفر کا مقام ہے اور سفر میں پُورا آرام میسر نہیں ہوا کرتا۔ طرح طرح کی تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں۔ مگر مُسافر اس لیئے اِن تکلیفوں کو سہار ا کر لیتا ہے کہ گھر پہونچکر آرام مِل جائیگا۔ بلکہ اگر ان تکلیفوں سے گھبرا کر کسی سرائے میں ٹھہر کر اس کو اپنا گھر بنائے اور سامان آرائش کا وہاں جمع کرے تو ساری عمر بھی پہنچنا نصیب نہ ہو۔ اِسی طرح دُنیا میں جب تک رہنا ہے محنت مشقّت کی سہار کرنا چاہیئے۔ عبادت میں بھی محنت ہے۔ اور گناہوں کے چھوڑنے میں بھی مشقت ہے۔ اور بھی طرح طرح کی مصیبت ہے۔ لیکن آخرت ہمارا گھر ہے۔ پہونچکر سب مصیبت کٹ جائے گی۔ یہاں کی ساری محنت مشقت کو جھیلنا چاہیئے۔ اگر یہاں آرام ڈھونڈھا تو گھر جاکر آرام کا سامان ملنا مشکل ہے۔ بس یہ سمجھ کر کبھی دُنیا کی راحت اور لذت کی ہوس نہ کرنا چاہیئے۔ اور آخرت کی دُرستی کے لیئے طرح طرح کی محنت کو خوشی سے اُٹھانا چاہیئے۔ غرض ایسی باتیں نفس سے کرکے اس کو راہ پر لگانا چاہیئے اور روزمرہ اسی طرح سمجھانا چاہیئے اور یاد رکھو کہ اگر تم خود اس طرح اپنی بھلائی اور دُرستی کی کوشش نہ کروگے تو اور کون آئیگا جو تمہاری خیر خواہی کریگا۔ اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

## موت کی یاد کثرت سے کیا کرو۔

فرمایا جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کثرت سے موت کو یاد کیا کرو۔ اس لیئے کہ وہ یعنی موت کا یاد کرنا گناہوں کو دُور کرتا ہے اور دُنیا سے مذموم اور غیر مطلوب اور فضول سے بیزار کرتا ہے۔ یعنی جب انسان موت کو بکثرت یاد کرے گا تو دُنیا میں جی نہیں لگیگا اور طبیعت دُنیا کے سامان سے نفرت کریگی اور زاہد ہو جائیگا۔ اور آخرت کی طلب اور وہاں کی نعمتوں کی خواہش اور وہاں کے عذاب دردناک کا خوف ہوگا۔ بس ضرور ہے کہ نیک

Marfat.com

ل میں ترقی کریگا اور معاصی سے بچیگا اور تمام نیکیوں کی جڑ زُہد ہے۔ یعنی
ا سے بیزار ہونا۔ جب تک دُنیا اور اس کی زینت سے علاقہ نہ ترک ہوگا پوری
اللہ کی طرف نہیں ہو سکتی اور امور ضروریہ دنیاویہ جو موقوف علیہا ہیں عبادات
وہ مطلوب ہیں۔ اور دین میں داخل ہیں۔ لہٰذا اس مذمت سے وُہ خارج
ں بلکہ جس دُنیا کی مذمت کی جاتی ہے۔ اس سے وہ چیزیں مراد ہیں جو حق تعالیٰ
ے غافل کریں گو کسی درجہ میں سہی۔ جس درجہ کی غفلت ہوگی اسی درجہ کی مذمت
گی۔ پس معلوم ہوا کہ موت کی یاد اور اس کا دھیان رکھنا۔ اور اس نازک اور
لیم الشان سفر کے لیے توشہ تیار کرنا ہر عاقل پہ لازم ہے۔

حدیث میں ہے۔ میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے۔ پس اب
ن کی زیارت کیا کرو۔ اس لئے کہ وہ زیارت بے رغبت کرتی ہے دُنیا سے اور یاد
اتی ہے آخرت کو۔ زیارتِ قبور سُنت ہے اور خاصکر جمعہ کے روز۔ مگر قبر کا
واف کرنا یا بوسہ لینا منع ہے۔ خواہ کسی نبی کی قبر ہو یا ولی کی ہو۔ اور قبروں
جا کر اوّل سلام کرے اور قبلہ کی طرف پُشت کرکے اور میت کی جانب مُنہ
کے قرآن مجید پڑھ کر اہل قبور کو بخشدے جس قدر ہو سکے۔

لّٰهُمَّ اهْدِنَا بِهِدَايَةِ الْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ وَيَسِّرْ
لَنَا اُمُوْرَنَا اُمُوْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِالْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ وَحَصِّلْ مَقَاصِدَنَا
قْضِ جَمِيْعِ حَاجَاتِنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ؕ

Marfat.com

# آداب الشیخ والمرید

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے ان اللہ ادبنی فاحسن ادبی یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے ادب سکھایا اور تعلیم دی۔ الغرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سالک کے لئے مودّب کی سخت ضرورت ہے۔ اور اسی کا نام اصطلاح میں معلّم اور شیخ ہے۔ اور نیز شیخ کے ذمہ واجب ہے کہ وہ اپنے مرتبہ (تادیب وتعلیم) کا حق پورا ادا کرے اور مرید کے ذمہ واجب ہے کہ طریق کا حق ادا کرے۔

شیخ کے لئے لازم ہے کہ مرید کو ہر لغزش پر جو اس سے صادر ہو تنبیہ زجر و توبیخ کرے اور عفو یعنی عدم مواخذہ سے کام نہ لے اور مقام شیخوخت کی جگہ پر اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو کوئی شیخ اس جگہ پر خود نہ بٹھا یا حق تبارک وتعالیٰ خود اس پر الہام فرماویں اور جب کسی معاملہ میں کلام کرے اور اس کے مقابلہ میں کوئی جھگڑنے والا کھڑا ہو جائے تو اپنے کلام کو قطع کرے کیونکہ منازعت مناسب نہیں اور شیخ کے لئے لازم ہے کہ اذکار اور خلوت مع اللہ کے لئے کوئی وقت مقرر رکھے۔

مرید کو چاہیئے کہ پیر کا خوب ادب رکھے اور جو تعلیم وتلقین ذکر کی پیر اس کو بتلا وے اس کا پابند رہے اور اس کی نسبت یوں اعتقاد رکھے کہ جو فائدہ مجھ کو اپنے پیر سے پہنچ سکتا ہے وہ اس زمانہ کے کسی اور بزرگ سے نہیں پہنچ سکتا۔ پیر کو یوں سمجھنا گناہ ہے کہ اس کو ہر وقت ہمارا سب حال معلوم ہے۔

طالب کو چاہیئے کہ ہر وقت با وضو رہے اور کم کھانے کم سونے اور کم کلام

Marfat.com

...نے کی عادت ڈالے۔ شیخ اگر دینی امور میں کچھ حکم کرے تو اس کو ترک نہ کرے ...شیخ کی اگر خدمت مالی کرے تو اس کا اظہار نہ کرے اور اس بات کی طمع یا مطالبہ نہ کرے کہ شیخ مجھ کو کچھ دیوے۔ اور اپنا احسان شیخ پر نہ جتائے بلکہ اس کا احسان مانے کہ اس نے میری چیز کو قبول کیا اور رد نہیں کیا۔ اور شیخ کے حضور میں لوگوں کی باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اور شیخ اگر کسی کی تعظیم کو اُٹھے تو مرید کو بھی چاہیئے کہ شیخ کی پیروی کرے اور شیخ سے جب کلام کرے تو نرمی اختیار کرے۔ بلند آواز سے نہ بولے اور شیخ کے رُوبرو قہقہہ نہ لگائے اور شیخ کے متعلق بد اعتقادی کو اپنے سینے میں نہ آنے دے اگر کوئی وسوسہ آئے تو استغفار کرے۔ شیخ کے قرابت داروں اور عزیزوں سے صلح رحمی رکھے ...ور جو کچھ واقعہ سامنے آئے شیخ سے بیان کرے۔ شیخ کے فرمان کو رد نہ کرے اگر ممکن نہ ہو تو عذر کرے۔ اور شیخ کے مریدوں اور طالبوں کی رعایت کرے اور شیخ کی ہر ایک چیز کا ادب و احترام کرے۔ جو کچھ شیخ کرے اس پر حجت نہ کرے اور جو کچھ شیخ حکم کرے اس کو دلیل سمجھے۔ اگر شیخ اس جہان سے رحلت کر گیا ہو تو اس کے لئے دعاء مغفرت کرتا رہے۔ شیخ کے روبرو بیہودہ باتیں نہ کرے نہ کسی کے عیب بیان کرے۔ اور شیخ کے رُوبرُو ...ئی ایسی بات نہ کرے جس سے وہ ناراض ہو جائے۔ اور جب شیخ اُس ...ناراض ہو تو بُرا نہ مانے ❖

---

Marfat.com

# ختم جمیع خواجگانِ فقراء قادریہ چشتیہ نقشبندیہ

جو قضائے حاجات و حصولِ مرادات و دافعِ بلیات و قہرِ اعداد و حصولِ درجات و حصولِ قربات و ظہورِ تجلیات میں اسرارِ غریبہ کا تریاق ہے اور مہم آسان ہوگی۔ اور بعضے بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ختم جمیع خواجگان روزانہ پڑھا کرے تو اس کی ایک ہزار دعائیں قبول بہ درگاہِ ایزدی ہوگی یہ ہے :-

| | | | |
|---|---|---|---|
| استغفار | ۱۰۰ بار | یَا کَافِیَ الْمُهِمَّات | ۱۰۰ بار |
| سورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ | ۱۰۰ بار | یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات | ۱۰۰ |
| درود شریف | ۱۰۰ بار | یَا حَلَّ الْمُشْکِلَات | ۱۰۰ |
| الم نشرح | ۷۹ بار | یَا رَافِعَ الدَّرَجَات | ۱۰۰ |
| سورہ اخلاص | ۱۰۰۱ بار | یَا شَافِیَ الْاَمْرَاض | ۱۰۰ |
| سورۃ فاتحہ | ۷ بار | یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب | ۱۰۰ |
| درود شریف | ۱۰۰ بار | یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَات | ۱۰۰ |
| یَا قَاضِیَ الْحَاجَات | ۱۰۰ بار | یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن | ۱۰۰ |

بعد ازیں جو جو اپنی حاجتیں ہوں بدرگاہِ رب العزت خشوع و خضوع کے ساتھ عرض کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مدعا بر آئیگا۔

نوٹ :- ہر ایک اسماء شریف کے اوّل مرتبہ ایک بار اَللّٰھُمَّ پڑھے اور جب یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن پڑھے تو دو مرتبہ اوّل بِرَحْمَتِكَ پڑھے اور پڑھ کر اس کا ثواب جملہ ارواح حضراتِ خاندانِ قادریہ نقشبندیہ چشتیہ کو پہنچائے اور اپنے حق میں دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا کریگا قبول ہوگی۔ فقیر محبوب الٰہی مرحوم

Marfat.com

# ختم محبوبیہ مخدومیہ

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ایک ہزار بار اول و آخر درود شریف ۱۰۰ بار۔

# ختم خواجگانِ چشت

ہر مہم کے واسطے باوضو روبقبلہ ہو کر دس بار درود شریف پھر ۳۶۰ بار مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ پڑھے۔ پھر ۳۶۰ بار الم نشرح پڑھے پھر ۳۶۰ بار دعائے مذکورہ پڑھے اس کے بعد پھر درود شریف دس بار پڑھے۔ اور دعا کرے۔ ہر دعا مستجاب ہوگی۔

# ختم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف ۱۰۰ بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پانچسو بار پھر درود شریف ۱۰۰ بار

# ختم حضرت محبوب سبحانی عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف ۱۰۰ بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۵۰۰ بار درود شریف ۱۰۰ بار۔

---

یہ سالک کی ہر مشکل کا حل ہے } دعوت سیفی
صفحہ ۸۰ تا صفحہ ۱۳۹

Marfat.com

# اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ

منزل اوّل بروز جمعہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ﴿ط﴾

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری

بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

آل اُن کی کے اور اصحاب اُن کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

الْعٰلَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے نہایت رحم والا مہربان ہے روز جزا کا حاکم اے خدا

Marfat.com

اك نعبد و اياك نستعين ○ اهدنا الصراط

ی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو دین کا سیدھا راستہ دکھا

ستقيم ○ صراط الذين انعمت عليهم غير

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا نہ

غضوب عليهم ولا الضالين ○ امين ○ ربنا

ان کا جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا۔ اے خدا قبول فرما اے رب

قبل منا انك انت السميع العليم ○ وتب علينا

ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا اور پھر آ اوپر

نك انت التواب الرحيم ○ ربنا اتنا في الدنيا

ارے تحقیق تو ہے۔ پھر آنے والا مہربان اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں

حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار ○

ی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ

بنا افرغ علينا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا

کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کی کھالیں انڈیل دے اور

لى القوم الكفرين ○ سمعنا واطعنا غفرانك

ے پاؤں جمائے رکھ اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش

بنا واليك المصير ○ ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا

ی میں ہم تیری اے رب ہمارے اور تیری طرف ہے پھر آنا اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں

اخطانا ربنا ولا تحمل علينا اصرا كما

ک جائیں تو ہم کو اس کے وبال میں نہ پکڑ اور ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے

Marfat.com

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

ہو گذرے ہیں جسطرح اُن پر تو نے احکام سخت کا بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور اے ہما

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا

پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں ہم سے نہ اُٹھوا اور ہمارے قصور

وَارْحَمْنَا وقفۃ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

سے درگذر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ان لوگو

الْكٰفِرِیْنَ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا

کے مقابلے میں جو کافر ہیں مدد کر۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو راہ راست پر لائے پیچھے ہمارے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی سرکار سے ہم کو رحمت کا خلعت عطا فرما کچھ شک نہیں

رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ط اِنَّ

تو بڑا دینے والا ہے اے ہمارے پروردگار تو ایک نہ ایک دن جس کے آنے میں شبہ ہی نہیں

اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

لوگوں کو اکٹھا کریگا بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا

مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ

ہوں ناتوانی اور سستی سے اور بزدلی اور برے بڑھاپے اور تاوان

وَالْمَاْثَمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

اور گناہ سے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب

النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور فتنہ سے آگ کے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور

Marfat.com

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

اور مالداری کی بدی کے فتنہ سے اور محتاجی کی بدی کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے برے

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ

فتنہ سے یا اللہ دھو دے گناہ میرے برف

بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولے کے پانی اور پاک کردے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور مجھ میں

بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کردے جیسا مشرق اور مغرب میں

وَالْمَغْرِبِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

تو نے فصل کیا ہے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری کم ہمتی سے اور سستی

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

سے اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے اور پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَ

پکڑتا ہوں تیری سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور

الذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

مسکنت سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری محتاجی سے اور

Marfat.com

وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَ
کفر سے اور فسق سے اور ضدا ضدی سے اور سُنانے سے اور

الرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ
دکھانے سے اور پناہ پکڑتا ہوں بہرے ہونےسے اور گونگے ہونےسے اور جنون سے

وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ ؕ
اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ
اے اللہ پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فکر سے اور غم سے اور کم ہمتی سے اور سستی سے

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ
اور بخل سے اور بزدلی سے اور بار قرضہ سے اور لوگوں کے دباؤ سے

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ
یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بخل سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بُزدلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا
کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے دُنیا کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ؕ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اے میرے رب دے میرے نفس کو

تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
پرہیزگاری اُس کی اور پاک کر اُسے تو بہتر ہے اس سے جس نے پاک کیا اُسے تو ہی ہے

Marfat.com

مَوْلاهَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ

دوستدار اور مولا اس کا یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ

لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور

وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ

اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔ یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ

بزدلی سے اور بخل سے اور بری عمر سے اور دل کے

الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً

فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں

الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ

اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

ہے اور پر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ

Marfat.com

نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

# اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ لِیَوْمِ السَّبْتِ

دوسری منزل بروز شنبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے

تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَ

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور

تُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَ

حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے

حُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور

Marfat.com

مِنْ بَعْدِ دِكُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ٥ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا

سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق اے ہمارے پروردگار ہم

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥ قُلِ

پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے

اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ

کہہ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے اور

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ

چھین لیتا ہے۔ ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى

ذلت دیتا ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

قادر ہے پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے اور پیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ

اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار۔ اے میرے پروردگار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

اپنی جناب سے مجھ کو بھی نیک اولاد عنایت فرما کہ

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ٥ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ اے پروردگار ہمارے

Marfat.com

بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَ

ایمان لائے ہم ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی پ

الشّٰھِدِیْنَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَ

لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے

فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْ

زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم

الْکٰفِرِیْنَ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَ

اور پر قوم کافروں کے اے رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ پاکی

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّ

تجھ کو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں

فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ

اس کو بہت ہی خوار کیا اور وہاں گناہ گاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

پروردگار ہم نے ایک منادی کرنے والے یعنی پیغمبر کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار ہم

سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

ہمارے قصور معاف فرما اور ہم پر سے ہمارے گناہ دور کر اور نیک بندوں کے شمول میں ہمارا بھی خاتمہ بالخیر کر

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

ہمارے رب جیسے جیسے نعمتوں کے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر ہم کو قیامت کے

Marfat.com

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

نہیں تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ یا اللہ میں بوسیلے تیری عزت کے

بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ

پناہ پکڑتا ہوں۔ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے۔ اور تو ہے زندہ

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ ؕ

کہ تجھ کو کبھی موت نہ آئے گی۔ اور جن و انس تمام مر جائیں گے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ

اے اللہ ہم پناہ پکڑتے ہیں تیری۔ بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے

الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ؕ

لینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا۔ اور اس

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری۔ اس چیز

شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ؕ اَللّٰهُمَّ

کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے۔ اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ میں

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نعمت تیری کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے

عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

جانے سے اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی

بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ

کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی

شَرِّ مَنِیِّیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ

منی کی برائی سے اے اللہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے محتاجی سے

الْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ

فاقہ سے اور ذلت سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ

اُظْلَمَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ

پر ظلم کیا جاوے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ

ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے

یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ

گڑبڑ میں ڈالدے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ

اس سے کہ میں مروں جہاد سے بھاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ

مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

Marfat.com

مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَ

ناپسندیدہ اخلاق سے اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور

الْأَدْوَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ

بیماریوں سے اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے

مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے اور

نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے ہم ان بری چیزوں سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

صلی اللہ علیہ و سلم نے اور تو ہی ہے لائق طلب کئے جانے مدد کے اور تجھی پر

الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ

پہونچا دینا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے اے اللہ

صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَ

کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور

تُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى

پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے

Marfat.com

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي

طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر

كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ

لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

# اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ لِيَوْمِ الْاَحَدِ

تیسری منزل بروز اتوار

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا

فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں پوری کی جاویں

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَ

اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلٰى آلِهِ وَ

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل انکی کے

Marfat.com

صَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے

لَّكَ ۞ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

مطابق اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے نجات دے جہاں کے رہنے

اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ

والے ہم پر ظلم کر رہے ہیں اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور خود ہی اپنی

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۞ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ

خوان اتار اور خوان کا اترنا ہمارے لئے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے عید قرار پائے

اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞

اور یہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہم کو روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۞ وَنَطْمَعُ اَنْ

اے ہمارے پروردگار ہم تو ایمان لے آئے تو تصدیق کرنیوالوں کے ساتھ ہم کو بھی لکھ لے اور طمع رکھتے ہیں

يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۞ رَبَّنَا

کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم صالحوں کے اے رب ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مت کر ہم کو ساتھ قوم ظالموں کے تو ہے دوست ہمارا بس بخش ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۞ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ

اور رحم کر ہم پر اور تو بہتر ہے بخشنے والا اور لکھ واسطے ہمارے بیچ

Marfat.com

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا

اس دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے تحقیق ہم نے توبہ کی طرف تیری

اِلَيْكَ ط رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا

اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور نہیں

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

پوشیدہ اوپر اللہ کے کچھ بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخشیگا تو ہم کو اور نہ رحم کرے گا تو

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

ہم پر البتہ ہو جاویں گے ہم گھاٹا پانیوالوں میں سے اے ہمارے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

میں حق حق فیصلہ کر اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے اے اللہ میں

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں برے پڑوسی سے بسنے کے گھر میں

فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ ٭ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

اس لئے کہ پڑوسی جنگل کا پھر جاتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کفر اور قرض سے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ساتھ تیرے

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

قرض کی زیادتی سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

Marfat.com

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ قَلْبٍ
اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دیوے اور ایسے
لَّا یَخْشَعُ وَ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ
دل سے اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے اور اس نفس سے جو نہ آسودہ ہو اور
مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَ مِنَ الْخِیَانَةِ
بھوک سے اس لئے کہ وہ بری ہمخوابہ ہے اور چوری سے اس لئے کہ
فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَ
وہ بری خصلت ہے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی اور
مِنَ الْهَرَمِ وَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور
وَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ
دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی
الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ
موت کے فتنہ سے اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری مغفرت کے
مَغْفِرَتِكَ وَ مُنْجِیَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ
اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچا ہر گناہ سے
كُلِّ اِثْمٍ وَّ الْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ
اور لوٹ ہر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا
اور نجات دوزخ سے اے اللہ میں ۞ مانگتا ہوں تجھ سے علم

Marfat.com

نَافِعًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

کار آمد اور میں پناہ پکڑتا ہوں تیری علم غیر نافع سے اے اللہ میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ

پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس عمل سے جو بلند نہ کیا جائے اور اس

لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَّا يُسْمَعُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

دل سے جو بے خوف ہو اور اس قول سے جو نہ سنا جاوے اے اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری

اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا ۞ نَعُوْذُ

اس سے کہ پھر جاویں ہم الٹے پاؤں یا فتنے میں ڈالے جائیں اپنے دین کے سبب سے ہم پناہ

بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے آگ کے عذاب سے اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے ان فتنوں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۞ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

سے جو ظاہر ہیں اس سے اور جو پوشیدہ ہیں اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے دجال کے فتنہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

سے اے اللہ میں پناہ میں آیا تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ

لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ

گڑگڑاوے اور اس نفس سے جو نہ آسودہ ہو اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ۞ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ساتھ تیرے ان چاروں سے اے

اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ اے اللہ میں

Marfat.com

أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بُرے دن سے اور بُری رات سے

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ

اور بری گھڑی سے اور برے یار سے اور بُرے

جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ

پڑوسی سے رہنے والے گھر میں اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ ۞

تیری سفید داغ اور دیوانگی اور کوڑھ اور بری بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق سے اور

سُوْءِ الْأَخْلَاقِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَ

بری عادتوں سے یا اللہ بخشدے میری خطا اور نادانی اور

إِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ

میری زیادتی اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے اے اللہ

اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ

بخشدے جو گناہ مجھ کو مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا اور نادانستہ اور دانستہ اور یہ سب

ذٰلِكَ عِنْدِيْ ۞ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ

باتیں میرے پاس ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کا آخر ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیرے

Marfat.com

قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

ہمارے دلوں کو اوپر اپنی اطاعت کے ۔ یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور استوارگی اے اللہ

صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ

اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں ا

بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ

دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد ا

وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ

انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور انکی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

اور اوپر آل انکی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

کے شمار کے موافق

## اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ

چوتھی منزل بروز پیر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ⓑ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنۡحَلُّ بِھَا

ہمارے سردار اور آقا محمدؐ پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی

الۡعُقَدُ وَتَنۡفَرِجُ بِھَا الۡکُرَبُ وَتُقۡضٰی بِھَا الۡحَوَآئِجُ

گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی

وَتُنَالُ بِھَا الرَّغَآئِبُ وَحُسۡنُ الۡخَوَاتِیۡمِ وَ

جائیں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

یُسۡتَسۡقَی الۡغَمَامُ بِوَجۡھِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل انکی کے اور صحاب

فِیۡ کُلِّ لَمۡحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ ؞

ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ۝ رَبِّ

اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور مار ہم کو مسلمان کر کے اے میرے

اغۡفِرۡلِیۡ وَلِاَخِیۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِیۡ رَحۡمَتِکَ ز صلے وَ

دگار میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہم کو اپنی رحمت میں لے

اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا رَبَّنَا

بڑا ہی رحم کرنے والا ہے خدا ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اے رب

Marfat.com

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے اور نجات دے ہم کو

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ

ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے اے پروردگار میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ

اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ

سوال کروں میں تجھ سے وہ چیز کہ نہیں مجھ کو ساتھ اس کے علم اور اگر نہ بخشیگا تو مجھ کو اور نہ رحم کریگا

تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

تو مجھ پر ہو جاؤنگا میں ٹوٹا پانیوالوں سے اے پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور

الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

زمین کے تو ہی ہے دوست میرا بیچ دنیا کے اور آخرت کے

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ

قبض کر مجھ کو مطیع اپنا اور ملا دے مجھ کو ساتھ صالحوں کے بیشک

رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ط رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

میرا رب البتہ سننے والا ہے دعا کا اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط رَبَّنَا

اور میری اولاد کو بھی اور ہمارے پروردگار دعا قبول کر لے ہمارے رب

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

بخشدے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن

الْحِسَابُ ۝ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

حساب ہونے لگے اے میرے رب رحم کر اور میرے ماں باپ پے جس طرح مجھے میرے ماں باپ نے چھوٹے سے کو پالا

Marfat.com

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ

اے رب مجھ کو داخل کر اچھی جگہ پر اور مجھے اچھی طرح

مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا

نکال اور مجھے فتحیابی کے ساتھ دشمنوں پر غلبہ

نَّصِیۡرًا ۝ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّهَیِّئۡ لَنَا

دو اے رب ہمارے دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور تیار کر واسطے

مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۝ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ

ہمارے کام ہمارے سے بھلائی کے اے رب میرا سینہ کھول دے

وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ۝ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ

اور میرے کام کو میرے لئے آسان کردے اے میرے رب زیادہ کر مجھ کو علم مجھ کو بیماری

الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ

لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے خدا تیرے سوا کوئی

سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ۝ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ

معبود نہیں تو پاکذات ہے میں نے بڑا ظلم کیا اے میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۝ رَبِّ احۡکُمۡ بِالۡحَقِّ

اور تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے۔ اے میرے پروردگار حق حق فیصلہ کردے

وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ ۝

پروردگار ہمارا مہربان ہے مدد مانگا گیا ہے اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ الۡهُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی

Marfat.com

وَالْغِنٰی ⁂ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ
اور سیر چشمی یا اللہ درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ

اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ
ہے اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے اور

لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ
درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے اور کر زندگی کو

زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً
میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں اور کر موت کو میرے لئے چین

لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ⁂ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ
ہر برائی سے یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور

عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ ⁂ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا
امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر دے اے رب مدد کر میری اور

تُعِنْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ
میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے اور

عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ⁂ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا
مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے اے رب کر دے مجھے ایسا کہ میں تجھ کو بہت یاد کیا کروں

لَكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُطِیْعًا
بہت شکر کیا کروں تجھ سے بہت ڈرا کروں تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع

اِلَیْكَ مُخْبِتًا اِلَیْكَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا ⁂ رَبِّ تَقَبَّلْ
رہا کروں تجھ ہی سے سکون پانے والا تیری ہی طرف متوجہ اور رجوع ہونے والا اے رب قبول

Marfat.com

بتی واغسل حوبتی واجب دعوتی و
میری توبہ اور دھو دے میرے گناہ اور قبول کر میری دعا اور
ت حجتی وسدد لسانی واھد قلبی واسلل
م رکھ میری حجت اور راست رکھ میری زبان اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال
سخیمۃ صدری ۞ اللھم اغفر لنا وارحمنا
ے سینے کی کدورت یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر
وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنۃ و
اور راضی ہو جا ہم سے اور قبول کر ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور
نجنا من النار واصلح لنا شاننا کلہ ۞ اللھم
اور بچا ہمیں آگ سے اور درست کر دے ہمارے احوال سب یا اللہ
لف بین قلوبنا واصلح ذات بیننا واھدنا
لفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہم
سبل السلام ونجنا من الظلمات الی النور
سلامتی کے راستے اور نکال ہم کو اندھیروں سے نور کی طرف
جنبنا الفواحش ما ظھر منھا وما بطن و
ر علیحدہ رکھ ہمیں بیحیائیوں سے جو ظاہری ہوں اور جو باطنی ہوں اور
ک لنا فی اسماعنا وابصارنا وقلوبنا
دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں
ازواجنا وذریاتنا وتب علینا انک انت
ور بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی توبہ

Marfat.com

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ
قبول کرنے والا مہربان ہے اور کردے ہمیں اپنی نعمت کا شکرگذار اور ثنا خواں

مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
نعمت کے قابل اور پورا کردے ہم پر اسے یا اللہ میں مانگتا

اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ
تجھ سے ثابت قدمی امر دین میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اعلیٰ

الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ
کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور عبادت

عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا
تیری کی خوبی اور مانگتا ہوں تجھ سے زبان سچی اور قلب سلیم

وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ
اور اخلاق متین اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس برائی سے

وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا
معلوم ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جس کو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں اس

تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞ اَللّٰهُمَّ
سے جسکو تو جانتا ہے تو ہی بیشک چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے یا اللہ

اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
بخشدے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے نہیں کوئی معبود سو

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا
یا اللہ حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ
یَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ
حائل ہو جاوے ہم میں اور تیرے گناہوں میں اور اپنی عبادت سے
مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ
کہ پہنچاوے تو ہمیں بذریعہ اسکے اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کرے گے اس سے
عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ
دنیا کی مصیبتیں اور کارآمد رکھ ہماری شنوائیاں اور
اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
بینائیاں اور ہماری قوت جبتک ہمیں زندہ رکھے اور کرنا اس کی عمر کو باقی
مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا
ہمارے اور ہمارا انتقام لے اس سے جس نے ہم پر ظلم کیا اور مدد دے ہمیں
عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا
پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں
وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا
مت کر دنیا کو مقصود اعظم ہمارا اور نہ انتہا ہماری معلومات
وَلَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا
اور نہ انتہا ہماری رغبت کی اور نہ مسلط کر ہم پہ اس کو جو ہم پر
یَرْحَمُنَا ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ
رحم نہ کرے اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام

Marfat.com

سلاماً تاماً على سيدنا ومولينا محمد صلوة
تمام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت
تنحل بها العقد وتنفرج بها الكرب وتقضى
جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں
بها الحوائج وتنال بها الرغائب وحسن
پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی
الخواتم ويستسقى الغمام بوجهه الكريم
حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا
وعلى اله وصحبه في كل لمحة ونفس بعدد
اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لحہ اور ہر سانس میں تیری
كل معلوم لك ۞
معلومات کے شمار کے موافق۔

# الحزب الخامس ليوم الثلاثاء

پانچویں منزل بروز منگل

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ○
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بسم الله الرحمن الرحيم ○
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اللهم صل صلوة كاملة وسلم سلاما
اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

Marfat.com

امًا على سيدنا ومولٰنا محمد صلوٰة تنحل بها

ل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات

العقد وتنفرج بها الكرب وتقضى بها الحوائج

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں

وتنال بها الرغائب وحسن الخواتيم و

اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

يستسقى الغمام بوجهه الكريم وعلى اله و

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے

صحبه في كل لمحة ونفس بعدد كل معلوم

اور اصحاب ان کے ہر لحظہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے

لك ۞ رب انزلني منزلا مبركا وانت خير

موافق اے رب میرے اتار مجھ کو اتارنا مبارک اور تو بہتر اتارنے

المنزلين ○ رب فلا تجعلني في القوم الظلمين ○

والا ہے اے رب میرے پس مت کیجیو مجھ کو بیچ قوم ظالموں کے

رب اعوذ بك من همزات الشيطين ○ و

اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے وساوس شیطانیہ سے اور

اعوذ بك رب ان يحضرون ○ ربنا امنا

پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس اے پروردگار

فاغفر لنا وارحمنا وانت خير الرحمين ○

ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحمت کر ہم پر اور تو بہتر رحم کرنیوالا ہے

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے پروردگار میرے بخش اور رحم کرو اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہم سے پرے ہی پرے رکھ عذاب دوزخ کو کیونکہ دوزخ کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

مصیبت ہے تحقیق وہ بری جگہ ہے قرار کی اور رہنے کی

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں سے اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ رَبِّ هَبْ لِيْ

عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا اے پروردگار

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ

میرے بخش مجھ کو حکم اور ملا دے مجھ کو ساتھ نیکیوں کے اور کر میرے واسطے

لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

زبان راستی کی بیچ پچھلوں کے اور کر مجھ کو وارثین

وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ○ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○

بہشتوں کی نعمت میں سے اور مت رسوا کر اس دن کہ اٹھائے جاویں۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

جسدن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹے مگر جو کوئی لاوے اللہ

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ○

کے پاس دل سلامت اے رب میرے نجات دے مجھ کو اور میرے اہل کو اس چیز سے کہ

Marfat.com

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ

کرتے ہیں اے میرے رب میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا تو اب مجھ میں اور ان

بَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

لوگوں میں ایک قطعی فیصلہ کر دے اور مجھ کو اور ایمان والے لوگ جو میرے ساتھ ہیں انکو بچالے

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا

یا اللہ ہمیں زیادہ کر اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اور خوار نہ کر

وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا

اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں فضیلت دے اور ہم پر کسی کو فضیلت نہ دے

وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ

اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا یا اللہ دل میں ڈال دے میرے میری

وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ

صلاحیت اور پناہ میں رکھ میری اپنی برائی سے یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی

وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

سے اور ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر اے اللہ بخش دے

مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا

جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے ظاہر کیا اور جو میں نے نادانستہ کیا اور جو میں نے

عَمَدْتُ وَمَا جَهِلْتُ ۞ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ

دانستہ کیا اور جو میں نے نادانی کی مانگتا ہوں میں خدا تعالیٰ سے امن دنیا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

و آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

Marfat.com

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

توفیق نیک کاموں کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور محبت

الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ

غریبوں کی اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور جب ارادہ کرے

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْئَلُكَ

تو کسی قوم پر بلا نازل کرنے کا تو اٹھا لینا مجھے قبل اس کے کہ اس بلا میں پڑوں اور مانگتا

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ

ہوں تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی محبت جو قریب

اِلٰى حُبِّكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ

کرے تیری محبت سے یا اللہ کردے اپنی محبت زیادہ پیاری مجھے میری جان

مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور میرے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے یا اللہ

فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ

جس طرح دیا ہے تو نے مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے تو کردے اسے معین میرا اس

فِيْمَا تُحِبُّ ۞ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ

کام میں جو تجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ دور کیا تو نے مجھ سے ان چیزوں میں سے جو

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ ۞ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ

پسند ہیں تو کردے اسے میرے حق میں فراغ ان چیزوں کیلئے جو تجھے پسند ہیں یا اللہ نفع مند کردے مجھے

وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ

میری شنوائی کے اور بینائی کے اور کردے ان دونوں کو وارث مجھے اور مدد کر میری اس

Marfat.com

...لى من يظلمني وخذ منه بثاري ❊ يا مقلب
...اس جو مجھ پر ظلم کرے اور لے اس سے بدلہ میرا اے پلٹنے
...لوب ثبت قلبي على دينك ❊ اللهم إني
...والے دلوں کے مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر یا اللہ میں مانگتا
...سئلك إيمانا لا يرتد ونعيما لا ينفد و
...ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ جائے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور
...مرافقة نبينا محمد صلى الله عليه وسلم
...صحبت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
في أعلى درجة الجنة جنة الخلد ❊ اللهم
کی برترین مقام جنت میں یعنی جنت الخلد میں - یا اللہ
إني أسئلك صحة في إيمان وإيمانا في حسن
میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کے
...في خلق ونجاحا تتبعه فلاحا ورحمة منك و
ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے
...عافية ومغفرة منك ورضوانا ❊ اللهم
اور امن اور بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی یا اللہ
...نفعني بما علمتني وعلمني ما ينفعني و
...نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے اور
...دني علما ❊ الحمد لله على كل حال وأعوذ
...زیادہ کر علم میرے لئے۔ حمد ہے اس اللہ تعالیٰ کی ہر حالت میں اور پناہ پکڑتا ہوں

Marfat.com

بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ
ساتھ اللہ کے اہل دوزخ کے حال سے یا اللہ بوسیلہ اپ
الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ
عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے زندہ رکھنا مجھے جب
الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ
تیرے علم میں زندگی بہتر ہو میرے لئے اور اٹھا لینا مجھے جب تیرے علم میں موت بہ
خَيْرًا لِّيْ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
ہو میرے لئے۔ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب اور حاضر میں
وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ
اور کلمہ اخلاص کا عیش اور طیش میں اور مانگتا ہوں
نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ
تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ جاتی نہ رہے اور مانگتا ہوں
الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
تجھ سے رضا مندی تیرے حکم پہ اور خوشی عیش موت کے بعد
وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ
اور مزا تیرے دیدار کا اور تڑپ تیرے وصال کی
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
اور پناہ چاہتا ہوں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت آزار دینے والی اور بلا گمراہ کرنے والی
اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً
یا اللہ آراستہ کر دے ہمیں ایمان کی زینت سے اور کر دے ہمیں راہ نما راہ بر

Marfat.com

مِنْدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ

اس وقت کی اور آئندہ کی اس چیز سے جس کا مجھے علم ہے اور جس کا نہیں اور پناہ پکڑتا

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

ہوں ساتھ تیرے برائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں جس کا مجھ کو علم ہے اور

اَعْلَمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

جس کا نہیں۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا ہے

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ

تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ پکڑتا ہوں تجھ تیرے ساتھ اس

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے اور تیرے نبی صلعم نے۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت

وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ

اور جو چیز اس کی طرف قریب کرنیوالی ہو قول ہو یا عمل۔ اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ

مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ

تیرے آگ سے اور جو چیز اس کی طرف قریب کرے قول میں سے ہو یا عمل میں سے

وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّیْ خَيْرًا ۞ وَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کر دے ہر اپنے حکم کو میرے حق میں بہتر اور

اَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ

مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے حق میں کوئی بات کر دے تو انجام اس کا

Marfat.com

رُشْدًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

بھلائی اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام

سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت

تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى

جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں

بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل

الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اور پر آل

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۝

کے شمار کے موافق ۝

## اَلْحِزْبُ السَّادِسُ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ

چھٹی منزل بروز بدھ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

Marfat.com

اللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام
تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنْحَلُّ
تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے
بِھَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِھَا
مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری
الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِھَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ
کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی
وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور آل ان کی کے
وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ
اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق اے میرے
لَّکَ ۞ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ
رب مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے
اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
والدین پر کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں
تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ
اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور تو مجھ کو اپنے کرم سے
الصّٰلِحِیْنَ ۞ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ
اپنے نیک بندوں میں داخل کر اے میرے پروردگار میں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو میرا گناہ معاف کر

Marfat.com

رَبِّ نَجِّنِی مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ رَبِّ اِنِّی لِمَآ

اے میرے رب مجھ کو ظالم لوگوں سے نجات دے اے میرے رب تو جو

اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ رَبِّ انْصُرْنِی

مجھ کو بھیج دے میں اس کا حاجتمند ہوں اے میرے رب مدد دے مجھ کو

عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ○ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ

اوپر قوم مفسدوں کے پس پاکی ہے اللہ کو جس وقت

تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی

کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اس کے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ○

سب تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے اور

وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

جلاتا ہے زمین کو پیچھے اس کی موت کے اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ

اے میرے پروردگار مجھ کو نیک روحوں میں سے عطا فرما۔ کہہ تو اے اللہ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَ

پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ

تو ہی حکم کرے گا درمیان بندوں اپنے کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے

Marfat.com

تلفون ربنا وسعت كل شيء رحمة و

تلاف کرتے اے پروردگار ہمارے سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت میں اور

علما فاغفر للذين تابوا واتبعوا سبيلك

علم میں بس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی

وقهم عذاب الجحيم ربنا وادخلهم جنت

اور بچا ان کو عذاب دوزخ سے اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو بہشتوں میں

عدن التي وعدتهم ومن صلح من ابائهم

ہمیشہ رہنے کے جو وعدہ دیا ہے ان کو تو نے اور جو لائق بہشت کے ہیں

وازواجهم وذريتهم انك انت العزيز

باپوں ان کے سے اور بیبیوں انکی سے اور اولاد ان کی سے تحقیق تو ہے غالب

الحكيم وقهم السيات ومن تق السيات

حکمت والا اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کو تو بچاوے برائیوں سے

يومئذ فقد رحمته وذلك هو الفوز العظيم

ن دن بس تحقیق مہربانی کی تو نے اس کو اور یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا

اللهم احسن عاقبتنا في الامور كلها واجرنا

الله اچھا کر انجام ہمارا تمام کاموں میں اور پناہ میں

من خزي الدنيا وعذاب الاخرة اللهم

ہمیں رسوائی سے دنیا کی اور عذاب آخرت سے یا الله

ظني بالاسلام قائما واحفظني بالاسلام

کر میری اسلام پر جب کھڑا ہوں اور نگرانی کر میری اسلام پر

Marfat.com

فَاعِدًا وَّاحْفَظْنِي بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ

جب بیٹھا ہوں اور نگرانی کر میری اسلام پر جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقع دے

بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

مجھ پر کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب

كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

بھلائی جس کے خزائن قبضہ میں ہیں تیرے ۔ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْئَلُكَ مِنَ

ہر شئے کی برائی سے جو پکڑے گا تو پیشانی اس کی اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ؕ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا

وہ سب کی سب بھلائی جو تیرے قبضہ میں ہے ۔ یا اللہ مت چھوڑنا ہمارا

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا

کوئی گناہ مگر کہ بخشدینا اسے اور نہ کوئی فکر مگر کہ زائل کر دینا اسے اور نہ کچھ قرض

اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا

مگر کہ ادا کر دینا اسے اور نہ کوئی حاجت دنیا کی حاجتوں میں سے

وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت کی میں سے مگر کہ پورا کر دینا اسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا

اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ

یا اللہ قناعت دے مجھے اس پہ جو نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے

Marfat.com

خلف علی کل غائبة لی بخیر ۔ اللّٰھم انی

کر ان پہ میری ہر اس چیز پہ جو میرے سامنے نہیں ہے خیریت کیساتھ یا اللہ

سألک عیشة نقیة ومیتة سویة ومردا

مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی اور انتقال جس

غیر مخزی ولا فاضح ۔ اللّٰھم انی ضعیف

میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو یا اللہ میں کمزور ہوں

فقو فی رضاک ضعفی وخذ الی الخیر بناصیتی

میں قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں کشاں

واجعل الاسلام منتھی رضائی ۔ اللّٰھم انی

لےجا مجھے خیر کی طرف اور کر دے اسلام کو انتہا میری پسند کا یا اللہ میں

ضعیف فقونی وانی ذلیل فاعزنی وانی

کمزور ہوں بس قوت دے مجھے اور میں ذلیل ہوں بس عزت دے مجھے اور میں

فقیر فارزقنی ۔ اللّٰھم انت الاول فلا شیء

محتاج ہوں بس رزق دے مجھے یا اللہ تو اول ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں

قبلک وانت الآخر فلا شیء بعدک اعوذبک

اور تو آخر میں رہیگا اور تیرے پیچھے کوئی چیز نہ رہیگی میں پناہ پکڑتا

من کل دابة ناصیتھا بیدک ۔ اللّٰھم انی

ساتھ تیرے ہر جاندار سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے یا اللہ میں

سألک خیر المسألة وخیر الدعاء وخیر

ہوں تجھ سے سب سے اچھا سوال اور سب سے اچھی دعا اور سب سے

Marfat.com

النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْ

اچھی کامیابی اور سب سے اچھا عمل اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچ

الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ

زندگی اور سب سے اچھی موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور بھاری کر پلہ میری نیکیوں

حَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ

اور سچا کر دے میرے ایمان کو اور بلند کر دے میرا درجہ اور قبول کر میری نماز

وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

اور بخشدے میری خطائیں اور مانگتا ہوں تجھ سے بلند درجے

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ

جنت کے آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَ

ابتدا میں اور انتہا میں اور اس کی جامع چیزیں اور اس کا اول اور اس کا آخر

ظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

اس کا ظاہر اور اس کا باطن اور بلند درجے جنت کے

اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا

آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی جو کہ میں

اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا

میں اور اسکی بھلائی جو عمل میں لاؤں اور اسکی بھلائی جو پوشیدہ ہے اور اس کی بھلا

ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

جو ظاہر ہے اور بلند درجے جنت کے آمین

Marfat.com

ھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ
تو میں مانگتا ہوں تجھ سے کہ بلند کرے تو ذکر میرا اور اتار دے گناہ میرے
رِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ
بنا دے کام میرا اور پاک کردے دل میرا اور بچائے رکھ میری
رْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ
شرمگاہ اور منور کردے میرے دل کو اور بخش دے میرے گناہ اور مانگتا ہوں
الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ
تجھ سے بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ
نِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ
میں مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ برکت دے تجھ کو میری سماعت میں اور میری
صَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ
بصارت میں اور میری جان میں اور میری خلقت میں اور میری عادت میں اور میری اولاد میں در
فِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ
میری زندگی میں اور میری موت میں اور میرے عمل میں اور قبول کرے میری نیکیاں
اَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ۞
مانگتا ہوں تجھ سے درجات بلند جنت کے آمین۔
ھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ
اللہ کر تو بہت وسیع اپنا رزق مجھ پر وقت بڑھاپے
سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
اور پوری ہونے عمر کے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی

Marfat.com

الْغَنِيُّ وَغِنَانَا مَوْلَايَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا

سیر چشمی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی - یا اللہ کر دے مجھ کو صبر والا

وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا

اور کر دے مجھ کو شکر گذار اور کر دے مجھ کو میری آنکھوں میں ذلیل اور

وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَا

لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ یا اللہ دے ہماری زمین میں

بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً

برکت اور شادابی اور امن یا اللہ رحمت

كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا

محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشوار

الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ

اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کی وجہ سے بر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

جاتا ہے - اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے کے ہر لحظہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

Marfat.com

# اَلْحِزْبُ السَّابِعُ لِيَوْمِ الْخَمِيْسِ

ساتویں منزل بروز جمعرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا

سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور ان کی آل کے

صَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اصحاب کے ہر لمحہ میں اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

لَّكَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

اے میرے رب مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

Marfat.com

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل کروں

تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ

جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر دے کیونکہ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

میں تیرے فرمانبرداروں میں ہوں۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

گناہ معاف کر جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں انکی طرف سے

غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ رَبَّنَا

ہمارے دل میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے پائے اے ہمارے پروردگار تو بیشک شفقت کرنیوالا مہربان ہے اے ہمارے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا

رب ہم تجھ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا

پروردگار ہم کو کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر بیشک

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَ

تو زبردست اور حکمت والا ہے اے ہمارے رب پورا کر واسطے ہمارے

اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۵

ماں باپ کو اور جو شخص ایمان لا کر میرے گھر میں آیا ہے اسکو اور با ایمان مردوں کو بخشدے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان کہہ میں تمام مخلوق کے شر سے صبح کے مالک

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَ

کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسدوں کے شر سے جب وہ حسد

حَسَدَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ

کرنے لگیں شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان کہو کہ جو لوگوں کے دلوں

بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ

میں وسوسے ڈالتا نظر نہیں آتا جنات اور آدمی وسوسہ انداز ان کے شر سے میں لوگوں

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

کے پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود برحق خدا

النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

کی پناہ مانگتا ہوں پاکی ہے تجھ کو یا اللہ

وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

اور دعا ملاقات ان کی کہنا بیچ اس کے سلام ہے۔ اور آخر پکارنا ان کا یہ ہے کہ سب تعریف واسطے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ

اللہ کے پروردگار عالموں کا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کیونکہ تو سب کا اول ہے

الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ

تجھ سے قبل کچھ نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہوگا

Marfat.com

وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ

اور تو ظاہر ہے پس تیرے اوپر کچھ نہیں ہے اور تو پوشیدہ ہے تیرے سوا اور کچھ نہیں

دُوْنَكَ اَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ

یہ کہ تو ادا کر دے ہم سے قرض اور یہ کہ سیر چشمی عنایت کر ہم کو محتاجی سے

الْفَقْرِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ

یا اللہ میں راہ مانگتا ہوں تجھ سے تاکہ میں اپنے کاموں میں کامیاب ہو جاؤں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اپنے نفس کی برائی سے اے اللہ میں بخشش مانگتا ہوں

لِذَنْبِيْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِيْ وَاَتُوْبُ

تجھ سے اپنے گناہوں کی اور راہ مانگتا ہوں اپنے کاموں میں کامیابی کی اور توبہ کرتا ہوں

اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ ؕ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ

تیری طرف پس رجوع کر مجھ پر بیشک تو ہی ہے میرا رب اے اللہ کر دے میری رغبت

رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَ

اپنی طرف اور کر دے تونگری میری میرے دل میں اور

بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ

برکت دے مجھ کو اس میں جو دیا تو نے مجھے اور قبول کر مجھ سے بیشک تو میرا

اَنْتَ رَبِّيْ ؕ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ

رب ہے ۔ اے وہ کہ جس نے کھول دی خوبی اور چھپا دی مجھ پہ برائی

يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ

اے وہ کہ نہیں پکڑتا ہے گناہ کو اور نہیں پھاڑتا پردے

Marfat.com

عظیم العفو یا حسن التجاوز یا واسع المغفرۃ

بڑے معاف کرنے والے اے اچھے درگذر کرنیوالے اور کشادہ بخشش والے

یا باسط الیدین بالرحمۃ یا صاحب کل نجوی یا

بڑے ہاتھوں والے ساتھ رحمت کے اے مالک ہر بھید کے اے

منتھی کل شکوی یا کریم الصفح یا عظیم المن

انتہا ہر شکایت کے - اے بزرگ درگذر کرنیوالے اے بڑے احسان والے

یا مبتدئ النعم قبل استحقاقھا یا ربنا ویا

اے ابتدا کرنے والے نعمتوں کے پہلے ان کے مستحق ہونیکے اے رب ہمارے اور سردار

سیدنا ویا مولانا ویا غایۃ رغبتنا اسألک یا

ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے مقصود خواہش ہماری کے میں چاہتا ہوں اے

اللہ ان لا تشوی خلقی بالنار ۝ تم نورک

اللہ کہ نہ جلا دے میرے جسم کو آگ سے تیرا نور اتم ہے

فھدیت فلک الحمد عظم حلمک فعفوت فلک

تو نے ہی ہدایت دی پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے تو بڑا حلیم ہے پس تو نے معاف کیا تیرے

الحمد بسطت یدک فاعطیت فلک الحمد

لئے سب تعریف ہے اور تیرا ہاتھ کشادہ ہے پس تو نے دیا تیرے ہی لئے تعریف ہے

یا وجھک اکرم الوجوہ وجاھک اعظم الجاہ

تیرا چہرہ سب چہروں سے بزرگ تر ہے اور تیرا مرتبہ تمام مراتب سے بڑھ کر ہے

عطیتک افضل العطیۃ واھناھا تطاع

تیرا عطیہ سب عطیوں سے افضل ہے اور خوشگوار ہے اطاعت کیا جاتا ہے

Marfat.com

رَبَّنَا فَتُشْكَرُ وَتُعْصَىٰ رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ

تو اے رب ہمارے پس قدر دانی کرتے ہو اور نا فرمانی کیجاتی ہے تیری اے رب ہمارے پس تو بخشتا ہے اور اجابت کرتا ہے پریشان

وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ

اور کھول دیتا ہے مصیبت کو اور شفا بخشتا ہے بیمار کو اور بخش دیتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

توبہ کو اور تیری نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اتار سکتا اور کسی کہنے والے کا کہنا تیری تعریف

قَوْلُ قَائِلٍ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

کو پورا نہیں کر سکتا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل اور

وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهُمَا إِلَّا أَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

تیری رحمت کیونکہ سوائے تیرے اور کوئی ان کا مالک نہیں یا اللہ بخش دے میرے

مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

گناہ جو میں نے نادانستگی سے کئے اور جو دانستہ کئے اور جو پوشیدہ کئے اور جو علانیہ کئے

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

اور جو بے سمجھی سے کئے اور اپنی سمجھ سے کئے۔ یا اللہ بخش دے ہمارے گناہ

وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَأَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ

اور ہمارے ظلم اور جو گناہ ہم کو مقصود نہ تھا اور جو مقصود تھا اور نادانستہ ہمارے اور دانستہ گناہ اور

ذٰلِكَ عِنْدَنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي وَعَمْدِي

سب ہمارے پاس موجود ہیں۔ یا اللہ بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ غیر مقصود گناہ

وَهَزْلِي وَجِدِّي وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَةَ مَا أَعْطَيْتَنِي

اور جو مقصود گناہ تھا اور نہ محروم رکھ مجھے برکت اس کی جو کچھ تو نے دیا مجھ کو

Marfat.com

لا تَفْتِنِّي فِيمَا أَحْرَمْتَنِي رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

فتنہ میں ڈال اس چیز کے جس سے کہ تو نے مجھے محروم رکھا اے رب بخشش کر اور رحم کر اور

اهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ ۞ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ

دکھا دے مجھے راہ سیدھی اے اللہ پروردگار نبی

مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي

محمدؐ کے بخشدے گناہ میرے اور دور کر مجھ سے غصہ میرے دل کا

وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا ۞

اور خلاصی دے مجھے تو گمراہیوں سے فتنوں کی جب تک زندہ رکھے تو ہم کو

اللَّهُمَّ لَقِّنِّي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۞

یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان موت کے وقت

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور

تَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ

دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذات گرامی سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر

وَصَحْبِهٖ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ ۞

ان کی آل اور اصحاب ان کے ہر لحظہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# اعمال حزبُ البحر

## تسخیر مہر و قہر

دُعاءِ حزبُ البحر کے متعلق تمام علماء شریعت و طریقت اور
گروہ و ہر فرقہ والوں سے بالاتفاق ثابت ہے کہ دُعاء حزب البحر جامع دُعا
اُوپر تمام مطالب دینی و دنیوی و فوائد منافع بسیار ہیں۔ کیونکہ اس کی تلاوت
کرنے والا ہر بلا اور ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اور عزت و مرتبہ دین و
میں بڑھاتی ہے۔ اور جس کام کے واسطے پڑھو وہ جلد آسان ہو جاتا ہے اور
کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور نہ آگ میں جلتا ہے۔ اور نہ پانی میں ڈو
کر مرتا ہے۔ اور نہ کسی قسم کا ہتھیار اس پر چلتا ہے۔ اور نہ کسی قسم کی گولی یا
اس کے عامل پر اثر کرتا ہے۔ کیونکہ اگر ہزار ہا آدمی بمعہ ہتھیاروں کے عا
حزب البحر پر حملہ آور ہوں۔ تو بھی عامل کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ کیونکہ حزب
کا عامل اگر تھوڑا سا اشارہ کر دے۔ تو ان کے تمام ہتھیار بے کار ہو جا
ہیں۔ اور ہر قسم کی اُن کی ہمت پست ہو جاتی ہے۔ اور بعضے بزرگوں نے لکھ
ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے تو وہ اولیاؤں میں شمار ہو
غرضیکہ یہ ایسی مفید اور کار آمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے عُلماء نے شرح
لکھی ہیں۔ اور انواع انواع کے فیض و برکات حاصل کیے ہیں۔ اور کیوں
ہو۔ کہ یہ دعاء ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے کہ جن کا نام نامی ش

Marfat.com

نورالدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی شاذلی الیمنی تھا۔ جو قریہ عمارہ میں ۵۹۱ھ میں پیدا ہوئے اور بالغ ہونے پر اسکندریہ سکونت پذیر ہوئے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں نے آپ کی فیضِ صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوارِ کمالات سے سراسر معمور تھے۔ اور ۶۵۶ھ میں بمقام صحرائے عیذاب ساحل کے قریب رحلت فرمائی۔ اور اس جگہ کا پانی کھاری تھا۔ جب آپ مدفون ہوئے تو با برکت وجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا۔ اور بعض مورخین نے لکھا ہے کہ آپ مخہ میں مدفون ہیں۔ اور اس دعا میں شیخ علیہ رحمت نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلالی لائے ہیں۔ اس کے برابر میں کلمہ جمالی لائے ہیں۔ اس وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے۔ اس واسطے میں تعجب کرتا ہوں اُس شخص پر جو اول آخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے واسطے قوت بعضے جلالیا حروف کے دُعا جمالیہ پڑھتا ہے۔ اگرچہ یہ دعا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے بزرگ اور مشائخ عظام نے اس کا ورد اپنے ہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان و پاکستان میں سلسلہ قادریہ۔ نقشبندیہ۔ سہروردیہ اور چشتیہ کے نامور منوسلین میں اس کے رواج کے ثبوت موجود ہیں۔ اور آج تک کوئی گھر ایسا نہیں ہے۔ کہ جس کی ملک میں کسی سلسلے کی نسبت سے وقعت کی جاتی ہو۔ اور وہاں حزب البحر کا عمل جاری نہ ہو۔ اب آخر اس زمانے میں قطب وقت حضرت مولانا شاہ فضل الرحمان صاحب گنج مرادآبادی رحمت اللہ علیہ حزب البحر کے بہت بڑے عامل تھے۔ ایسے ہی حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی بھی اس کے

Marfat.com

ممتاز عاملوں میں سے تھے۔ اور پھلواری شریف میں عارف کامل حضرت شاہ بدرالدین چشتی و قادری اور حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب چشتی قادری اور گولڑہ شریف میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بھڑونچ ضلع گجرات میں حضرت قبلہ پیر صلے علی شاہ صاحب اور آپ کے خلیفہ قبلہ عالم پیر و مرشد قل ہو اللہ شاہ قادری بانوا حزب البحر بہت بڑے عامل تھے۔ ان کے علاوہ دنیائے اسلام میں حزب البحر کے ہزار ایسے عامل گذرے ہیں۔ کہ جن کے کمالات کے افسانے اگر بیان کیئے جائیں۔ نئی روشنی کے لوگ چھی کہہ کر تیوری پر بل ڈال لیں یا مسکرائیں۔ اور منہ پھیر لیں۔ اور کہیں یہ سب توہمات کی باتیں ہیں۔ اور دماغی کمزوریاں ہیں لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ کہ زمین کے اوپر درحقیقت حزب البحر کے بڑے بڑے عامل گذرے ہیں۔ اور اب بھی موجود ہیں۔ اس دعا کی تاثیر سے عادت اور فطرت کے خلاف عجیب و غریب کرشمے دکھا سکتے ہیں یعنی اس دعا کی قوت سے بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کرسکتے ہیں۔ اور غیبی خزانوں پر قبضہ پا سکتے ہیں۔ اور جس سنگدل جفا کار کو مطیع و فرمانبردار یا غلام بنانا چاہے تو بنا سکتے ہیں۔ ملک شام کے شہروں اور بلادِ افریقہ میں خصوصاً مراکو میں فن اعمال کے کامل بکثرت موجود ہیں۔ ہندوستان میں بھی کمی نہیں ہے۔ مشہور اور اونچی دو کانوں کی نسبت تو کہہ نہیں سکتا۔ کہ ان میں پکوان پھیکے ہیں یا میٹھے لیکن یہ دعویٰ ذاتی مشاہدات کی بناپر کرسکتا ہوں کہ ہندوستان اور پاکستان کے ظلمات میں جگہ جگہ آبِ حیات کے چشمے بہ رہے ہیں۔

---

Marfat.com

# حِزبُ البَحر

یہ وہ دعا ہے کہ حضرت سید ابوالحسن شاذلی قدس اللہ جب سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لیے جا رہے تھے۔ اور ہوا نے مخالفت کی۔ اور لوگ وہم و ہراس میں تھے۔ اور مایوسی کا عالم تھا۔ اس وقت آپ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ اور آپ کو یہ دعائے مبارک تلقین فرمائی گئی۔ آپ نے خود پڑھی اور لوگوں سے پڑھوائی۔ اس کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منزلِ مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب اشخاص اس کرامت سے مشرف با اسلام ہوئے۔ یہ قصہ عام کتب مناقب و سیر و کشف الظنون جلد اول صفحہ ۳۳۳ میں بھی مختصر و مطول درج ہے۔ اور اس دعا کے متعلق حضرت شاذلی رحمت اللہ علیہ یوں فرماتے ہیں۔ وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُہٗ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ حرفاً بحرفٍ یعنی یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے ہیں۔ بلکہ ایک ایک حرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک سے لیا ہے ؎

در جملہ جہاں دیدم فیضانِ محمدؐ را
دیدم بہر ذرہ فرمانِ محمدؐ را
در کسوت ہر زاہد در طاعت ہر عابد
دیدم ہمہ یکسر شایانِ محمدؐ را
اے نصر من و احمدؐ یک جانم و دو قالب
دیدم ہمہ قالب یک جانِ محمدؐ را

---

Marfat.com

# صحیح نسخہ دُعا حزبُ البحر

حضرت شیخ عطاء اللہ الاسکندری المحدث خلیفہ حضرت ابی العباس المرسی نے اپنے حضرت اور اعلیٰ حضرت کے احوال میں ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام نامی لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخہ ابی الحسن ہے اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے۔ اس میں یہ دُعا اسی طرح ہے جس طرح میرا طریقہ ورد ہے۔ ذرا بھی فرق نہیں ہے۔ البتہ میرے ورد میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم زیادہ ہے۔ اور اس میں نہیں ہے مگر ابن بطوطہ سیاح نے جو یاقوت العرش خلیفہ حضرت سیدی سے نقل کیا ہے۔ اس میں یہ حوقلہ بھی داخل ہے۔ اسفار ابن بطوطہ دیکھ لیجئے۔ الغرض میں کہہ سکتا ہوں کہ ہمارا ورد بعینہٖ خلفائے خاص اور خلفاء سے منقول اور اصل کے مطابق ہے۔ پس اس کو تمام اختلافات ورد پر ترجیح ہے۔ علاوہ ازیں یہ فقیر حقیر نثار عاشقان سید محبوب الٰہی شاہ صاحب کو اجازت حضرت خواجہ قبلہ عالم پیر و مرشد قل ہو اللہ شاہ صاحب بڑھونچی سے اور ان کو اجازت حضرت پیر صلے علیٰ شاہ صاحب سے اور ان کو حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی سے اور موصوف نے حضرت سیدی کے خاندان کے خاص ایک بزرگ سید زین العابدین سے بمقام شہر مخا اجازت حاصل کی تھی۔ پس بمقتضائے اصل ابیت اور ائے بما فیہ میں اس ورد کو اور اختلافات پر ترجیح دونگا۔

## فوائد و برکات دعائے حزب البحر

اس مبارک حزب البحر کے فوائد و برکات کیا ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا

Marfat.com

اعظم ہے۔ جس کی شان ہے۔

إِذَا سُئِلَ بِهٖ أَجَابَ وَإِذَا دُعِيَ بِهٖ أَعْطٰى.

یہ مصائب سے بہترین بچاؤ ہے۔ اور اس میں تفریج کرب ہے۔ خود حضرت سیدی ابو الحسن شاذلی فرماتے تھے۔ لَوْ ذَكَرَ حِزْبِيْ فِيْ بَغْدَادَ لَمَا أُخِذَتْ۔ یعنی اہل بغداد اگر میری اس دعا حزب البحر کو جاری رکھتے تو کبھی ہلاکو اس کو نہ لے سکتا۔

اور بیسیوں فوائد ہیں۔ سینکڑوں برکات ہیں۔ جو حزب البحر کے عامل کو حسب صلاحیت شامل حال ہوتی ہیں۔ مجھے بھی اس کا تجربہ و معائنہ و مشاہدہ ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ

## دعائے حزب البحر کے نصاب کا طریقہ

نصاب کا طریقہ قدیم سے لیکر اب تک یہی چلا آ رہا ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے یعنی گوشت گائے مچھلی۔ دودھ۔ دہی۔ گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں۔ ان کا کھانا پینا اور ہینگ۔ پیاز۔ لہسن۔ مولی اور تمام بدبودار چیزیں ترک کر دیں۔ کیونکہ ان کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ اور روغنوں میں سے تل کے تیل یا روغن بادام کی اجازت ہے اور دریا یا تالاب کا پانی استعمال کرے۔ کھوہ اور ملکہ کا پانی استعمال کرے۔ شروع ماہ قمری جو سعید ہو تو بہتر ورنہ ماہ صفر میں بدھ جمعرات کو اعتکاف کی نیت کرے روزہ رکھے۔ روزانہ دریا کے پانی سے غسل کر کے کپڑا بغیر سلا تہ بند اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات اور لوبان وغیرہ جلائے۔ پھر جگہ پاک و صاف تنہائی میں اول دوگانہ کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد فاتحہ کے گیارہ گیارہ مرتبہ سورت اخلاص

Marfat.com

پڑھے۔ بعد سلام کے حضرت سید ابوالحسن شاذلی کی ارواح کو فاتحہ پڑھ
بخشے۔ اور ان کی رُوح مبارک سے امداد کا طلبگار رہے۔ اِس کے بعد
ایک ایسی چھُری کہ جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اِس پر آیتہ الکرسی تا
تک سات مرتبہ اور بِسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم لَآ اِلٰہَ اِلّا اللہ گرد باگرد
ہزار در ہزار حصار بستم قفل لا الٰہ اِلّا اللہ محمد رسول اللہ ہفت
پڑھ کر چھری پر دم کر کے اپنے چاروں طرف زمین پر خط کھینچ کر دائرہ بنائے
مغرب کی طرف سے شروع کر کے اور داہنے کی طرف سے لا کر پیچھے سے جا کر
طرف سے ہو کر ابتدائے خط تک پہنچا کر اس جگہ اس کو زمین میں دھنسا کر
کو کھڑی ہی چھوڑ دے۔ اور قبلہ رُخ بیٹھ کر نصاب کی غرض سے آیات اعو
اور دعا حزب البحر اور دعا اختتام کو بہ یک وضو پڑھے اور عود لوبان
جلاتے رہیں۔ اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کریں۔ اور جو کچھ دیکھے کسی
بیان نہ کرے۔ سوائے اجازت دینے والے کے اور بعد نغداد روزانہ ختم
کے دعائے خاص کو بھی ہفت مرتبہ پڑھے۔ اور چنے بھنے یا روٹی جو کی
لیکن روٹی کو ٹلوں پر پکائے۔ اس عمل کے لیئے بالکل تنہائی ہونی چاہئے

## طریقہ دعوت کبیر

دعوت کبیر ۳ روز میں تین سو ساٹھ ۳۶۰ بار اس حساب کہ روزانہ ا
بیس ۱۲۰ مرتبہ پڑھے سہ روز میں حسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت ع
کے واسطے ایک گائے یا ایک خصی بکرا راہِ خدا میں قربانی کر کے غ
مساکین کو تقسیم کر دے۔

## دعوت متوسط

بارہ دن میں تین سو ساٹھ ۳۶۰ بار تمام کرے یعنی روزانہ تیس ۳۰ مرتبہ

ے اور ہر روز ایک مُرغ صدقہ کرے۔ اگر ہو سکے تو نقدی بھی روزانہ
دے۔ یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔

## دعوت صغیر

چھ دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ پُورا کرے۔ روزانہ ساٹھ مرتبہ پڑھا
کرے یہ اعداد اس واسطے اختیار کئے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ ۳۶۰ درجے
ہیں۔ تینوں مثلثوں میں یا بارہ برجوں کے ضمن واللہ اعلم بالصواب اور
بعد تعداد روزانہ کے پوری کرنے کے بعد دعائے خاص ہفت مرتبہ پڑھے
اس کے علاوہ باقی وقت میں درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ اور بعد
نصاب کے روزانہ تین مرتبہ یعنی بعد نماز صبح و عصر و مغرب کے ایک ایک مرتبہ
دُعا کریں اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے کیونکہ جیسے دعائے حزب البحر
مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی وہ اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے
نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم اور واجب ہے کہ اس دُعا کے عامل کو اتباع
سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا
رہے اور بغیر اجازت سند یافتہ کے زکواۃ دینے کی جرأت نہ کرے۔ اور اگر
بدون زکواۃ کے بھی روزانہ ایک مرتبہ پڑھا کریں تو بھی نفع و فیض و برکات
سے خالی نہ ہوگا اور بعد عمل زکواۃ ادا کرنے کے اکل حلال کی روزی کھایا کرے
اور بازار کی کوئی چیز پکی ہوئی نہ کھائے سوائے سبز میوے کے اور کسی کے گھر کا
کھانا نہ کھائے جب تک صحیح پتہ نہ کرے کہ ان کی روزی اکل حلال سے کمائی
ہوئی ہے یا نہیں اور باوضو نمازی کے ہاتھ کے سوائے نمازی کے ہاتھ کا
مطلق نہ کھائے ورنہ عمل کی تاثیر نہ ہوگی۔

اب ہم نصاب و زکواۃ کے متعلق لازمی جو جو باتیں تھیں بتلا چکے تو اب

Marfat.com

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے ہر حاجات کے جو جو فقرہ جس جس مقام اور مقاصد و مطلب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تاکہ حزب البحر کی سب خوبیاں بیان ہو جائیں اور کوئی مفید بات رہ نہ جائے تاکہ اُس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے پس پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت بار بار کرے یا ستر دفعہ یا سات یا تین دفعہ تکرار کرے غرض جس قدر اُس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنی پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت عاجزی و زاری سے خداوند تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

پس اس لئے چند خواص جو کہ خود فقیر حقیر سید پیر محبوب الٰہی شاہ کے تجربہ و معائنہ اور مشاہدہ میں آئے ہیں درج کرتا ہوں تاکہ ظاہر ہو کہ کون کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے تاکہ پڑھنے والے کو پورا پورا فائدہ

## خواص و فوائد اسمائے حزب البحر

(۱) اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت سرانجام کی نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ میں دو رکعت نماز قضائے حاجات ادا کرے بعد سلام اس دعا کو پانچ یا ساٹھ مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی مشکل آسان ہوگی کیونکہ اس دعا کے شروع میں جو پانچ اسم آتے ہیں وہ اسم اعظم ہیں یعنی یا اَللّٰہُ یا عَلِیُّ یا عَظِیْمُ یا حَلِیْمُ یا عَلِیْمُ یہ پانچوں اسم اعظم ہیں جب ان کے ساتھ دعا مانگی جاتی ہے اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے اسی لئے دعائے حزب البحر کے پڑھنے والا اپنا امید

Marfat.com

...ں رہنا اور جو مقصد بھی ہو اللہ تعالیٰ پورا کر دیتا ہے۔

## (۲) واسطے تسخیر خلائق

اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھنی ہو تو مقام وانصرنا کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَاُخْضِعْ لِیْ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَجَلْبِ الرِّزْقِ لِلْمُسَخَّرَاتِ لِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ پڑھے اور یہ تصور کرے کہ کل مخلوقات امیر و غریب جوق در جوق میرے پاس جمع ...ل کے حاضر ہوتے ہیں۔ اس کے بعد پھر حزب تمام کرے اسی طرح روزانہ ...سات مرتبہ پڑھا کرے پس چند روز کے اندر تسخیر خلائق اس قدر ہو گی کہ عامل تنگ آ جائیگا لیکن گھبراویں نہیں ہمت بلند کر کے سب کی خدمت حسب منشا کرتا رہے پس مخلوقِ خدا کو اس عامل سے کمال فیض پہنچے گا اور عامل کو مخلوق سے فیض پہنچے گا اور مشرق سے مغرب تک عامل مشہور ہو جائیگا۔ بلکہ یہی عمل تسخیر کا ہر تقی شاہ کھگہ کوڑے شاہ زبر بن خلیع ننگر جی والے کے ...ل ہیں ہے جس سے کہ ہزارہا دنیا ہر قسم کا فیض حاصل کرتی ہے۔

(۳) اگر کسی خاص ایک شخص یا بادشاہ یا حکام کو مسخر کرنا ہو تو بارہ روز ...ک روزانہ بارہ مرتبہ پڑھے اور جب یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پہنچے تو ستر مرتبہ کہے یَا عَزِیْزُ مجد کو عزیز کرے فلاں بن فلاں کی ...ہ میں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ صورت الم نشرح اور تین ۳ مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا الخ ...ے اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب اس کے گھر کو جائے تو ایک مرتبہ ...عا کو پڑھ کر جائے اور سلام کرے پس وہ شخص مسخر ہو کر تمام عمر خادم ...ے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

...واسطے حُبّ کے۔ اگر کوئی شخص حُب کے لئے پڑھنا چاہے

تو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب مقام وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ پڑھے اس کے بعد کہے یا الٰہی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کی بیچ دل فلاں بن فلاں کے اور اس کے تمام اعضا اور استخوان میں ظاہر کر کہ ایک لحظہ بغیر اس کے اس کو قرار نہ پڑے آمین آمین آمین کہے اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو تین۳ مرتبہ زمین پر مارے اسی طرح تین۳ روز تک کرے اور عرق گلاب پر دم کرتے رہیں بعد پوری ہونے دعوت تین۳ روز کے عرق کو اپنے منہ پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے پس مطلوب فوراً طالب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## (۵) واسطے غنا کے

اگر کوئی شخص غنی ہونے کے لئے تین۳ روز روزانہ تینس۳۳ مرتبہ پڑھے اور آخر مرتبہ جب مقام اُنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور روزانہ سات فقیروں کو روٹی کھلاویں پس چند روز میں فتوحات کے دروازے کھل جاویں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہ ہو۔

## (۶) برائے ادائے قرض

دفع قرض کے لئے تین۳ روز روزانہ پندرہ۱۵ مرتبہ پڑھے اور جب مقام وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَلَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ۔ پس چند روز میں قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی سبب

Marfat.com

قرض ادا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

## (۷) لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے

جب کسی لڑکی کا نصیبہ کھولنا منظور ہو تو تین روز تک اس کوئیں کا پانی پر پڑھے جس کا پانی رات کو بھی بھرا جاتا ہو ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اور جب مقام وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے تا بِغَيْرِ حِسَابٍ تک اور دم شدہ پانی سے لڑکی کے ہاتھ پیر دھلا کر اس پانی کو ایسے مقام پر ڈال دیں جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ یا کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے پس جلد لڑکی کا بخت کھل جائیگا۔

## (۸) برائے زبان بندی دشمن

اگر کوئی شخص دشمن کی زبان بند کرنے کے لئے یا کہ دشمن کو ساکت یا مغلوب کرنے کے لئے ضرورت ہو تو بارہ روز تک روزانہ تین ۳ مرتبہ تمام حزب کو پڑھے اور مطلب دل میں رکھے اور جب مقام وَطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے۔ یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ پڑھے اور کہے الٰہی شر و مکر فلاں بن فلاں سے بچا اور اس کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور اس کے عقل آنکھ کان زبان کو میری طرف سے بند کر دے اور اس کو جلد ہلاک کرے اور پڑھے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اور پھر تمام حزب کو پوری کرے اسی طرح تین ۳ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی تمام حواس و عقل و فکر زبان وغیرہ بند ہو جائیگی اور عامل کے حق میں کوئی برے الفاظ نہ کہہ سکے گا مجرب ہے۔

Marfat.com

## (۹) برائے مقہوریِ اعداء

اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرتا ہو تو چاند کی ستارہ تاریخ کو سات پرانی قبروں کی مٹی لاکر اس کا ایک پتلا بناویں اور اس پتلے کے سینہ پر نام دشمن بمع والدہ لکھ کر پھر لکھیں شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۔ اور پھر اس پتلے کو اسی دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے جس پر پسینہ لگا ہو سے لپیٹ کر اور کپڑے پر بھی نام دشمن بمع والدہ اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلْمًا تک لکھے اور ایک ٹھیکری پرانی قبر سے لاکر اس پر بھی نام دشمن بمع والدہ اور لفظ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلْمًا تک لکھ کر اور پتلا بمع کپڑا لپٹا ہوا ٹھیکری میں رکھ کر اپنے سامنے رکھے اور دعا حزب البحر کو تمام پڑھے اکیس مرتبہ اور مقام شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پہ پہنچے تو ستر مرتبہ بتصور دشمن کے ساتھ یہ پڑھے يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ فلاں بن فلاں کو اپنے قہر و غضب سے ہلاک کر یا قہار یا مذل اور پتلا اور ٹھیکری پر غضبناک ہو قہر کے ساتھ دم کرے اور یہ تصور کرے کہ دشمن خود میرے آگے پڑا ہے اور جب لفظ حٰمٓ پر پہنچے تو پوری دعا مقہوری اعدا تصور کے ساتھ پڑھے اور پھر حسب دستور پتلا پر دم کرے اسی طرح بارہ روز تک پڑھے پھر پتلا بمع کپڑا پرانی قبر میں جاکر دفن کرے اور ٹھیکری کو دشمن کے گھر میں ڈالدے پس تماشا دیکھیں خدا کیا کرتا ہے فقط۔

## (۱۰) برائے جتھہ دشمن

اگر بہت سے دشمنوں سے مقابلہ آپڑے تو حزب کو شروع کرے اور جب لفظ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ حٰمٓ پر آئے تو ستر دفعہ اس لفظ کو تکرار

Marfat.com

اس کے بعد تمام حزب کو پڑھ کر پھر حٰمۤ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھتا ہوا
ن کی فوج سے مقابلہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کی تمام ہمت پست
جائیگی اور مقابلہ کرنے کی جرأت نہ ہوگی اور میدان چھوڑ کر بھاگ جاویں گے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں آپ بھی پڑھتے تھے اور صحابہ
بھی پڑھنے کی ہدایت کرتے تھے اور حبیب بن سلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے تھے کیونکہ جب اس کو
ن کے مقابلہ پر پڑھا جاتا ہے تو کبھی دشمن کامیاب نہیں ہوتا مجرب ہے۔

## (۱۱) برائے عدو یعنی دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن کا کوئی عضو اس قدر بیکار ہو جائے کہ وہ
ئی کام نہ کر سکے تو چکنی مٹی پاک جگہ سے لیکر ایک پتلا بشکل دشمن کے بنائے
ر پتلا کے سینہ پر نام دشمن بمعہ والدہ کا لکھے اور حروف نسعہ کو ہر عضو پر جیسا
نیچے بیان کیا گیا ہے ہر عضو پر ایک ایک حروف لکھے اور بروز منگل آخری ماہ
ری بوقت ساعت مریخ میں اس پتلا کو اپنے سامنے رکھے اور ایک کارد ہاتھ
ں لیکر حزب البحر پڑھنا شروع کریں جب مقام شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو
ضبناک ہو کر کارد سے اس پتلا کا ایک عضو کہ جو عضو بیکار کرنا ہو کاٹ ڈالے
شمن کا وہی عضو اس قدر بیکار ہوگا کہ سوکھ کر خشک ہو جائیگا اور کوئی کام نہ
سکیگا باذن اللہ تعالیٰ۔ لیکن عامل کو چاہیئے یہ عمل نہ کرے ہاں جو شخص شرعاً
ستحق سزا ہو اس کے لئے جائز ہے یہ عمل بالکل مجرب ہے۔ ہر حروف نسعہ
کہ پتلا کے ہر عضو پر لکھنا ہے وہ حروف بمعہ عضو نام یہ ہیں:-

| پہلوئے چپ | پہلوئے راست | کتف چپ | کتف راست | سر |
|---|---|---|---|---|
| ج | ف | ح | د | |

Marfat.com

| رانِ چپ تا قدم | رانِ راست تا قدم | دِل |
| --- | --- | --- |
| د | ب | ھ |

بدعمل جو کرے گا اسی کے ذمہ گناہ ہوگا فقیر بری الذمہ ہے۔

(۱۲) برائے ہلاکتِ دشمن

اگر کوئی دشمن ناجائز ستاتا ہو اور اُس کے ظلم سے عاجز آگیا ہو
ایک بیضہ مُرغ جو گندا ہو گیا ہو پر تَبَّتْ یَدَا واژگوں بحروف مفرد لکھے
اور حزب البحر پڑھتا ہوا مقام شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر آن کر دعائے قہر
مرتبہ پڑھ کر بیضہ مُرغ پر دَم کرے اور اُس بیضہ پر حرف تبّت یدا لکھے
نام دشمن بمع والدہ لکھ کر بیضہ کو گور کہنہ میں دفن کردے اور خود دونوں قبروں کے
درمیان بیٹھ کر روزانہ تین مرتبہ حزب البحر پڑھے اور جب مقام شاھت ال
پر آئے تو سورت تَبَّتْ یَدَا ۲۸ دو سو اٹھائیس بار پڑھے اور دعائے قہر پڑھ کر دشمن
کی ہلاکت کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین ہفتے کے اندر اندر دشمن ہلاک ہو

(۱۳) برائے حفاظت ایام سفر

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز تک روزانہ پانچ مرتبہ تمام حزب کو پڑھے
اور جب آیۃ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا پر پہونچے تو ستر مرتبہ کہے یَا حَفِیْظُ
اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے بعد اس کے
جب روانہ ہو یا جب کہیں اُترے یا جہاں کہیں خوف کی جگہ ہو تو تمام حزب
کو ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سلامت رہیگا۔

(۱۴) برائے حفاظت جہاز و کشتی

جہاز یا کشتی پر سوار ہونے سے پہلے تین روز روزانہ پانچ مرتبہ حزب کو
پڑھے اور جب لفظ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پہ پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے یَا حَفِیْظُ

Marfat.com

طنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ اور کہے الٰہی میں اپنے آپ
رب مال واسباب کو تیرے سپرد کرتا ہوں خیریت کے ساتھ کنارے پر پہنچا دے
کے بعد جب تک جہاز یا کشتی میں سوار رہے تب تک پانچوں نمازوں کے بعد ایک
مرتبہ تمام حزب کو پڑھتا رہے اور طوفان کی حالت میں جب تک طوفان رہے
پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بخیریت منزلِ مقصود کو پہنچے گا۔

## (۱۵) سلامتی برائے راہزن

جب کوئی شخص مسافر ہو اور نوبت بجنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا
ہو تو حزب البحر بمعہ اختتام پڑھنا شروع کریں اور جب آیت وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ پر
پہنچے تو اس آیت سے قبل سورہ اذا زلزلت کو پانچ بار پڑھ کر زمین پر دم کرے
اور اپنا ہاتھ زمین پر مارے اور مشت خاک اٹھا کر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور
اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھے فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ
وَاَرٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ پھر شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۳ بار کہہ کر
کہے اے موکلو پکڑ لو ان دشمنوں کی آنکھیں اور بینائی ان کی کو اور کر دو ان کو اندھیرے
کے دریا میں یہاں تک کہ مجھ کو دیکھنے نہ پائیں صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ۔ پڑھ کر خاموش ہو جائے اور کسی سے بات نہ کرے تو تمام جہان
کی نظروں سے عامل پوشیدہ رہے گا اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ يَا خَفِيُّ بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَيْتَهٗ يَخْفٰى اللُّطْفُكَ فَقَدْ
خفی۔ ترجمہ:۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے

Marfat.com

اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندر مجھ کو چھپا لے کیونکہ جس کو تُو نے اپنی پوشیدہ مہر
میں چھپا لیا وہ بے شک چھپ گیا پھر اس کے بعد اُٹھ کر جہاں چاہے جا
فرد بشر ظالم دشمن اور رہزنوں کی لوٹ مار سے محفوظ رہیگا کیونکہ اگر تمام جہا
بھی عامل پر حملہ کرے گا تو عامل کو نہ دیکھ سکے گا اور جب تک بات نہ کریگا
نظر نہ آئے گا خواہ کہیں کیوں نہ چلا جائے بات کرنے پر فوراً ظاہر ہو جائے
اور اس عمل کی تاثیر جاتی رہے گی یہ عمل مجرب المجرب ہے مصنف کتاب
سید محبوب الٰہی کہتے ہیں کہ میں دوران پارٹیشن ۱۹۴۷ء میں کشمیر گیا ہوا تھا
دشمنوں کے قبضہ میں ایسا پھنسا کہ امید بچنے کی نہ تھی اُس وقت میں نے حزب
کے اس عمل سے کام لیا اور دشمنوں کے ہزار ہا آدمیوں کے جتھہ میں سے
آیا کہ بال بال بچ گیا اور دشمنوں کو نظر نہ آیا اس لیئے یہ عمل مجرب ہونے پر
کر دیا گیا ہے جس کا دل چاہے کر کے دیکھ لے۔

(۱۴) قیدیوں کی رہائی کے لیئے۔

اگر کسی قیدی کی رہائی کے لیئے پڑھنا ہو تو ماشاء اللہ کان لاحول و
قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایک ہزار ایک مرتبہ ایک نشست
پڑھے اور قیدی کے لیئے دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قیدی بہت جلد
رہائی پائے گا۔

اگر روزانہ لاحول ولا قوۃ تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے اور اول آخر درود
پڑھے تو پڑھنے والا کبھی فقر و فاقہ نہ دیکھے گا اگر دشمن کے سامنے چند بار پڑھ کر
دم کریں تو دشمن مغلوب ہو کر مخالفت کی بجائے موافقت کریگا مجرب ہے

(۱۵) ناراض کو راضی کرنا

جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان کرنے کے لیئے یا مکاروں کے مکر

بچنے کے لئے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت حزب البحر پڑھنا شروع کریں جب مقام حَسْبِیَ اللّٰہُ پر پہنچے تو پوری آیت یعنی فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ یَا رَبِّیْ حَسْبِیْ عَلٰی فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں وَاعْطِفْ قَلْبَہٗ یَا قَلَّبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ یَا ذَلِّلْھَا لِیْ۔ تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور ایسا مطیع ہوگا کہ ساری عمر خادم بن کر رہیگا یہ عمل چلتا ہوا ہے اور بارہا کا مجرب ہے مصنف کتاب ہذا کا اور مناسب ہے کہ جب شب کو پلنگ پر سونے کے لئے بیٹھے تو سات مرتبہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے مدد کریگا اور عامل کے جو ارادے ہونگے خواہ سچا ہو یا جھوٹا اللہ تعالیٰ پورا کریگا۔

## (۱۸) مریض کی صحت یابی کے لئے

جب کوئی مریض ایسا ہو کہ جس کے علاج سے حکیم و ڈاکٹر عاجز آگئے ہوں اور کوئی علاج کارگر نہ ہوتا ہو تو پھر یوں کریں کہ تین روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ حزب البحر پڑھا کریں اور جب مقام بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے اور تین بار کہے یَا شَافِیْ فلاں بن فلاں کو جمیع امراض سے شفا بخش بحق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پس مرض خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ شفا عطا کریگا۔ بسیار مجرب ہے۔

## (۱۹) برائے سلامتی ایمان از غارت شیطان

Marfat.com

اگر کوئی ایمان کی سلامتی چاہتا ہو کہ دنیا سے باایمان جاؤں تو دس روز تک روزانہ دس مرتبہ دعائے حزب کو پڑھے اور جب مقام حَسْبِیَ اللّٰہُ سے تا عَظِیْم تک پہنچے تو ستر مرتبہ پڑھے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ پس انشاء اللہ تعالیٰ دنیا سے باایمان جائے گا اور مرتے وقت آسانی ہوگی قبر کے عذاب سے بے خوف ہوگا اور روزِ حشر میں ہر رنج و غم سے نجات پاکر جنتیوں کے ساتھ جنت میں جائیگا باذن اللہ تعالیٰ۔

## (۲۰) برائے ہر رنج و غم

اگر کوئی شخص بادشاہ یا ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو تمام حزب البحر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو کوئی رنج و غم نہ پہنچے گا۔

## (۲۱) برائے ہر مطلب

بعض المشائخ نے فرمایا ہے کہ بعد ادلئے شرائط عروج ماہ میں نہا دھو کر پاک کپڑے پہن کر عطر وغیرہ لگا کر جائے تنہائی میں بیٹھ کر جس مطلب کے واسطے پڑھنا چاہے بارہ روز تک روزانہ تینتیس ۳۳ مرتبہ پڑھے اور جب آخر مرتبہ تینتیسویں بار پر پہنچے تو اپنے مطلب کے مطابق مقام پر تقرر کر کے کوئی آیت یا کوئی اسم الٰہی یا کوئی دعا حسب مطلب پڑھے پس جو مراد ہوگی جلد بر آئے گی۔

(۲۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سات روز تک اس طرح پڑھے کہ چھ روز تک ایکاون مرتبہ روزانہ اور ساتویں روز چودہ ۱۴ بار گویا کہ اس طرح سات دن میں تین سو ساٹھ ۳۶۰

Marfat.com

بار پوری ہو جائیگی پس جو مراد ہوگی جلد بر آئیگی۔

نوٹ:۔ اوّل بارہ روز خلوت میں بیٹھنا چاہیئے اور ہر روز تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ اور شروع کرنے سے پہلے ایک دائرہ کھینچا جائے جس میں داخل ہونے کا ایسا راستہ رکھیں کہ داخل ہوتے وقت عامل کا رُخ قبلہ جانب ہو اور جب دائرے میں داخل ہو تو داخل دروازہ بند کردیا جائے یعنی لکیر کھینچ کر اس دائرے کو ملا دیا جائے اور جب عمل پڑھ چکے تو فولاد کی چھری یا چاقو سے دائرہ کا منہ اپنے باہر نکلنے کے لیئے کھولنا چاہیئے ورنہ ریشمی ڈورے کا دائرہ بنالیا جائے اور دائرہ بناتے وقت آیۃ الکرسی بمعہ بندش جو کہ پہلے لکھ چکا ہوں پڑھی جائے اور دورانِ عمل میں جو کی روٹی کے سوائے کچھ نہ کھائے۔ صاحب حزب البحر حضرت ابوالحسن شاذلی کی رُوح سے پہلے اپنے خیال میں اجازت لینی چاہیئے۔ اور اکلِ حلال کا اور ترک حیوانات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ورنہ عمل بے تاثیر ہوگی۔

## ہدایت

دُعا حزبُ البحر کی دسؔ شرطیں ہیں جن کا خیال ہر پڑھنے والے کو ضروری ہے اوّلؔ اجازت اور صحیح پڑھنا۔ دوّم زکوات صحیح دینا۔ تیسرا ہر طرح کی ... کی چوتھا جمعیت خاطر۔ پانچواں پابندیٔ شریعت۔ چھٹا اکلِ حلال۔ ساتواں بے نماز کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہ کھانا۔ آٹھواں اعتصام۔ نواں اختتام۔ دسواں اشارات کو مکمل کرے اور اگر حزبُ البحر کبھی ناغہ بھی ہو جائے تو مقررہ نصاب ادا کرے اور پیشتر دعوت کا ہر سامان مہیا کرکے رکھے تاکہ اعتکاف سے باہر آکر چند غرباؤں کو کھانا کھلاوے اور اس کھانے کا ثواب سیّد ... حسن شاذلی کی رُوح پاک کو ہدیہ کرے اور کسی کو اجازت دیتے وقت بھی کچھ

Marfat.com

شیرنی پر فاتحہ پڑھ کر غرباؤں کو تقسیم کرے۔ کیونکہ اسی طرح کی اجازت خادم محبوبِ الٰہی کو پیرو مرشد قبلہ ہو اللہ شاہ قادری۔ نقشبندی چشتی بھڑونچی سے حاصل ہوئی ہے اور حزبُ البحر کے بہت سے فوائد ہیں اگر لکھے جائیں تو بہت بڑی کتاب بن جاتی ہے اس لئے صرف مختصر خواص درج کر دیئے ہیں تاکہ کتاب طول نہ پکڑ جائے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے حیاتی قائم رکھی تو دوسرے ایڈیشن میں حزبُ البحر کے بقایا سارے خواص درج کر کے بلکہ خواص حزب البحر الگ ہی چھپواؤں گا یہاں صرف کتاب تصوف کی وجہ سے مختصر لکھے ہیں۔ فقط یہاں سے آگے بمعہ اعتصام و اختتام دعا حزبُ البحر لکھی جاتی ہے

Marfat.com

# دعائے اعتصام

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسْمِ | اللّٰہِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِیْمِ ○ |
| شروع بنام | اللہ | رحمت والے | بندہ نواز کے |
| اَللّٰہُ | لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ | اَلْحَیُّ | الْقَیُّوْمُ |
| اللہ | نہیں کوئی معبود مگر وہ | زندہ ہے | ہمیشہ قائم رہنے والا |
| لَا تَاْخُذُہٗ | سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ | لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ | |
| نہیں پکڑتی اُس کو | اونگھ اور نہ نیند | اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے | |
| وَمَا فِی الْاَرْضِ | مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ | | |
| اور جو کچھ زمین میں ہے | کون ہے وہ جو سفارش کرسکے اُس کے پاس | | |
| اِلَّا بِاِذْنِہٖ | یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ | وَمَا خَلْفَھُمْ | |
| بغیر اُس کی اجازت کے | جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے | اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے | |
| وَلَا یُحِیْطُوْنَ | بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ | اِلَّا بِمَا شَآءَ | |
| اور نہیں گھیر سکتے | کچھ بھی اُس کے علم سے | مگر جسقدر وہ چاہے | |
| وَسِعَ کُرْسِیُّہُ | السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | وَلَا یَؤُدُہٗ | |
| سما لیا ہے اُسکی کرسی نے | آسمانوں کو اور زمین کو | اور نہیں تھکاتی اُسکو | |
| حِفْظُھُمَا | وَھُوَ الْعَلِیُّ | الْعَظِیْمُ ○ | لَآ اِکْرَاہَ |
| حفاظت اُن دونوں کی | اور وہ ہے بلند مرتبہ | بڑا | نہیں زبردستی |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| فِي الدِّينِ | قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ | مِنَ الْغَيِّ |
| دین میں | تحقیق ظاہر ہو گیا ہے راہ پانا | گمراہی سے |
| فَمَنْ يَكْفُرْ | بِالطَّاغُوتِ | وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ |
| سو جو شخص نہ مانے | شیطان کو | اور مان لے اللہ کو |
| فَقَدِ اسْتَمْسَكَ | بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ | لَا انْفِصَامَ |
| پس یقیناً تھام لیا اس نے | بڑا مضبوط کڑا | نہیں ٹوٹنا |
| لَهَا | وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ | اللَّهُ وَلِيُّ |
| واسطے اس کے | اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے | اللہ دوست دار ہے |
| الَّذِينَ آمَنُوا | يُخْرِجُهُمْ | مِنَ الظُّلُمَاتِ |
| ان لوگوں کا جو ایمان لائے | نکالتا ہے ان کو | اندھیروں سے |
| إِلَى النُّورِ | وَالَّذِينَ كَفَرُوا | أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ |
| طرف روشنی کے | اور جو لوگ کہ کافر ہوئے | دوست ان کے شیطان ہیں |
| يُخْرِجُونَهُمْ | مِنَ النُّورِ | إِلَى الظُّلُمَاتِ |
| نکالتے ہیں ان کو | روشنی سے | طرف اندھیروں کے |
| أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ | | هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ |
| یہ لوگ ہیں آگ کے رہنے والے | | وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے |
| ایک بار | اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ | الْفَتَّاحِ |
| | مضبوط پکڑتا ہوں میں اللہ کو | جو کھولنے والا |

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| قابض | اعوذ باللہ | السمیع العلیم | |
| کرنے والا ہے | میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے | جو سننے والا جاننے والا ہے | |
| من الشیطان الرجیم | بسم | اللہ | |
| شیطان راندے ہوئے سے | شروع بنام | اللہ | |
| الرحمن | الرحیم | واذا جاءک الذین | |
| رحمت والے | بندہ نواز کے | اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ | |
| یؤمنون بایتنا | فقل | سلم علیکم | |
| ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے | پس تو کہہ | سلامتی ہے اوپر تمہارے | |
| کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ | انہ من عمل | | |
| لکھی ہے تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر مہربانی | یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے | | |
| منکم | سوءا بجھالۃ | ثم تاب | من بعدہ |
| میں سے | برا کام ساتھ نادانی کے | پھر توبہ کرے | پیچھے اس کے |
| واصلح | فانہ غفور رحیم | وکذلک | |
| نیکی کرے | پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے | اور اسی طرح | |
| نفصل الایت | ولتستبین | سبیل المجرمین | |
| جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں | اور تاکہ ظاہر ہو جاوے | راہ گنہگاروں کی | |
| انی نہیت | ان اعبد الذین تدعون | | |
| تحقیق میں منع کیا گیا ہوں | یہ کہ عبادت کروں ان لوگوں کی جو پکارتے ہو تم | | |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | قُلْ لَآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ | |
| سوائے خدا کے | کہہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری | |
| قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا | وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ | |
| تحقیق گمراہ ہو جاؤں گا میں اس وقت | اور نہ ہوں گا میں راہ پانے والوں میں سے | |
| ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ | مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ | اَمَنَةً |
| پھر اتارا تم پر | پیچھے غم کے | امن |
| نُّعَاسًا | يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ | وَطَآئِفَةٌ |
| اونگھ تھی | کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے | اور ایک جماعت |
| قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ | يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ | |
| کہ فکر میں ڈالا تھا ان کو جانوں انہی نے | گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے | |
| غَيْرَ الْحَقِّ | ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ | يَقُوْلُوْنَ |
| سوائے حق کے | گمان جاہلیت کا | کہتے تھے |
| هَلْ لَّنَا | مِنَ الْاَمْرِ | مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ |
| کیا ہے واسطے ہمارے | اختیار سے | کچھ چیز کہہ تو تحقیق |
| كُلَّهٗ لِلّٰهِ | يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ | مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ |
| سب کا سب واسطے اللہ کے ہے | چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں | وہ چیز جو نہیں ظاہر کرتے |
| يَقُوْلُوْنَ | لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ | مَّا قُتِلْنَا |
| کہتے ہیں | اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ | نہ مارے جاتے |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ههنا | قل لو كنتم في بيوتكم | لبرز الذين |
| یہاں | کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنے کے | البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ |

| | | |
|---|---|---|
| كتب عليهم القتل | إلى مضاجعهم | وليبتلي الله |
| لکھا گیا ہے اُن پر مارا جانا | طرف خوابگاہوں اپنی کے | اور تاکہ آزمائے اللہ |

| | |
|---|---|
| ما في صدوركم | وليمحص ما في قلوبكم |
| جو چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے | اور تاکہ خالص کرے اُس چیز کو کہ بیچ دلوں تمہارے کے ہے |

| | | |
|---|---|---|
| والله عليم | بذات الصدور | محمد رسول الله |
| اور اللہ جاننے والا ہے | سینوں والی بات کو | محمد اللہ کے رسول ہیں |

| | | |
|---|---|---|
| والذين معه | أشداء على الكفار | رحماء بينهم |
| اور جو لوگ ساتھ اُن کے ہیں | سخت ہیں کافروں پر | رحمدل ہیں آپس میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تراهم | ركعا | سجدا | يبتغون فضلا من الله |
| دیکھتا ہے تو اُن کو | رکوع کرنیوالے | سجدہ کرنیوالے | چاہتے ہیں فضل اللہ کا |

| | | |
|---|---|---|
| ورضوانا | سيماهم في وجوههم | من أثر السجود |
| اور رضامندی اُسکی | اُن کی نشانی اُن کے چہروں میں ہے | اثر سے سجدوں کے |

| | | |
|---|---|---|
| لك | مثلهم في التوراة | ومثلهم في الإنجيل |
| ہے | صفت اُن کی توریت میں | اور صفت اُن کی انجیل میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| زرع | أخرج شطأه | فآزره | فاستغلظ |
| کھیتی | نکالے سوئی اپنی | پس قوی کرے اُس کو | پھر موٹی ہو جاوے |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ | يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ |
| پھر کھڑی ہو جاوے اپنی جڑوں پر | خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں |
| لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ | وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا |
| تاکہ غصہ میں لاوے اللہ بسبب اُن مسلمانوں کے کافروں کو | وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے کہ ایمان لائے |

| | | |
|---|---|---|
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | مِنْهُمْ | مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ |
| اور کام کیے اچھے | اُن میں سے | بخشش کا اور بڑے ثواب کا |

اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ

رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا

عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ

نُوْنْ وَاوْ هَا يَا ۝

يَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے پروردگار ہمارے سہل اور آسان کر اور نہ سختی کر ہم پر اے رب ہمارے

Marfat.com

# دعاءِ حزبُ البحر

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسمِ | اللهِ | الرحمٰن | الرحیم |
| شروع بنام | اللہ | رحمت والے | بندہ نواز کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یا اللهُ | یا علیُّ | یا عظیمُ | یا حلیمُ | یا علیمُ |
| اے اللہ | اے بلند | اے بڑے | اے خطا پوش | اے جاننے والے |

| | | |
|---|---|---|
| انتَ ربّی | وعلمُك حسبی | فنعم الرّبُّ ربّی |
| تو ہی میرا رب ہے | اور تیرا علم مجھ کو کافی ہے | بس کیسا اچھا ہے میرا رب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ونعم الحسبُ | حسبی | تنصرُ | من تشاءُ |
| اور کیسا اچھا ہے بھروسہ | بھروسہ میرا | تو مدد کرتا ہے | جس کی چاہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وانتَ | العزیزُ | الرّحیمُ | نسئلك العصمة |
| اور تو | غالب ہے | بندہ نواز ہے | ہم مانگتے ہیں تجھ سے بچاؤ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فی الحرکاتِ | والسّکنٰتِ | والکلمٰتِ | والاراداتِ |
| حرکتوں میں | اور خاموشیوں میں | اور بولنے میں | اور ارادوں میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| والخطراتِ | من الظّنونِ | والشّکوكِ | والاوھام |
| اور خطروں میں | بدگمانیوں سے | اور شکوک سے | اور توہمات سے |

| | |
|---|---|
| السّاترة للقلوب | عن مطالعة الغیوب |
| جو پردے ڈال دیں دلوں پر | غیب کے دیکھنے سے |

Marfat.com

فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ ‏| وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

پس تحقیق آزمائے جا رہے ہیں مومن بندے | اور زیر و زبر ہو رہے ہیں سخت زلزلوں

وَاِذْ يَقُوْلُ | الْمُنٰفِقُوْنَ | وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور کہہ رہے ہیں | منافق لوگ | اور وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ | اِلَّا غُرُوْرًا | فَثَبِّتْنَا

کہ ہم سے جو وعدہ کیا تھا اللہ نے اور اسکے رسول نے | وہ بس یوں ہی تھا | بس جمائے ہم کو

وَانْصُرْنَا | وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ | كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

اور مدد کر ہماری | اور مسخر کر ہمارے لئے یہ دریا | جیسے کہ مسخر کیا تو نے دریا

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ | النَّارَ

موسیٰ علیہ السلام کے لیے | اور مسخر کیا تو نے | آگ کو

لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

ابراہیم علیہ السلام کے لیے | اور مسخر کیا تو نے پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ

داؤد علیہ السلام کے لیے | اور مسخر کیا تو نے ہوا کو

وَالشَّيٰطِيْنَ | وَالْجِنَّ | لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور شیطانوں | اور جنات کو | سلیمان علیہ السلام کے لیے

وَسَخِّرْ لَنَا | كُلَّ بَحْرٍ | هُوَ لَكَ | فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۵

اور مسخر کر ہمارے لیے | ہر دریا کو | جو تیرا ہو | زمین میں اور آسمان میں

۵ اس جگہ آسمان کی طرف انگشتِ شہادت سے تین بار اشارہ کرے۔ ۱۲

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| الملک | والملکوت | وبحر الدنیا | وبحر الآخرۃ |
| ملک ہیں | اور ملکوت ہیں | اور دنیا کے دریا ہیں | اور آخرت کے دریا ہیں |
| سخر لنا | کل شیء | یا من بیدہ ملکوت کل شیء | |
| مسخر کر ہمارے لئے | ہر چیز کو | اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی | |

۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳ ۱ ۲ ۳

حق کہیعص کہیعص کہیعص

| | | |
|---|---|---|
| انصرنا | فانک خیر الناصرین ○ | چھوٹی انگلی کھولے |
| مدد کر ہماری | کہ تو ہی سب سے اچھا مددگار ہے | |
| وافتح لنا | فانک خیر الفاتحین ○ | اس کے برابر والی انگلی کھولے |
| اور کھول دے ہم پر | کہ تو ہی سب سے اچھا کھولنے والا ہے | |
| واغفر لنا | فانک خیر الغافرین ○ | درمیانی انگلی کھولے |
| اور معافی دے ہم کو | کہ تو ہی سب سے اچھا معافی دینے والا ہے | |
| وارحمنا | فانک خیر الراحمین ○ | انگشت شہادت کھولے |
| اور رحم کر ہم پر | کہ تو ہی سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے | |
| وارزقنا | فانک خیر الرازقین ○ | انگوٹھا کھول کر ہاتھ پھیلائے۔ |
| اور روزی دے ہم کو | کہ تو ہی سب سے اچھی روزی دینے والا ہے۔ | |

ہر حرف پر ایک انگلی داہنے ہاتھ کی بند کرلے۔ ابتدا خنصر سے اور انتہا ابہام پر کرے پھر دوسری بار اسی ترکیب سے کھولے تیسری بار پھر بند کرے اور عبارت آئندہ کے ہر فقرہ پر ایک انگلی کھولے

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاهْدِنَا | وَنَجِّنَا | مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ | وَهَبْ لَ |
| اور ہدایت دے ہمکو | اور نجات دے ہمکو | ظالموں کی قوم سے | اور عنایت کر |

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ لَّدُنْكَ | رِيْحًا طَيِّبَةً | كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ |
| اپنے پاس سے | ہوا اچھی | جیسا کہ وہ تیرے علم میں |

| | |
|---|---|
| وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا | مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ |
| اور پھیلا اس ہوا کو ہم پر | اپنی رحمت کے خزانو |

| | | |
|---|---|---|
| وَاحْمِلْنَا بِهَا | حَمْلَ الْكَرَامَةِ | مَعَ السَّلَامَةِ |
| اور اٹھا ہم کو اس ہوا کے ساتھ | اٹھانا بزرگی کا | ساتھ سلامتی کے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَالْعَافِيَةِ | فِي الدِّيْنِ | وَالدُّنْيَا | وَالْاٰخِرَةِ |
| اور عافیت کے | دین میں | اور دنیا میں | اور آخرت میں |

| | | |
|---|---|---|
| اِنَّكَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ | اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا |
| کہ تو ہی | ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے | یا اللہ آسان کر دے ہم پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُمُوْرَنَا | مَعَ الرَّاحَةِ | لِقُلُوْبِنَا | وَاَبْدَانِنَا |
| ہمارے کام | ساتھ راحت کے | واسطے ہمارے دلوں کے | اور بدنوں کے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَالسَّلَامَةِ | وَالْعَافِيَةِ | فِيْ دِيْنِنَا | وَدُنْيَا |
| اور سلامتی کے | اور عافیت کے | ہمارے دین میں | اور ہماری دنیا |

| | | |
|---|---|---|
| وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا | فِيْ سَفَرِنَا | وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِ |
| اور ہو ہمارے لئے مونس | ہمارے سفر میں | اور خلیفہ ہمارے گھروں |

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَطَمَسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا | وَامْسَخْهُمْ | | |
| مٹا دے چہرے ہمارے دشمنوں کے | اور مسخ کردے دشمنوں کو | | |
| عَلٰى مَكَانَتِهِمْ | فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | الْمُضِيَّ | |
| اُن کی جگہوں میں | پس نہ طاقت رکھ سکیں | گذرنے کی | |
| وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا | وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ | | |
| اور نہ آنے کی ہماری طرف | اور اگر ہم چاہیں تو بے نور کردیں آنکھیں اُن کی | | |
| فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ | فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ | وَلَوْ نَشَآءُ | |
| پھر وہ دوڑیں راستہ کی طرف | مگر کیونکر دیکھ سکیں | اور اگر ہم چاہیں | |
| لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ | فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا | | |
| تو البتہ مسخ کردیں اُن کو اُن کی جگہوں پر | پھر نہ طاقت رکھ سکیں گذرنے کی | | |
| وَلَا يَرْجِعُوْنَ ○ | يٰسٓ (۳ بار) | وَالْقُرْاٰنِ | الْحَكِيْمِ ○ |
| اور نہ پیچھے لوٹ سکیں | | قسم ہے قرآن | حکمت والے کی |
| اِنَّكَ | لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ | عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ | |
| یقیناً تو | پیغمبروں میں سے ہے | سیدھے راستے پر ہے | |
| تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ | الرَّحِيْمِ ○ | لِتُنْذِرَ قَوْمًا | |
| قرآن اتارا ہوا ہے (اللہ) غالب | وہ مہربان کا | تاکہ ڈراؤ تم اُن لوگوں کو | |
| مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ | فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ | لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ | |
| نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُن کے | پس وہ بے خبر ہیں | یقیناً سچ ہوئی بات | |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ | فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○ | اِنَّا جَعَلْنَا |
| اُن میں سے اکثر پر | اس لئے وہ نہیں مانیں گے | بیشک کر دیے ہم نے |
| فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ | اَغْلٰلًا | فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ |
| اُن کی گردنوں میں | طوق | اور وہ طوق اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں |
| فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ | وَجَعَلْنَا | مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ |
| اس لئے وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں | اور کئے ہم نے | اُن کے آگے سے |
| سُدًّا[له] | وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سُدًّا | فَاَغْشَیْنٰھُمْ |
| ایک دیوار | اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار | پس ڈھانک دیا ہم نے اُن کو |
| فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○ | شَاھَتِ الْوُجُوْہُ | شَاھَتِ الْوُجُوْہُ |
| اس لئے نہیں دیکھ سکتے | بدشکل ہوئے چہرے | بدشکل ہوئے چہرے |
| شَاھَتِ الْوُجُوْہُ ط | داہنے ہاتھ کی پشت ہر بار زمین پر مارے | |
| بدشکل ہوئے چہرے | | |
| وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ○ | وَقَدْ خَابَ | |
| اور جھک گئے چہرے سامنے زندہ قائم رہنے والے کے | اور تحقیق ناکام رہا | |
| مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا | طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ | |
| وہ شخص جس نے اٹھایا ظلم کا بوجھ | | |
| وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ○ | وَقَدْ خَابَ | |
| اور جھک گئے چہرے سامنے زندہ قائم رہنے والے کے | اور تحقیق ناکام رہا | |

[له] قرآن مجید میں سَدًّا ہے مگر یہاں سُدًّا پڑھا جائیگا۔ ۱۲

Marfat.com

| | |
|---|---|
| طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ | مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ |
| | وہ شخص جس نے اٹھایا ظلم کا بوجھ |

| | |
|---|---|
| وَقَدْ خَابَ | وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○ |
| اور تحقیق ناکام رہا | اور جھک گئے چہرے سامنے زندہ قائم رہنے والے کے |

| | |
|---|---|
| طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ | مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ |
| | وہ شخص جس نے اٹھایا ظلم کا بوجھ |

| | | |
|---|---|---|
| بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ○ | يَلْتَقِيَانِ ○ | مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ |
| اُن دونوں میں ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا | کہ باہم ملتے ہیں | جاری کیا دو دریاؤں کو |

حٰمٓ داہنی طرف کہے حٰمٓ بائیں طرف کہے حٰمٓ آگے کہے حٰمٓ پیچھے کہے حٰمٓ نیچے کی طرف کہے حٰمٓ اوپر آسمان کی سمت کہے حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر سے پاؤں تک بدن پر پھیرلے

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَعَلَيْنَا | وَجَآءَ النَّصْرُ | حُمَّ الْاَمْرُ | بدن پر پھیرلے |
| پس ہم پر | اور آئی مدد خدا تعالیٰ کی | گرم کیا گیا کام | |

| | |
|---|---|
| حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ | لَا يُنْصَرُوْنَ ○ |
| اُتاری ہوئی کتاب ہے اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے | نہ مدد پائیں گے ہمارے دشمن |

| | | |
|---|---|---|
| شَدِيْدِ الْعِقَابِ | وَقَابِلِ التَّوْبِ | غَافِرِ الذَّنْبِ |
| سخت عذاب کرنے والا | اور قبول کرنے والا توبہ کا | بخشنے والا گناہوں کا |

| | | |
|---|---|---|
| اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ | لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | ذِي الطَّوْلِ |
| اُسی کے پاس ہے ٹھکانا | نہیں کوئی معبود اس کے سوا | صاحب قدرت والا |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا | تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا | يٰسٓ سَقْفُنَا |
| بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے | سورۂ تبارک ہماری دیواریں ہیں | سورۂ یٰس ہماری چھت |
| كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا | حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا | فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ |
| کلمہ کھیعص ہماری کفایت ہے | کلمہ حمعسق ہماری حمایت ہے | بس جلد کفایت کریگا تجھ کو اللہ ان |
| وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ | بعد اسکے سات بار پڑھے | سِتْرُ الْعَرْشِ |
| اور وہ سننے والا جاننے والا ہے | | پردہ عرش کا |
| مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا | وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا | |
| لٹکا ہوا ہے ہم پر | اور خدا کی آنکھ دیکھنے والی ہماری طرف | |
| بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا | وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ | |
| خدا کی مدد کے ساتھ نہ قدرت پا دیگا ہم پر کوئی | اور اللہ ان کے چاروں طرف گھیر ڈالے ہوئے | |
| بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ | فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ | بعد اس کے تین بار |
| بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ | لوح محفوظ میں | |
| یہ پڑھے | فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا | وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ |
| | بس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا | اور وہ بڑا بندہ نواز ہے رحم کرنیوالوں میں |
| پھر تین بار یہ پڑھے | اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ | نَزَّلَ الْكِتٰبَ |
| | یقیناً میرا دوست اللہ ہے جس نے | نازل فرمائی کتاب |
| وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ | پھر سات بار یہ پڑھے | حَسْبِيَ اللّٰهُ |
| اور وہ دوست رکھتا ہے نیکوں کو | | کافی ہے مجھ کو اللہ |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ | وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ |
| نہیں کوئی معبود مگر وہ | اسی پر بھروسہ کیا میں نے | اور وہی ہے مالک عرش عظیم کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| پھر تین بار یہ پڑھے | بِسْمِ اللّٰهِ | الَّذِىْ | لَا يَضُرُّ |
| | ساتھ نام اللہ کے | وہ اللہ | کہ نہیں ضرر پہنچاتی |

| | | |
|---|---|---|
| مَعَ اسْمِهٖ | شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ | وَلَا فِى السَّمَآءِ |
| اس کے نام کے ساتھ | کوئی چیز زمین میں | اور نہ آسمان میں |

| | | |
|---|---|---|
| وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ | پھر تین بار یہ پڑھے | وَلَا حَوْلَ |
| اور وہ سننے والا جاننے والا ہے | | اور نہیں بچنا گناہوں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلَا قُوَّةَ | اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ | الْعَظِيْمِ ○ | سُبْحٰنَ |
| اور نہ قوت عبادت پر | مگر ساتھ مدد اللہ برتر | بزرگ کے | پاک ہے |

| | | |
|---|---|---|
| رَبِّكَ | رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ | وَسَلٰمٌ |
| پروردگار تیرا | مالک عزت کا اس چیز سے کہ وہ بیان کرتے ہیں | اور سلام ہو |

| | |
|---|---|
| عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ | وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ |
| پیغمبروں پر | اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لئے زیبا ہے |

| | |
|---|---|
| پھر تین بار یہ درود پڑھے | وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ |
| | اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق پر |

| | |
|---|---|
| وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ | بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ |
| اور ان کی آل پر اور اصحاب پر سب پر | اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین |

Marfat.com

# دعاءِ اختتام

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یَا اللّٰہُ | یَا نُوْرُ | یَا حَقُّ | یَا مُبِیْنُ | اَکْسِنِیْ |
| اے اللہ | اے نور | اے حق | اے مبین | پہنا مجھ کو |

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ نُّوْرِکَ | وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ | وَفَهِّمْنِیْ عَنْکَ |
| اپنے نور سے | اور سکھا مجھ کو تو اپنے علم سے | اور سمجھ دے مجھ کو اپنی طرف سے |

| | | |
|---|---|---|
| وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ | وَاَبْصِرْنِیْ بِکَ | اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ |
| اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے | اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے | بیشک تو ہر چیز پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَدِیْرٌ | یَا سَمِیْعُ | یَا عَلِیْمُ | یَا حَلِیْمُ | یَا عَلِیُّ | یَا عَظِیْمُ |
| قادر ہے | اے سننے والے | اے جاننے والے | اے بُردبار | اے بلند مرتبہ | اے بزرگ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِسْمَعْ دُعَائِیْ | بِخَصَائِصِ لُطْفِکَ | اٰمِیْنَ | اٰمِیْنَ |
| سُن تو میری دعا کو | اپنی خاص مہربانی سے | میری دعا قبول کر | میری دعا قبول |

| | |
|---|---|
| اٰمِیْنَ | اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا |
| میری دعا قبول کر | پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات خدا کے جو پورے کامل ہیں سب کے سب |

| | |
|---|---|
| مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ | اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ |
| برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے | پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات خدا کے جو پورے کامل ہیں |

| | | |
|---|---|---|
| کُلِّهَا | مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ | اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ |
| سب کے سب | برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے | پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات خدا کے |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| لتمامات كلها | من شر ما خلق | يا عظيم السلطان |
| جو پورے کامل ہیں سب کے سب | برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے | اے بڑے غلبہ والے |

| | |
|---|---|
| يا قديم الاحسان | يا دائم النعم |
| اے ہمیشہ احسان کرنے والے | اے ہمیشہ نعمت دینے والے |

| | | |
|---|---|---|
| يا باسط الرزق | يا واسع العطايا | يا دافع البلايا |
| اے فراخ کرنے والے روزی کے | اے کشادہ کرنیوالے بخششوں کے | اے دور کرنیوالے بلاؤں کے |

| | | |
|---|---|---|
| يا حاضرا | ليس بغائب | يا موجودا عند الشدائد |
| اے وہ ذات کہ حاضر ہے | کسی وقت غائب نہیں | اے وہ ذات کہ موجود ہے سختیوں کے وقت |

| | | |
|---|---|---|
| يا مجمل السر | يا خفي اللطف | يا لطيف الصنع |
| اے اچھا رکھنے والے بھید کے | اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے | اے پاکیزہ کار |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يا حليما | لا يعجل | يا جوادا | لا يبخل | اقض حاجتي |
| اے بردبار | کہ نہیں جلدی کرتا | اے بڑے سخی | کہ نہیں بخل کرتا | پوری کر میری حاجت |

| | | |
|---|---|---|
| برحمتك يا ارحم | الراحمين | اللهم اني اسألك |
| مہربانی سے اے زیادہ تر مہربان | مہربانوں سے | اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| باسمك المخزون | المكنون | السلام | المنزل |
| تیرے نام کے جو مخزون ہے | پوشیدہ ہے | سلام ہے | اتارا گیا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| القدوس | المطهر | الطاهر | يا دهر يا ديهار |
| پاک ہے | پاکیزہ ہے | پاک ہے | اے دہر اے دیہار |

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَا دَیْهُوْرُ | یَا اَزَلُ | یَا اَبَدُ | یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ |
| اے دیہور | اے ازل | اے ابد | اے وہ ذات جو پیدا نہیں ہوئی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلَمْ یُوْلَدْ | وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ | کُفُوًا اَحَدٌ | یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ |
| اور نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا | اور نہیں ہے اُس کا | کوئی ہم جنس | اے وہ ذات کہ اسکی ہمیشگی |

| | | |
|---|---|---|
| یَا هُوْ یَا هُوْ یَا هُوْ | مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوْ | یَا کَا… |
| یا ہو یا ہو یا ہو | اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ | اے ثابت اپنی ذا… |

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَا کَیْنَانُ | یَا رُوْحُ | یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ | یَا کَائِنُ… |
| اے موجود اپنی ذات میں | اے عالم کیلئے روح | اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر وجود سے | اے وہ ذات کہ… |

| | | |
|---|---|---|
| بَعْدَ کُلِّ کَوْنٍ | اِهْیَا اَشْرَاهِیَا اَذُوْنِیْ اَنْبَاؤُتْ | یَا مُجْـ… |
| بعد ہر موجود کے | | اے روشن کر… |

| | |
|---|---|
| یَا [illegible] الْاُمُوْرِ | سُبْحَانَكَ عَلٰی عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِـ… |
| بڑی بڑی چیزوں کے | پاکی ہے تجھ کو درگذر کرنے پر باوجود قدرت تیری کے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاِنْ تَوَلَّوْا | فَقُلْ | حَسْبِیَ اللّٰهُ | لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ |
| پس اگر روگردانی کریں کفار | تو کہہ تو | مجھ کو اللہ کافی ہے | اسکے سوا کوئی معبود نہیں |

| | |
|---|---|
| عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ | وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ |
| اُسی پر میرا بھروسہ ہے | اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے |

| | | |
|---|---|---|
| لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ | وَهُوَ السَّمِیْعُ | الْعَلِیْمُ |
| نہیں ہے اُس کی مثل کوئی چیز | اور وہ سب کچھ سنتا | جانتا ہے |

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیشک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے یا اللہ برکت نازل فرما محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

اور آل محمدؐ پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے ابراہیم پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵

اور آل ابراہیم پر بیشک تو قابل ہر ستائش بزرگی والا ہے

اور جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاکم و سلطان کے آگے جانا ہو، تو سات بار دعاء حزب البحر پڑھے اور اس کے بعد ایک بار اس دعا کو پڑھے اور حاجت چاہے یا اس حاکم کی مہربانی اللہ سے چاہیے۔

# دُعاءِ خاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ

شروع بنام اللہ رحمت والے بندہ نواز کے قسم دیتا ہوں تجھ کو

یَا بُدُّوْحُ بِالسَّبْعِ الْھَوَاوِیَۃِ وَبِالسَّبْعِ الْاَرْضِیَّۃِ

اے بدوح سات ہواؤں کی اور قسم دیتا ہوں تجھ کو سات زمینوں کی

شُمُوخُ اَشْمَخَتْ طَاشَتْ طَاشَتْ يَابُدُّوحُ
شموخ　اشمخت　طاشنت　طاشت　اے بدوح

يَابَاسِطُ يَاوَدُوْدُ اُبْسُطِ النِّعْمَةَ وَزَيِّلِ النِّكْبَةَ
اے کشائش کرنیوالے اے نوازش کرنیوالے کھول دے نعمت کو اور دور کر دے نکبت کو

يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ
اے حنّان　اے منّان　اے اللہ　اے اللہ　اے اللہ

اِسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِفَضْلِكَ
قبول کر　میری دعا کو اپنے فضل سے

---

## برائے کشف القلوب

یہ عمل علم عزائم سے ہے اور نہایت عظیم النفع ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی بات معلوم ہوجائے۔ وہ سہ ہفتہ تک روزہ رکھے ترک حیوانات کیساتھ اور ان اسماء سبعہ کو جو مفاتیح العلم کہلاتے ہیں اول آخر درود شریف سو سو بار اور ان اسماء کو ہزار بار روزانہ پڑھے وہ اسماء یہ ہیں:-

سُهَيْدَ بَيْدَعِ هَلَيْهُوْنِ لَالَهُوْنِ دَمْدَ غُوْثِ هَاجَنِيْ فَلَيْشَنَاعِ هَيْلُوْبِ ۵ کو پڑھے اور پھر بعد درود شریف کے یہ دعا تین بار پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اَكْشِفْ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَلِّمْنِيْ مَالَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ وَبَيِّنْ لِيْ مِنْ كُلِّ مَا اَسْئَلُ عَنْهُ يَامَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاهُ

پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اکیس روز کے بعد اثر ظاہر ہونا شروع ہوگا جو شخص اس عامل کے سامنے آئیگا جو کچھ اس کے دل میں ہوگا وہ اس پر منکشف ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔

---

Marfat.com

# تعویذات وعملیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وہ عملیات جو سید پیر محبوب الٰہی شاہ صاحب کے معمولات ہیں درج کرتا ہوں کہ ہر خاص وعام فائدہ اُٹھا کر دُعا سے یاد کرے۔

## استخارہ

یہ استخارہ مجربہ ہر خاندان کے مشائخ سے ہے کہ جب یہ چاہا ہے کہ خواب میں کسی امر کا خیر وشر معلوم کروں تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر رو بقبلہ ہو کر دہنی کروٹ پر لیٹے اور سورۃ والشمس کو سات بار پڑھے پھر سورۃ والیل کو سات بار پڑھے پھر سورۃ اخلاص کو سات بار پڑھے پھر یوں کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیۡ فِیۡ مَنَامِیۡ کَذَا وَکَذَا وَاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا وَّمَخۡرَجًا وَّ اَرِنِیۡ فِیۡ مَنَامِیۡ مَا اَسۡتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعۡوَتِیۡ۔ اور خاموش سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس امر کے متعلق معلوم کرنا ہے اُسی رات کو معلوم ہو جائیگا اگر پہلی رات کچھ معلوم نہ ہو تو دوسری دتیسری رات کرے اس طرح سات دن تک کریں ساتویں سے آگے نہ بڑھیگا کہ حال کُھل جائیگا۔

یہ استخارہ فقیر کا معمول ہے اور میری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے۔

## دیگر استخارہ مجرب :-

جو شخص کسی امر کا خیر یا شر معلوم کرنا چاہے تو بعد نماز عشاء کے وضو تازہ کر کے مصلّٰی پاک پر بیٹھ کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ۱۰۰ بار درود شریف بھیجے اس کے بعد دس بار سورۃ فاتحہ اور گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر پھر ۱۰۰ بار درود شریف

Marfat.com

پڑھ کر متوجہ طرف قبلہ کے ہو کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ہر امر کا انجام بخوبی معلوم ہو جائیگا یہ بھی فقیر محبوب الٰہی کا معمول ہے اور مجرب ہے اور فقیر کے نزدیک اس سے بہتر کوئی استخارہ نہیں ہے۔

خواب میں زیارت رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی۔ ہزار بار سورۂ کوثر کو باطہارت پڑھے اول آخر درود شریف سو سو بار پڑھ کر خاموش سو جائے تو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہوگی۔ مجرب المجرب مؤلف کتاب ہٰذا

## عمل سورۂ فاتحہ شریف

جو کہ حضرت امام غزالی رحمت اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ سورۂ فاتحہ کے خواص اس طرح بیان کئے ہیں کہ جو شخص اپنی کل حاجات دینی و دنیاوی کا روا ہونا چاہے اور ہر ایک مخالف اور عدو سے محفوظ رہنا چاہے اور بھوک پیاس یا فقر و فاقہ کی محنت اور آفت سے تنگ آگیا ہو تو وہ شخص سورۂ فاتحہ شریف کا ورد شروع کرے اس طرح سے کہ صبح کی نماز کے بعد اکیس ۲۱ بار اور ظہر کی نماز کے بعد بائیس ۲۲ بار عصر کے بعد تئیس ۲۳ بار مغرب کے بعد چوبیس ۲۴ بار اور عشا کے بعد دس بار اول آخر تین ۳ تین بار درود شریف پڑھا کرے اِس پر مداومت کرنے سے ہر قسم کی حاجات دینی دنیاوی روا ہونگی۔

اور معلوم ہو کہ سورۂ فاتحہ ہر مرضِ لاعلاج کی شافع دعا ہے۔ مثلاً دردِ سر دردِ شقیقہ۔ دردِ ابرو۔ دردِ چشم۔ دردِ گوش۔ دردِ دنداں۔ دردِ حلق یعنی خناق اور خنازیر اور دردِ سینہ۔ دردِ پہلوُ۔ دردِ کمر۔ دردِ پیٹ۔ دردِ گردہ۔ دردِ عرق النساء۔ وجع المفاصل اور ہر قسم کے درد خواہ جسم میں کسی جگہ کیوں نہ ہو مقام درد پر بسم اللہ پڑھتے ہوئے ہاتھ رکھ کر طاق مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر یعنی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

Marfat.com

پڑھے اور جائے درد پر دم کریں پس چند بار کے دم کرنے سے اللہ تعالیٰ شفا عطا کریگا۔ اس طرح ہر قسم کے ورم۔ گھمبیر۔ ناسور پر بھی دم کریں دم کرتے ہوئے ہی آرام معلوم ہوگا اور اسی طرح سورۃ فاتحہ بمعہ نقش ہر قسم کے زہریلے جانور مثلاً سانپ۔ بچھو۔ یا دیوانہ کتا کاٹنے کے لیئے اکسیر ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے سورۃ فاتحہ کا ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ایک نقش روزانہ دھو کر پلائیں اور جائے ڈنک مار گزیدہ یا سگ دیوانہ پر اکتالیس مرتبہ دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا زہر دور ہو کر مریض تندرست ہو گا۔ اسی طرح اگرچہ جنون۔ مالیخولیا اور ہر قسم کے پاگل پن کے لیئے کتب صوفیہ سے ثابت ہے کہ سورۃ فاتحہ سے ہر قسم پاگل پن کا علاج اس طرح کریں کہ روزانہ چینی کی رکابی پر سورۃ فاتحہ لکھ کر دھو کر یہ پانی مریض کو پلائیں اور صبح شام گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض کے منہ پر پھونکیں انشاء اللہ تعالیٰ پاگل ہوش میں آکر تندرست ہو گا۔ اسی طرح اگر کسی مرض لاعلاج کے لیئے سورہ فاتحہ کا نقش لکھ صبح شام چالیس دن تک پلادیں ہر مرض سے شفا ہو گی۔ اسی طرح اگر بے اولاد والی عورت کو پلائی جاوے تین مہینے کے بعد ضرور حاملہ ہو گی۔ نقش یہ ہے :۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرحیم | الرحمٰن | رب العالمین | الحمد للہ |
| وایاک | نعبد | ایاک | مالک یوم الدین |
| صراط الذین | المستقیم | اھدنا الصراط | نستعین |
| ولا الضالین | المغضوب علیھم | علیھم غیر | انعمت |
| یا حی | ملکہ ولقائہ | لاحی فی دیمومۃ | یا حی حین |

## برائے تسخیر خلائق :۔

جو شخص تسخیر خلائق چاہے عمل ذیل کا تین چلہ کرے کیونکہ یہ عمل حب خلائق کے لیئے ہر خاندان کے بزرگوں کا معمول اور مجرب ہے۔ عمل یہ ہے :۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامَ الْاِسْمِ الْبُدُّ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَافِیْلُ اُحْضِرُوْ قُلُوْبَ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا لِلْمُسَخَّرَاتِ لِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔

اوّل آخر درود شریف سَو سَو بار پڑھے اور ۳۰۰ مرتبہ عزیمت بالا پڑھے روزانہ صبح کو بعد نماز صبح کے۔ تو تسخیر کا اس قدر ہجوم ہو گا کہ جو بیان سے باہر ہے عامل کو چاہیئے کہ نیک خلق ہو اور وسعت اور حوصلہ اختیار کرے اور خلقت کو کھانے اور کپڑا اور ہر طرح کا فائدہ پہونچائے کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہونچیگا اور جمع نہ کرے۔ لوگوں کا ہر طرف سے ہجوم ہو گا۔

اور جس شخص نے مکمل سہ چلہ کرنا ہو وہ فقیر سے مِلکر باجازت سہ چلّہ معلوم کر کے پُورا عمل کریں تو پھر ہجوم تسخیر خلائق اسقدر ہو گا کہ بیان سے باہر ہے۔ ہر شخص عامل کا مطیع و مسخر ہو گا مجرّب ہے۔

**سُورۂ فاتحہ کے خواص:۔** حضرت امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ فاتحہ کے خواص اس طرح بیان کیئے ہیں کہ جو شخص اپنی کل حاجات دینی و دنیاوی کارروا ہونا چاہے اور ہر ایک مخالف اور عدو سے محفوظ رہنا چاہے اور بھوک پیاس یا فقر و فاقہ کی محنت و آفت سے تنگ آگیا ہو تو وہ شخص سورۂ فاتحہ شریف کا ورد شروع کرے اس طرح سے کہ صبح کی نماز کے بعد ۲۱ بار پڑھے اور ظہر کے بعد ۲۲ بار۔ عصر کے بعد ۲۳ بار۔ مغرب کے بعد ۲۴ بار اور عشاء کے بعد دَس بار پڑھے اوّل آخر تین تین بار درود شریف پڑھا کریں۔ ہر قسم کی حاجات دینی و دُنیاوی روا ہونگی۔ مجرب ہے جس کا دل چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے۔ فقط۔

از پیر محبوب الٰہی دہلوی حال مقیم کوٹرے شاہ زیرین ضلع منٹگمری۔

Marfat.com

# برائے فتوحات و خرچ لنگر کے لیے

روزانہ بعد نماز صبح مندرجہ ذیل وظائف جو کہ ہر خاندان قادریہ چشتیہ کے لنگر روزانہ لنگر کے خرچ کے لیے پڑھا کرتے ہیں وہ یہ ہے:-

اوّل یہ درود شریف دس مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ اس کے بعد یہ دعا یکصد بار پڑھے۔ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ الَّذِىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اس کے بعد ۲۶۰ بار یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْم۔ اس کے بعد یکصد بار یہ کلمہ پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اس کے بعد ۸۳ بار یہ اسم پڑھے۔ يَا غَنِيُّ اَغْنِنِىْ بِرَحْمَتِكَ اَنْتَ الْوَاسِعُ۔ اس کے بعد اسم وہاب اس طرح پڑھے۔ يَا وَهَّابُ هَبْ لِىْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اس کے بعد یہ دعا ہفت مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اَنْتَدَيْتُ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

اس کے بعد پھر درود شریف مذکورہ بالا دس مرتبہ پڑھے۔ پس تمام عالم اس کی طرف رجوع ہوگا۔ اور ہر قسم کی فتوحات کے دروازے کھل جاویں گے ہر قسم کی فتوحات اس کے پڑھنے والے کو ہونگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب المجرب ہے۔

ضا ۱۔ اگر کوئی شخص اس نقش مثلث کو عروج ماہ بروز اتوار ساعت شمس

Marfat.com

ہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھی تمام عالم اس عامل کے پاس مسخر ہو کر کمال رجوع ہوگی۔ جہاں جائیگا باعزت رہیگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

**ایضاً**۔ برائے فتوحات کے دروازہ کھولنے اور فقر و فاقہ کو دور کرنے کے لئے ایک دُعا حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ کی تصنیف شدہ تحریر کرتا ہوں جو کہ یہ ہے:۔

۷۸۶

اللہ اللہ اللہ

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۰۵ | ۱۰۱۰ | ۱۰۰۳ |
| ۱۰۰۴ | ۱۰۰۶ | ۱۰۰۸ |
| ۱۰۰۹ | ۱۰۰۲ | ۱۰۰۷ |

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

امام صاحب امام غزالی اور تمام علماءِ دین فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اس دُعا کو بعد جمعہ سے شروع کیا کہ روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہیگا تو خدا تعالیٰ اس دُعا کے پڑھنے والے کو مخلوق سے غنی کر دیگا اور ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا اور تمام مخلوق سے بے پرواہ ہو جائیگا مجرب المجرب عمل ہے۔

## ہر قسم درد بدن

درد خواہ بدن میں کسی جگہ کیوں نہ ہو ہر قسم کے درد کے دفع کے لئے اپنا مجرب و معمول عمل درج کرتا ہوں وھو ھذا:۔

درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَبِعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا ۃ

Marfat.com

طریقہ دم کرنے کا یہ ہے کہ جائے درد پر بسم اللہ پڑھ کر ہاتھ رکھے اور ساری دعا کو مع بسم اللہ اول ایک بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں۔ پھر بدستور ہاتھ رکھ کر تین بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں پھر بدستور ہاتھ رکھ کر پانچ بار دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں پھر بدستور ہفت بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں۔ پھر بدستور نو مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر بدستور گیارہ بار دم کریں پھر بدستور تیرہ بار دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں۔ پس ہر قسم کا درد بدن خواہ کسی قسم کا درد کیوں نہ ہو۔ مثلاً درد سر۔ درد چشم۔ درد کان۔ درد دانت۔ درد سینہ۔ درد پیٹ۔ درد قولنج۔ درد گردہ۔ درد عرق النسائ۔ درد وجع المفاصل وغیرہ ہر قسم کے درد جاتے رہیں گے۔ یہ عمل خاص الخاص ہے اور معمولات فقیر حقیر محبوب الٰہی کا ہے جس نے اس عمل کو کرنا ہو فقیر سے اجازت لیکر کریں۔

**ایضاً**۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ درد عرق النساء و دمبل۔ بثور۔ ورم ہر قسم۔ اور وجع ہر قسم کے لئے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ پڑھے اور پھر سات بار کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ۔ شفا ہو گی مجرب ہے۔

## برائے عرق النساء

ہفت تار سوت کے نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے کتوا کر نیچے کی آیت کو ہفت مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگا دیں۔ اسی طرح ہفت گرہ لگا دیں آیت یہ ہے:۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ اور پھر دھاگہ کو مقام درد پر باندھیں بفضل تعالیٰ

Marfat.com

درد عرق النساء، بالکل جاتا رہے گا مجرب ہے۔

ایضاً۔ برائے عرق النساء کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ ہفت تار نابالغ کے کتے ہوئے پر یہ آیت یعنی اَیَّتُهَا الْعِرْقُ النَّابِتُ فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ ہفت بار پڑھ کر ہفت گرہ لگا کر درد کے مقام پر باندھ دیں۔ تو درد عرق النساء جاتا رہیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے دردِ زِہ

دردِ زِہ کے لئے اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوراً نقش کھول دیں اور حضرت پیران پیر محبوب سبحانی کی حسب توفیق نیاز دیں۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| محمد | بیاید | ہوائے | سفر |
| بیاید | کہ بیند | سفر | در سفر |
| ہوائے | سفر | دوستی | اے پسر |
| سفر | در سفر | اے پسر | خوب تر |

دیگر۔ ایک کاغذ پر یہ آیت شریفہ لکھے:۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْیًا اِشْرَاهِیًا پاک کپڑے میں سی کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔ بسہولت بچہ پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## برائے درازی عمر و حفظ از مرگ

شیخ محمد بن یوسف سنوسی حسینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس آیت شریف سورۃ توبہ کی آخری آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

Marfat.com

نفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم ۝ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۝ دن یا رات میں پڑھیگا اُس دن نہ مریگا اور نہ مقتول ہوگا اور نہ کوئی زخم دشمن اُس کو لگیگا۔

اگر صبح کو پڑھیگا تو شام تک نہ مریگا اگر شام کو پڑھیگا تو صبح تک نہ مریگا انشاء اللہ تعالیٰ مجرّب ہے۔

**برائے حفاظت مکان**۔ سورۂ فیل کو ایک ظرف خام گلی پر لکھ کر گھر کے اندر دفن کردیں پس وہ مکان محفوظ رہیگا جب تک کہ ظرف اس میں باقی رہیگا وَذَالِکَ مَشْھُوْدٌ مُجَرَّبٌ۔

**برائے زندہ اولاد**:۔ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ اکیسو ساٹھ بار ۱۶۰ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی اولاد زندہ رہیگی۔ بسیار مجرب است۔ مؤلف۔

**سُورۂ یٰسین**۔ حاجت بر آنے کے لئے سُورہ یٰسین کا اس طرح پڑھنا نہایت مفید ہے۔

اوّل تین بار درود شریف پڑھ کر لفظ یٰسین پڑھے اور جب مبین پر پہونچے الحمد للہ رب العالمین۔ نستعین تک پڑھے اور شہادت کی انگلی کھڑی کرکے اذان کے تمام کلمات کہے (یعنی پوری اذان پڑھے) جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہونچے اس آیت کو سات بار پڑھے۔ اس کے بعد یا سَلَامُ یَا رَبُّ یَا رَحِیْمُ ان تینوں اسموں کو سات سات بار پڑھے جب ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ پہونچے اس آیت کو سات بار پڑھ کر یا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ سات سات بار کہے۔ جب مِثْلَھُمْ پر پہونچے تین مرتبہ اس کلمہ کو کہے۔ سورہ تمام ہونے کے بعد

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تک پڑھ
شہادت کی اُنگلی سے اشارہ کرکے اذان کے کلمات کہے اور سورہ فاتحہ الحمد شریف
پوری کرے ۔ اور درود شریف ۔ لاحول ۔ ذوالجلال والاکرام ۔ یا ارحم
الرّاحمین ۔ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ ہر ا
سو سو بار پڑھے ۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب جناب امام ربّا
مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخشے ۔ اور جناب الٰہی سے اپنی حاجت ا
سورہ کے واسطہ سے مانگے ۔ اگر اس درمیان میں کام ہو جائے تو بہتر ہے
چالیس روز تک پڑھے ؛

**سورۂ مزمل پڑھنے کا طریقہ:** ۔ سورہ مزمّل اس ترتیب سے پڑھ
کہ اوّل یا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اس کے بعد پڑھے زَمِّلْنِیْ ۔ زَمِّلْنِیْ ۔ زَمِّلْنِیْ
بِقُدْرَۃِ الْحَیِّ وَاَدْرِکْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا اَحْمَدُ اکتالیس بار صبح
کی نماز کے بعد ۔ یا عصر و مغرب یا مغرب و عشاء کے درمیان ۔ اگر تمام سور
کا عمل پڑھے سب موکل مندرجہ ذیل کو پڑھے یَا اَللّٰہُ ۔ یا اسرافیل یا سموطیت
بحق یا اللہ یا بُدُّوحُ یا جبرئیل پھر کہے قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗ
آخر تک ۔ جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر پہونچے اس کلمہ کو گیارہ بار کہ
اور جب کلمہ سبیلاً پر پہونچے یا عزیز الوھّاب پانچسو بار پڑھے ۔ اوّل و آخ
درود شریف سینتالیس ۴۷ بار پڑھے ۔ اسی طرح اس سورہ کو چالیس بار پڑھے
اور کسی سے کسی قسم کی حاجت طلب نہ کرے سوائے جناب کبریا جل جلالہٗ و سبح
و تعالیٰ کے کہ وہی مراد کو پہونچائے گا ۔

**برائے درد سر** ۔ عامل اپنا ہاتھ درد والے کے سر پر رکھ کر تین یا سا
مرتبہ یہ دعا پڑھے :۔

Marfat.com

بسم الله خیر الاسماء بسم الله رب الارض ورب السماء بسم الله الذی
بسمه برکة وشفاء بسم الله الذی بیده الشفاء بسم الله الذی لا یضر
مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم۔ انشاء الله
تعالیٰ درد کو آرام ہوجائیگا۔

**برائے دفع جن۔** بسم الله الرحمٰن الرحیم هذا کتاب من محمد
رسول رب العالمین الی من طرق الدار من العمار والزوار
والسائحین الا طارقا یطرق بخیر یا رحمٰن اما بعد فان لنا ولکم
فی الحق سعة فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او راعبا حقا
مبطلا هذا کتاب الله ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ
ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی
هذا وانطلقوا الی عبدة الاصنام والی من یزعم ان مع الله
الٰها اخر لا اله الا هو کل شیء هالک الا وجهه له الحکم والیه
ترجعون تغلبون حٰم لا ینصرون حٰم عسق تفرق اعداء الله وبلغت
حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله فسیکفیکهم الله وهو السمیع
العلیم۔ مریض کی گردن میں باندھے شفاء ہوجائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

**برائے غلام فرار شدہ۔** لوہے کے قفل پر اکیس بار سورہ فاتحہ پڑھے۔ غلام
کے نام سے قفل بند کرے۔ اور نئی ہانڈی میں یہ قفل اور پانی ڈالکر چولھے پر رکھے
اس کے نیچے تمام روز آگ سلگائے غلام حاضر ہوجائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

**برائے ہر حاجت۔** مرقومہ ذیل رباعی ہر حاجت کیواسطے ہر نماز کے بعد
بار پڑھے حاجت پوری ہوجائیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ رباعی یہ ہے۔

اے زلف سیاہ تو بلائے دل من — وے لعل لبت گرہ کشائے دل من

Marfat.com

من دل ندہم بکس برائے دل تو تو دل ندہی بکس برائے دل من

**پیشاب یا خانہ کا بند** پڑنے اور کنکری کے لیے یہ آیات لکھ کر مریض کو پلائے بند کھل جاوے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً۔

**ایضاً** یہ آیت لکھ کر پلائے:۔ وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا۔

**ایضاً** یہ آیت قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ؕ

**ایضاً** سورۃ اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ بھی اس غرض کے لیے مفید ہے۔

**پیشاب کے بند کیلئے** یہ آیت بھی نہایت مفید ہے۔ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۖ وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ عَلٰٓى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۚ لکھ کر گلے میں باندھے۔

**برائے سلسل بول** و سیلان خون۔ وزیادتی حیض و دوائی نکسیر وغیرہ لکھ کر مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو جائیگی:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ۔ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ؕ۔

**بدمزاج بچے کیواسطے** لکھ کر گلے میں باندھے:۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ولبثوا فی کہفہم ثلاث مائۃ سنین
وازدادوا تسعا۔ یومئذ یتبعون الداعی لا عوج لہ۔ وخشعت
الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الا ہمسا۔

...طر بد کیلئے ہلدی کی چند گرہ پر تین تین مرتبہ کلمہ الاسلام حق والکفر باطل
...ھ کر دم کرے اور آگ میں ڈالکر اس کا دھواں مریض کو پہنچائے۔

...ائے چیچک۔ سات چاول مسلم لیکر ہر چاول پر سات مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
...ل و آخر تین بار درود شریف پڑھے اور بچے کو کھلائے۔

...رائے درد سر۔ مریض کے سر پر یا باسط لکھے انشاء اللہ تعالیٰ مرض
...فع ہو جائے گا۔

...رائے دفع ناراضگی۔ اگر کوئی کسی سے ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا
...اہے اسم یا ودود ہر روز ہزار بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ
...ر پڑھے۔ فضل خدا سے راضی ہو جائیگا۔

...فع حاجت اور غائب کو حاضر کرنے اور شفائے مریض کے واسطے
...ح کی سنت و فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھے۔

...وانہ کتے کے کاٹنے کے لئے۔ کہ جس سے دیوانہ ہونیکا خوف ہو روٹی
...چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔ انہم یکیدون کیدا واکید کیدا فمہل الکافرین
...مہلہم رویدا ہر روز ایک ٹکڑا سگ گزیدہ (مریض) کو کھلائے۔

...شخص بادشاہ سے ڈرتا ہو: کہیعص لکھے کفیت اور ہر حرف
...تا تھ دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے۔ اور حمعسق حمیت اور ہر حرف
...بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے۔ پھر جس شخص سے ڈرتا ہے جب اس کے سامنے
...ے دونوں ہاتھ کھولدے۔

Marfat.com

**تمام امراض کے لئے** ۔ یہ چھ آیات کہ ان کو آیات شفاء کہتے ہیں چینی کے برتن یا کسی اور چیز میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے تین روز یا سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ شفاء پائیگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ۔

**ہر قسم کے نفع کے لئے** قرآن مجید میں ۳۳ آیتیں ہیں یعنی جادو کے یا شیطانی اثر۔ چور و درندے کے لئے نہایت مؤثر ہیں ان کو لکھ کر پلائے یا دم کرے یا مریض کو حکم کرے کہ وہ خود پڑھے۔

حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص ان آیتوں کو یک بار صبح ۔ یک بار شام پڑھے امان الٰہی میں رہے۔ اور کسی اسم و دعا کا اس پہ اثر نہیں ہو سکتا اور شیطان و بدخواہوں کے شر سے محفوظ رہیگا۔ آیات یہ ہیں۔ چار آیات اوّل سورہ بقر سے اور آیت الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیت آخر سورہ بقر لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ الخ تین آیت سورہ اعراف سے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ تا مُحْسِنِيْنَ اور آخر بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ الخ اور دس آیتیں اول صافات سے لَازِبٍ تک۔ اور دو آیتیں سورہ الرحمٰن سے يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا الخ اور دو آیتیں سورہ جن کی قُلْ اُوْحِيَ سے شَطَطًا تک ان آیتوں کا ثلث و ثلثون آیت ہے۔ اور بعض ان پر یہ سورتیں زیادہ کرتے ہیں۔ سورہ فاتحہ ۔ سورہ کافرون ۔ سورہ اخلاص اور معوذتین اور سورہ جن کی شر

Marfat.com

...یں قُلْ اُوْحِیَ سے شَطَطًا تک۔
...ئے مرض چیچک جس وقت چیچک ظاہر ہو جائے نیلے دھاگے کے تار
...تکذبان کے کلموں کی برابر لئے جائیں جو سورہ الرحمٰن میں ہے پھر سورۂ رحمٰن کو
...ے۔جس وقت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہونچے اس دھاگہ پر دم
...ے گرہ لگائے یہاں تک کہ سورہ تمام ہو جائے۔ پھر بچے کے گلے میں باندھ
...ں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو گا اور صحت ہو جائیگی۔
...ائے حاجات:۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو
...تبہ روزانہ بارہ روز تک پڑھے حق تعالیٰ شانہ اپنے فضل و کرم سے حاجت
...ی فرماویگا۔
...ج دہ حاجت کیلئے۔ چار رکعت اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ پہلی رکعت
...ں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
...ظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
...ر دوسری رکعت میں سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
...تیسری رکعت میں سو مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ
...لْعِبَادِ اور چوتھی رکعت میں سو مرتبہ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ
...سلام پھیر کر سو مرتبہ پڑھے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔
...ئے جن و شیاطین کہ گھر میں پتھر پھینکتے ہیں۔ اس آیت کو پڑھے
...ھُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا ... رُوَیْدًا تک چار میخ لوہے
...تو ہر ایک پر پچیس پچیس بار پڑھے اور گھر کے ہر ایک گوشہ میں ایک ایک
...کر دے۔
...نا اصحاب کہف کے نام لکھ کر گھر کے چاروں طرف چسپاں کرے۔

**جس عورت کے صرف لڑکی ہوتی ہو۔** عورت کے پیٹ پر شہادت کی انگلی سے گول دائرہ کھینچے ستر بار ۔ اور ہر بار انگلی پھراتے وقت یا متین کہے۔

**بانجھ عورت کے واسطے۔** ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھے یہ آیت شریف وَلَوْ اَنَّا قُرْاٰنًا تا جَمِیْعًا عورت کی کمر میں باندھے حمل قرار پائے انشاء اللہ تعالیٰ

**ایضاً** لونگ کے چالیس دانوں پر آیت اَوْ کَظُلُمٰتٍ تا نُوْرٍ ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر اس کو ہر روز ایک ایک دانہ کھلائے۔ اور حیض کے بعد غسل کرنے پر شروع کرے اور شوہر ان ایام میں بیوی کے ساتھ خلوت کرے۔

**برائے حفاظت حمل۔** ۱۴ تار دھاگہ زعفران میں رنگا ہوا عورت قد کے برابر لیکر یہ آیتہ شریفہ وَاصْبِرْ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سورہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات مرتبہ دم کرے اور ہر بار دھاگے میں گرہ لگائے اور عورت کی کمر میں باندھے۔

**جس عورت کے صرف لڑکی ہوتی ہو۔** تین ماہ حمل کے گذرنے سے بیشتر ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے یہ آیت شریفہ لکھے اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى تا مُتَعَالِ اور آیہ یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَمِیًّا پھر لکھے یحیٰیؔ مریمؔ و عیسیٰؔ ابنًا صالحًا طویل العمر بحق محمدؐ وّ اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمَا وَ سَلَّمْ۔ کمر میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کو لڑکا مرحمت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

**برائے قرارِ حمل۔** اسم یَا مُبْدِئُ تین کاغذ کے ٹکڑوں پہ لکھے۔ شروع ماہ میں تین روز تک ایک ایک کھائے۔ اور آیتہ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ

Marfat.com

...ل اُنثٰی ۔ مثقال تک لکھ کر کمر میں باندھے۔ فضلِ خدا سے حمل قرار پائے۔
...س **عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو**۔ اجوائن وسیاہ مرچ لیکر
...ونوں پر ظہر کے قریب پیر کے دن سورہ والشمس چالیس مرتبہ اور ہر بار
...سورہ کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھے۔ پس تھوڑی تھوڑی کھلائے
...مل قرار پانے کے دن سے بچہ کے دودھ چھڑانے کے دن تک۔ انشاء اللہ
...تعالیٰ بچہ زندہ رہیگا اور عمر دراز پائے گا۔
...جس **مریض کے علاج سے** طبیب عاجز ہو جائیں۔ سفید چینی کے پیالہ
...یں (یا کسی اور پیالہ میں) یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا
...حَیُّ۔ اور بعض کے نزدیک اس پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے ہیں۔ چالیس روز
...لکھ کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔
...**گم شدہ چیز کے لیئے** یَا حَفِیْظُ ایک سو اُنیس بار پڑھے بغیر کسی زیادتی کے
...پھر اسی قدر یعنی ایکسو اُنیس مرتبہ یہ پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ
...حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ
...یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ مل جائے گی۔
...**برائے تپ** ولرزہ یہ عبارت لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
...بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ مِنَ النَّبِیِّ تَاکُلُ اللَّحْمَ
...تَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمِّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتَ
...مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتَ یَهُوْدِیَّةً
...فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتَ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ
...عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتَ بِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ
...وَلَا شَرِبْتَ لَهٗ دَمًا وَلَا هَشَمْتَ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ عَنْهُ اِلٰی

Marfat.com

مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ بَرِيْئٌ مِّنْكِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ۔

**برائے تپ مجرّب ہے**۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۔تا شَقِيًّا لکھ کر مریض کے سر پر باندھے اور آیہ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ لکھ کر دھو کر پلائے۔

**برائے خنازیر**۔ کچے چمڑے کا ایک تسمہ مریض کے قد کے برابر لے۔ اور اس میں اکتالیس ۴۱ گرہ دے۔ ہر گرہ دینے کے وقت کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَبِهَاءِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبِهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ پھر اس چمڑے پر دم کر کے گرہ دے یہاں تک کہ ۴۱ گرہ پوری ہو جائیں۔ پھر مریض کے گلے میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو جائیگی۔

**برائے ضعف بصر**۔ ہر نماز فرض کے بعد تین مرتبہ پڑھے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ اور آنکھ پر دم کرے۔

**برائے مرگی**: تانبے کے پترے پر ایک طرف اتوار کی پہلی ساعت میں يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ۔ اور گردن میں لٹکائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا۔

Marfat.com

**برائے چھڑانے قیدی کے و آسانی مشکل**۔ عشاء کے بعد ۶۰۵۶ مرتبہ پڑھے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ وصلوٰۃ التنجینا الخ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خلاصی پائیگا۔

**فتوحات وتمام امراض کیلئے**۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کو دھو کر پلائے۔ اور دیگر امور کے لئے پاک کپڑے میں سی کر داہنے بازو یا گلے وغیرہ میں باندھے۔

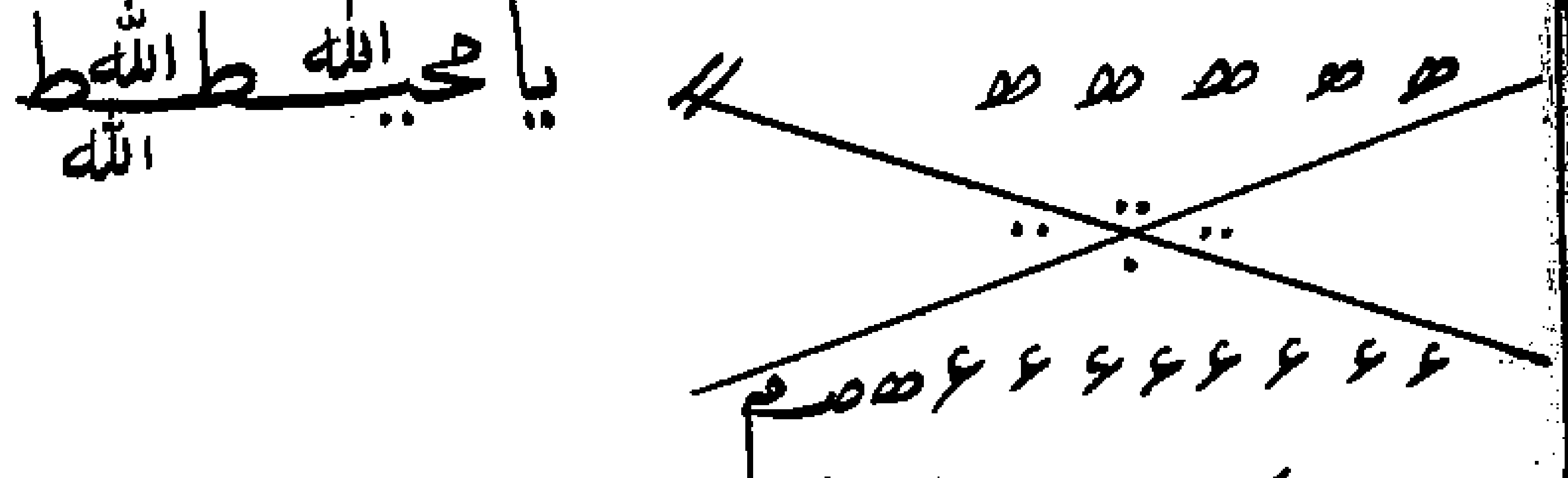


## دردِ سر کے لئے پیشانی میں باندھا جائے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |

یاروح یاروح یاروح یاروح یاروح یاروح یاروح
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

Marfat.com

**محبت زوجین کیلئے** دہنے بازو میں باندھنا چاہیئے۔ اور خوشبو بھی لگائی جائے:-

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ ۔ يا غفار ٦ | وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ۔ يا كريم | وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي يا كريم | اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ يا ودود |
| اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ يا ودود ١٢ | وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي يا كريم | وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يا رحيم ٢ | يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ يا لطيف ١٣ |
| وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يا لطيف | يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ يا رحمٰن ٩ | اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ | وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي يا رحمٰن |
| وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي يا رحمٰن ١٥ | اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ـو ٤ | يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ يا كريم ٥ | وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يا رحيم |

**بواسیر کے لئے** کمر میں پشت پر باندھنا چاہیئے:-

یا رحیم کل صریخ ومکروب وغیاثہ ومعاذہ یا رحیم

Marfat.com

# غزلیات

صورت مرشد کو دیکھا یہ تو بسم اللہ ہے
یہ تلاوت عاشقوں کی ہے کلام اللہ ہے

ت رخسار گیسوئے یار پر جب کی نظر
یہ حقیقت سے کھلا ہے راز الا اللہ ہے

ڈھونڈتے ہو طالب حق جسکو ابتک تم کوبکو
صورت مرشد میں دیکھو خاص بیت اللہ ہے

لی ہے یہ علی ہے یہ نبی ہے یہ کلیم
یہ مسیحا وقت کا ہے یہ خلیل اللہ ہے

تم باطن سے اسے دیکھوگے پاؤگے کمال
دیکھ کر محبوب اسے بولے یہ عین اللہ ہے

## غزل

دو تم شغل برزخ کو یہی بہتر قرینہ ہے
کہ بس اہل طریقت کا یہی مقصود زینہ ہے

سے ہر وقت تم دیکھو یہ ہے آئینہ وحدت کا
یہی دیدار احمد ہے یہی بس طور سینا ہے

ال دلربا اس میں ہمیشہ ہے نظر آتا
یہی دیدار بس حق ہے یہی حسن حسینہ ہے

ا حاضر اسے جانو اسے عین خدا مانو
دل عاشق میں رہتا ہے یہ کیا اعلیٰ نگینہ ہے

ر اس کو عیاں بس تو یہ ہے از نہاں محبوب
یہ تعلیم طریقت ہے نہ یہ علم سفینہ ہے

## غزل

قی نہ رہے بوئے خودی کی وہ لا شراب
عرفاں کے خم سے مجھ کو پلا ساقیا شراب

دی کو وجد عشق سے کرتی ہے باخبر
ہے راہ معرفت کے لئے رہنما شراب

ر مے فروش ہمیں بھی وہی پلا
پیتے ازل سے آئے جو اہل ہدیٰ شراب

تے ہیں ایک جام میں چودہ طبق کے راز
اے شیخ پی کے دیکھ تو بہر خدا شراب

وحدت وجود ہے مطلوب اس کو پی
کرتی ہے سب عدم یہ غم ماسوا شراب

Marfat.com

پیرِ مغاں کے فیض کو محبوب دیکھنا — اہلِ فنا کے حق میں ہے آبِ بقا

## غزل

خدا جس سے ملے پہلے وہی سامان پیدا کر — نہیں گر عشق دل میں عشق کا ارماں
ملائک کا بنے مسجود ایسی شان ہو پیدا — بزرگی پھر وہی پہلی سی لے انسان
نگاہِ حق ایسے حق بین وحق جو یاں ہو پیدا — نظر آئیگا تجھ کو نورِ حق عرفان
ملے جس طرح ہم سے وہ وہی سامان ہو جائے — نظر میں یار کی صورت رہے وہ
خدائی میں خدا کی جلوہ فرمائی نظر آوے — اسی کا نام حق بینی ہے اے ذیشان
گدازِ عشق مثلِ شمع ہو وہ دل کی حالت ہو — فدا ہو یار پر پروانہ ساں وہ جان
خودی کا تب مزہ ہے جب خدا بین فنا محبوب — وصالِ حق کا یہ درجہ ہے یہ ایمان

## غزل

ظاہر و باطن نہاں تو ہی تو تھا — ایں مکان و لامکاں تو ہی تو تھا
عارضِ گل میں نزاکت کی بہار — جس کی ہے وہ نازنیں تو ہی تو تھا
وجد کرتے کیوں نہ مستانِ الست — دل میں ان کے بالیقیں تو ہی تو تھا
بامِ عرفاں پر نہیں چڑھنا کٹھن — عشق کی حبل المتیں تو ہی تو تھا
تھی ازل سے لاگ تجھ کو عشق سے — حسن تو ہی تھا حسیں تو ہی تو تھا
تھی خودی حائل کی مہجوری رہے — ورنہ شہ رگ سے قریں تو ہی تو تھا

ہے نیازِ مرشدی محبوب قدیم
ناز تھا تو نازنیں تو ہی تو تھا

Marfat.com

# غزل

ن و مکاں جو کہ ارض و سما ہے | حقیقت میں تو ہی تو جلوہ نما ہے
برے سوا کون موجود عالم | تو ہی آپ محفل تو ہی خود شمع ہے
ق کی گفتار تیری ادا تھی | تو ہی قم باذنی کا شور و فغاں ہے
یں خود آپ محبوب بن کر | یہ مجنوں کی صورت میں درد نہاں ہے
حدت سے امواج کثرت میں آ کر | تو ہی آپ خود اپنی حمد و ثنا ہے

ہے مرشد کے فیضِ کرم سے یہ محبوب
کہ قطرے میں دریا کو دیکھا رواں ہے

# غزل

ے خوب اہلِ نظر دیکھتے ہیں | کہ بس تو ہی تو ہے جدھر دیکھتے ہیں
شائی کثرت میں وحدت خُدا کی | جنہیں راز کی ہے خبر دیکھتے ہیں
تجھ کو دیکھے نہ دیکھے ولیکن | نظر بھر کے اہلِ نظر دیکھتے ہیں
نکھیں ہیں اربابِ باطن کی روشن | تجھے خُوبرو با ہُنر دیکھتے ہیں
عارفوں پہ ہے رحمت خُدا کی | تجھے بیٹھ کر اپنے گھر دیکھتے ہیں
عشق پی کے جو بیخود ہوئے ہیں | وہ اپنے کو حق سربسر دیکھتے ہیں

حمایت سے پیرِ مغاں کے یہ محبوب
تجھے چار سو جلوہ گر دیکھتے ہیں

---

Marfat.com

## غزل

ایک دور ساقی نے مجھے مستانہ کر دیا — بیخود بنا کے پھر مجھے دیوانہ کر دیا
جوشِ انا الحق آ گیا مستی کا ہے سرور — وحدت کی مٹی سے یار نے پیمانہ بھر
دیر و حرم میں ایک ہی جلوہ دکھا دیا — کفر اور اسلام سے بیگانہ کر
اُلفت کی مے پلائی کہ مجھے دلربا نے خوب — صورت پہ اپنی یار نے پروانہ کر
جب دل میرا بیتاب ہوا عشقِ صنم میں — تب دل کو ہم نے دلبر کے نذرانہ کر
سو جان سے قربان ہو مرشد پہ تو محبوب — دل کو مرے آباد خدا خانہ کر

## غزل

نفی سے بقا ہم کو حاصل ہوا ہے — وصالِ خدا ہم کو حاصل ہوا
بہ ہستی کو اپنی کیا دور جس نے — کہ راہِ خدا میں وہ کامل ہوا
فقیری میں ہے گا وہی مردِ کامل — جو اس شغل پر خوب شاغل ہوا
محو رہتے ہیں ذاتِ حق میں ہمیشہ — جنہیں مرتبہ بس یہ حاصل ہوا
جو مرشد میں محبوب ہوا مردِ فانی — وصولِ بقا اس کو واصل ہوا

## غزل

فنا ہو گئے وصلِ بقا ہم نے پایا — حقیقت کو اپنی خدا ہم نے پایا
نہ دیکھا کہیں بغیر اپنے سوا سمجھ — کہ اپنے کو کل پہ ملا ہم نے پایا
شریعت میں بندے کی صورت میں دیکھا — حقیقت میں بندہ خدا ہم نے پایا
جسے رمزِ معرفت ہو سو جانے — نہ دریا سے قطرہ جدا ہم نے پایا

Marfat.com

نہیں غیر موجود حق کے سوا کچھ یہ عینِ عبادت صلہ ہم نے پایا

فقط نورِ ہستی ہے نظروں میں محبوبؔ
جو تھا رازِ مخفی کھلا ہم نے پایا

## غزل

خودی دُور کر کے خدا دیکھتے ہیں تجھی کو صنم بر ملا دیکھتے ہیں
تجھے عرش سے فرش تک ہم نے دیکھا تو ہی تو فقط جا بجا دیکھتے ہیں
اٹھا جبکہ پردہ ہے عن ماسوا کا فقط نورِ وحدت کھلا دیکھتے ہیں
یہ ہے مرتبہ حضرتِ عشق یارو کہ اپنے کو ذاتِ بقا دیکھتے ہیں
کیا جس نے محو وہم ہستی کو اپنی انہیں میں کمالِ خدا دیکھتے ہیں
ہوئی اصل اپنی سے جو مردِ عارف وہ اپنے کو خاصِ خدا دیکھتے ہیں

کہ پیرِ مغاں کی عنایت سے محبوبؔ
یہ کل شئے کو عینِ خدا دیکھتے ہیں

## نصیحت

عزیزو دوستو یارو یہ دنیا دارِ فانی ہے دلِ اپنا مت لگاؤ تم کہ جب تک زندگانی ہے
تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذاتِ دنیا میں ہوئی اندھی عقل تیری تیری کیسی نادانی ہے
گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ کہاں ہیں باپ دادا سب کہ جن کی نشانی ہے
نہ کر بل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر کہ اس دنیا کی ہر ایک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے
تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم کہ آخر میں تری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے

Marfat.com

نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو
نبی کے در کا خادم بن مراد اچھی جو پانی ہے

شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا
بُری حالت ہو ظالم چور کی جو مرد زانی ہے

نور روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقویٰ بن
کہ تقویٰ ہی میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے

پکڑ لے پیر کامل کو کہ بیعت بھی ضروری ہے
بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھکو پانی ہے

خدا یاد آئے جس کو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے
سوا مرشد کے دنیا کی محبت کس مٹانی ہے

شریعت کا غلام ہو بے عجب اخلاق ہو اسمیں
دل اس کا مثلِ آئینہ ہو یہ اسکی نشانی ہے

اگر تو طالبِ مولا ہے اور اصلاح کا جویا
تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

فقیرِ دست بستہ عرض کرتا ہے سنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اسمیں نہ لائق بدگمانی ہے

---

# ضروری گذارش

ناظرین والاتمکین کی خدمت میں التماس ہے کہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان کے تحت کتاب ہذا میں اگر کوئی سقم یا سہو پائیں۔ تو مصنف کو از راہِ تلطف اطلاع دیں۔ تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی کر لی جائے۔

مؤلف

---

اشاعت اول ۱۹۶۲ء اشاعت دوم - اپریل ۲۰۱۱ء

Marfat.com

# فہرست مضامین



| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| وجہ تالیف | ۳ | شغل دورۂ قادریہ | ۳۷ |
| مقدمہ | ۵ | شغل سلطان نصیر کا طریقہ | ۳۸ |
| تنبیہہ | ۷ | مراقبات | ۴۴ |
| فصل بیعت کے طریقے کے بیان میں | ۱۰ | مراتب فناہ کا بیان | ۴۹ |
| تلقین | ۱۲ | اسباق معہ سلسلہ عالیہ وعملیات | |
| سند قبول بیعت | ۱۶ | خاندانِ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ محبوبیہ | ۵۷ |
| خط کے ذریعے مرید ہونے کا طریقہ | 〃 | نیابت مراقبات | ۶۰ |
| ضروری معلومات | ۱۷ | شجرہ شریف نسب نامہ مصنف کتاب ہذا | |
| سلسلوں کا اختلاف کیوں ہے؟ | ۲۳ | سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ | |
| ذکر چہار ضربی | ۲۷ | حسینی بخاری۔ | ۶۵ |
| ہدایت | ۲۸ | شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندانِ | |
| ذکر دو ضربی | ۲۹ | قادریہ محبوبیہ غوثیہ | ۶۶ |
| ذکر قربان | ۳۴ | شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندان | |
| فصل دوسری اشغال ہر دو خاندان | | چشتیہ صابریہ محبوبیہ | ۶۸ |
| قادریہ چشتیہ کے بیان میں | | شجرہ شریف سلسلہ خلافت نقشبندیہ | |
| برزخِ اکبر کا شغل | ۳۵ | مجددیہ محبوبیہ | ۷۰ |
| حلیہ عکس نقشہ ازلی | ۳۶ | شجرہ شریف سلسلہ قادریہ محبوبیہ | |



Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| خانوادہ ہفتم گروہ طرطوسیہ بالوا | ٧٢ | الحزب السابع لیوم الخمیس | |
| التجا بدرگاہ خدا | ٧٣ | اعمال حزب البحر | |
| چند خلفائے طریقت کے نام | ٧۴ | تسخیر مہر و قہر | |
| تصفیۂ قلب | ٧٦ | حزب البحر | |
| محاسبۂ نفس | ٨١ | صحیح نسخہ دعا حزب البحر | |
| آداب الشیخ والمرید | ٨٦ | فوائد و برکات دعائے حزب البحر | |
| ختم جمیع خواجگان نقراء قادریہ | | دعائے حزب البحر کے نصاب کا طریقہ | |
| چشتیہ نقشبندیہ | ٨٨ | طریقہ دعوت کبیر | |
| ختم محبوبیہ مخدومیہ | ″ | دعوت متوسط | ١۴٦ |
| ختم خواجگان چشت | ٨٩ | دعوت صغیر | ١۴٧ |
| ختم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی | | خواص و فوائد اسمائے حزب البحر | ١۴٨ |
| رحمۃ اللہ علیہ | ٨٩ | ہدایت | ١۵٩ |
| ختم حضرت محبوب سبحانی عبدالقادر | | دعائے اعتصام | ١٦١ |
| جیلانی رحمۃ اللہ علیہ | ٨٩ | دعائے حزب البحر | ١٦٧ |
| الحزب الاول لیوم الجمعۃ | ٩٠ | دعائے اختتام | ١٧٦ |
| الحزب الثانی لیوم السبت | ٩٦ | دعائے خاص | ١٧٩ |
| الحزب الثالث لیوم الاحد | ١٠٢ | تعویذات و عملیات | ١٨١ |
| الحزب الرابع لیوم الاثنین | ١٠٨ | غزلیات | ٢٠١ |
| الحزب الخامس لیوم الثلاثاء | ١١٦ | نصیحت | ٢٠۵ |
| الحزب السادس لیوم الاربعاء | ١٢۴ | | |


Marfat.com

Marfat.com